

# ادویہ قلبیہ

قدیم و جدید تحقیقات کی روشنی میں

Adwiya Qalbiyya

(A Compendium of Classical and Evidence-based  
Unani Drugs Acting on the Heart)



سینٹرل کونسل فار ریسرچ اینڈ پروموشن آف یونانی میڈیسن

# ادویہ قلبیہ

قدیم و جدید تحقیقات کی روشنی میں

**Adwiya Qalbiyya**

(A Compendium of Classical & Evidence-based  
Unani Drugs Acting on the Heart)



سنٹرل کونسل فار ریسرچ ان یونانی میڈیسن

وزارت آیوش، حکومت ہند

نئی دہلی



# ادویہ قلبیہ

قدیم وجدیہ تحقیقات کی روشنی میں

زیر سرپرستی

ڈاکٹر ابن ظہیر احمد

ڈائریکٹر جنرل

سنٹرل کونسل فار ریسرچ ان یونانی میڈیسن

زیر نگرانی

ڈاکٹر محمد فضیل

ریسرچ آفیسر (یونانی) سائنٹسٹ-IV

انچارج، حکیم اجمل خان انسٹی ٹیوٹ فار لٹریری اینڈ ہسٹوریکل ریسرچ ان یونانی میڈیسن

تحقیق و تدوین

ڈاکٹر اسامہ اکرم

ریسرچ آفیسر (یونانی) سائنٹسٹ-II

حکیم اجمل خان انسٹی ٹیوٹ فار لٹریری اینڈ ہسٹوریکل ریسرچ ان یونانی میڈیسن

تنقیح و تصحیح

ڈاکٹر امان اللہ

ریسرچ آفیسر (یونانی) سائنٹسٹ-IV، سنٹرل کونسل فار ریسرچ ان یونانی میڈیسن

تعاون

ڈاکٹر شمیم

ریسرچ ایسوسی ایٹ، سنٹرل کونسل فار ریسرچ ان یونانی میڈیسن

© جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب : ادویہ قلبیہ: قدیم و جدید تحقیقات کی روشنی میں  
صفحہ : 198

سن اشاعت : فروری 2024ء

تعداد اشاعت : 150

ناشر : سنٹرل کونسل فار ریسرچ ان یونانی میڈیسن

61-65، انسٹی ٹیوشنل ایریا، جنک پوری، نئی دہلی-110058

طباعت : ہائی-ٹیک گرافکس، ایف-28/3، اوکھلا فیز-II، انڈسٹریل ایریا، نئی دہلی 1

---

Title : **Adwiya Qalbiyya**  
*Qadeem-o-Jadeed Tahqiqat ki Raushni mein*  
(A Compendium of Classical & Evidence-based  
Drugs Acting on the Heart)

Pages : 198

First edition : February 2024

Copies printed : 150

ISBN : 978-93-94347-92-2

Published by : CENTRAL COUNCIL FOR RESEARCH IN UNANI  
MEDICINE  
61-65, Institutional Area, Janakpuri, New Delhi - 58  
Telephone: +91-11-28521981/28525982  
Fax: +91-11-28522965  
E-mail: unanimedicine@gmail.com  
Website: <https://ccrum.res.in>

Printed at : Hi-Tech Graphics, F-28/3, Okhla Phase-II  
Industrial Area, New Delhi - 110020

## پیش لفظ

طب یونانی کے ہزاروں سال کے سفر میں اطبانے صحتی مسائل کو حل کرنے میں جو پیش قدر کاوشیں صرف کی ہیں، ان کا استقصا اعتماد پیدا کرتا ہے۔ انسانی بدن، صحت اور مرض سے متعلق جتنے پہلو ہو سکتے ہیں، ان تمام پر علمی و عملی دونوں ہی اعتبار سے وقیح کام ہوئے ہیں۔ تشریح، فعلیات، ماہیت الامراض، اغذیہ، ادویہ، حفظِ صحت، علاج بالتدبیر اور علاج الامراض جیسے میدانوں میں اطبانے اگر ایک جانب صحت مندوں و مریضوں کی عملی رہنمائی و نگہداشت کی ہے وہیں دوسری جانب مشاہدات و تجربات کی روشنی میں حاصل ہونے والی معلومات کو بھی قلم بند کیا ہے۔ اس سلسلے میں اطبا کا ایک طرز یہ بھی رہا کہ انہوں نے کسی موضوع سے متعلق منتشر مواد کو یکجا کر کے نقد و نظر اور نئی معلومات کے اضافے کے ساتھ مرتب کیا۔

طب یونانی کے ادویاتی و معالجاتی سرمایے کا جائزہ لینے سے معلوم ہوتا ہے کہ خواہ علم الادویہ ہو یا علم العلاج دونوں ہی کو ایک موضوع کی حیثیت سے اطبانے بیان کیا ہے لیکن کسی مخصوص دوا یا کسی مخصوص مرض پر مستقل کاموں کی مثالیں بھی ملتی ہیں جو طب یونانی کے امتیازات کا ایک حصہ ہے۔ بقراط کی 'کتاب الاجزیہ'، جالینوس کی 'کتاب النبض الکبیر'، محمد بن زکریا رازی کی 'کتاب الجدری والحصبہ' اپنے اپنے موضوع پر نہ صرف مستقل تالیف ہیں بلکہ نقش اول کی حیثیت بھی رکھتی ہیں۔ اسی طرح قسطا بن لوقا کا 'رسالہ نبیذ'، محمود شیرازی کا 'رسالہ اطریرلال' اور 'خواص چوب چینی' مفرد اور مرکب ادویہ پر مستقل تالیفات ہیں۔ ابن سینا کی کتاب 'الادویہ القلبیہ' اس سلسلے کا ایک نہایت وقیح اور اورینجیل کام ہے۔ 'الادویہ

القلدیہ کے اردو مترجم حکیم عبداللطیف فلسفی کے مطابق یہ رسالہ شیخ کی ساری زندگی کا ریسرچ ورک ہے جو علمی دنیا میں انقلاب پیدا کر سکتا ہے۔

قلب حیات کا ضامن اور طبی اصطلاح میں قوت حیوانیہ کا مرکز ہے۔ قوت حیوانیہ تمام قوی میں مقدم اور افضل ہے اعضا میں روح اور حرارتِ غریزیہ کی موجودگی قوتِ حیوانیہ کے وجود سے ہی وابستہ ہے۔ اس قوت کے باطل ہونے کی صورت میں تمام قوی باطل ہو جاتے ہیں۔ اس لحاظ سے اعضائے ربیہ میں قلب سب سے مقدم اور افضل ہے۔ طب یونانی میں قلب کی حفاظت، تقویت اور اس کو لاحق ہونے والے امراض کی جانب خصوصی توجہ دی گئی ہے تاکہ قلب بقائے حیات کا ضروری فعل انجام دے سکے۔ طبی ذخیرے میں محض امراض قلب میں مفید و مستعمل ادویہ کا ہی بیان نہیں بلکہ مفرح قلب اور مقوی قلب دواؤں کا بھی ایک خزانہ موجود ہے جن کا التزام اطبا صدیوں سے کرتے آئے ہیں۔

انہیں حقائق کے پیش نظر اور ابن سینا کے ثبت کردہ نقش اول کی اتباع کرتے ہوئے منصوبہ تیار ہوا کہ قدیم و جدید تحقیقات کی روشنی میں قلب کی مخصوص دواؤں کو ایک خاص اسلوب میں مرتب کیا جائے۔ یہ کتاب اسی منصوبے کی تکمیل اور کونسل کے حکیم اجمل خان انسٹی ٹیوٹ فارلٹری اینڈ ہسٹوریکل ریسرچ ان یونانی میڈیسن میں انجام پانے والے ایک ریسرچ پروجیکٹ کا حاصل ہے۔

توقع ہے یہ کتاب اپنے موضوع پر پوسٹ گریجویٹ طلباء، اساتذہ، محققین، معلمین اور شائقین علم کے لیے فنی رہنمائی کا ذریعہ ثابت ہوگی۔

ڈاکٹر این ظہیر احمد

ڈائریکٹر جنرل

سنٹرل کونسل فار ریسرچ ان یونانی میڈیسن

# فہرست

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
V	-----		پیش لفظ
1	-----		تعارف
3	-----		امراض قلب کا تعارف
15	-----		امراض قلب میں اطباء کے معمولات
43	ورم غشا قلب	17	سوئے مزاج قلب
44	ضغط قلب	17	☆ سوئے مزاج قلب حار
44	قذف قلب	19	☆ سوئے مزاج قلب بارد
44	رطوبت قلب	22	☆ سوئے مزاج قلب یابس
45	تقشر قلب	23	☆ سوئے مزاج قلب رطب
45	اقطیس قلب	25	غشی
45	ورم قلب	28	خفقان
46	قلب کا دغانی مرض	28	☆ خفقان کلی
46	جذب قلب	32	☆ خفقان حار
	امراض قلب میں مستعمل	38	☆ خفقان بارد
49	معروف و مجرب مفرد ادویہ	40	اختلاج قلب
51	آبریشم	41	وجع قلب
51	آملہ	42	ضعف قلب
51	آس	42	ورم اذن قلب
52	اترج	43	غلاف قلب کا امتلا

61	بلاد	52	ارجن
61	بندق	53	اجاص
61	بنفشہ	53	ارمال
62	بہمن	54	اسطوخودوس
62	بہمن سرخ	54	اشنہ
63	بہی	55	اظفار الطیب
63	بیدمشک	55	افتیون
63	بیض	55	اکلیل الجبل
64	تفاح	56	الماس
65	تمر ہندی	56	ال بید
65	تنبول	56	انبہ
65	جدوار	56	کچا آم
66	جند بیدستر	57	شیریں آم
66	جوزبوا	57	انجیر
67	حبۃ الخضر اء	57	بادرنجوبیہ
67	حجرارمنی	58	بادروج
68	حدید	58	بالنگو
68	خس	58	برواق
68	خولجان	59	بروانی
69	دار صینی	59	بسباسہ
69	درونج	59	بسد
70	ذہب	60	بسفانج
70	راسن	60	بقلة البراری

80	فرنجمشک	70	رمان
80	فستق	71	ریباس
81	فضہ	71	ریحان
81	فونل	72	ریوند
82	قالہ	72	زرنب
82	قرنفل	73	زرنباد
83	قصب الذریرہ	73	زعفران
83	قطن	74	زمرد
83	کاسنی	74	زہر مہرہ
84	کانور	74	سازج
84	کسیرو	75	سداپ
84	کشمش	75	سعد کوفی
85	کشینز	76	سکسینج
85	کمثری	76	سلیجہ
86	کمون	76	سندروس
86	کندر	77	صندل سفید
87	کھرنی	77	طباشیر
87	کھربا	78	طرخشقوش
87	کیوڑہ	78	عقیق
88	گرٹہل	79	عنب
88	گل داؤدی	79	عنبر
88	گل سرخ	79	عود
89	لاجورد	80	غار یقون

103	اطر یفل	89	لسان الثور
103	اطر یفل کشیزی مزعفر	90	لسان العصافیر
104	اقراص	90	لعل
104	قرص مروارید	90	لولو
104	قرص مروارید دیگر	91	محلّب
104	قرص مشک	91	مرو
105	قرص مشک	91	مرزنجوش
105	قرص طباشیر کافوری لولوی	92	مشک
106	جوارشات	92	مغیلاں
106	جوارش عنبر	93	مومیائی
106	جوارش عنبر کبیر	93	نارمشک
107	جوارش عنبر خسروی	93	نارنج
107	جوارش مشک	94	نانخواہ
107	جوارش مشک	94	نسرین
108	جوارش مشک	95	نعناع
108	جوارش عود و عنبر و مشک	95	نمام
108	جوارش اترج	95	نیلوفر
108	جوارش اترج دیگر	96	وج
109	جوارش ہرک تقویت قلب و دفع خفقان	96	ورس
109	جوارش آملہ لولوی	97	ہلبیلہ
109	جوارش مقوی قلب	97	یاقوت
110	حبوب		امراض قلب میں مستعمل معروف
110	حب المسک	101	و محرب قراہادینی مرکبات

119	دواء مقوی قلب	111	خمیرہ جات
120	سفوف	111	خمیرہ صندل ترش
120	سفوف ارسطو برائے سکندر	111	خمیرہ صندل مرکب
120	سفوف لولو	112	خمیرہ یاقوت
120	سفوف درونج شفقائی	112	خمیرہ یاقوت
121	سفوف لولوی	112	خمیرہ گاؤزباں
121	سفوف برائے خفقان	112	خمیرہ گاؤزباں عنبری
121	سفوف برائے خفقان	113	خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا
122	سفوف درونج	113	خمیرہ آبریشم
122	سفوف دیگر	114	خمیرہ آبریشم
122	سفوف دیگر	114	خمیرہ مروارید
122	سفوف مروارید	116	دوا
123	سفوف عنبر	116	دواء المسک
124	شربت	116	دواء المسک حلو
124	شربت سوسن	116	دواء المسک بارد
125	شربت سیب	117	دواء المسک بارد
125	شربت سیب دیگر	117	دواء المسک بارد سادہ
125	شربت سیب دیگر	117	دواء المسک عنبری بارد
125	شربت تقاح	117	دواء المسک بشمول افسنتين
126	شربت اترج	118	دواء المسک تلخ
126	شربت ترنج	118	دوائے خفقان
126	شربت ترنج	118	دوائے برائے خفقان
127	شربت ترنج	119	دوائے برائے خفقان و تقویت قلب

134	شربت فالسہ	127	شربت برگ ترنج
134	شربت اسپغول	127	شربت برگ ترنج
135	شربت اسپغول	127	شربت نارنج
135	شربت صندل	128	شربت نارنج
135	شربت صندل	128	شربت رنگترہ
135	شربت صندل	128	شربت سلمویہ
135	شربت صندل دیگر	128	شربت گاؤزباں
136	شربت انار شیریں	129	شربت گاؤزباں
136	شربت انار شیریں	129	شربت گاؤزباں
136	شربت انناس	129	شربت گاؤزباں عنبری
136	شربت حماض	130	شربت گاؤزباں مقوی قلب
136	شربت عنبر	130	شربت مقوی قلب
137	شربت مقوی قلب	131	شربت عود
137	شربت مقوی قلب	131	شربت دینار
137	شربت فواکہ	131	شربت فواکہ
137	شربت مفرح	131	شربت دافع خفقان
138	شربت عود	132	شربت یاقوت علوی خاں
138	شربت ملح	132	شربت آبریشم
138	شربت انگور	132	شربت آبریشم
139	ضماد	133	شربت آبریشم
139	ضماد صندل	133	شربت آبریشم دیگر
139	ضماد قنطاریہ	133	شربت آبریشم دیگر
140	عریقات	134	شربت آبریشم مقوی قلب

148	مفرح دیگر	140	عرق مقوی قلب
148	مفرح مقوی قلب	140	عرق برائے خفقان سوداوی
149	معاجین	140	عرق نوا کہ
149	مجنون شیخ	141	عرق آبریشم علوی خان
149	مجنون مقوی خفقان و غشی	142	مرہ جات
149	مجنون طلا	142	مرہ سیب
150	مجنون طلائے مجرب	142	مرہ سیب سادہ
150	مجنون نقرہ	142	مرہ سیب دیگر
151	مجنون نقرہ مجرب	142	مرہ سیب دیگر
151	مجنون مفرح	143	مرہ اترنج
151	مجنون مفرح دیگر	143	مرہ ترنج
152	مجنون برائے جملہ امراض قلب	143	مرہ ترنج دیگر
152	مجنون قیصر	143	مرہ پوست ترنج
152	مجنون برائے بضعف و خفقان و دوسواس	144	مرہ بچی
153	مجنون اصغر سلیم	145	مفرحات
153	مجنون مسک	145	مفرح
153	مجنون دواء المسک	145	مفرح حار
154	مجنون یا قوت	145	مفرح بارد
154	مجنون قباذ الملک	146	مفرح بارد
155	مجنون فلاسفہ	146	مفرح سرد
156	یا قوتی	146	مفرح دلکشا
156	یا قوتی	147	مفرح معتدل
156	یا قوتی شیخ الرئیس	147	مفرح دیگر

166	بادرنجبویہ	157	یاقوتی قوی التفریح
166	بادروچ	158	متفرق مرکبات
167	بسد	158	انوشدارو
167	بسباسہ	158	تریاق اربعہ
167	تمر ہندی	159	تریاق بر شعشا
167	توت سیاہ	159	جلالی
167	جدوار	159	روغن ساطع
168	دارچینی	160	سکنجبین تفاحی
166	رطبہ	160	نخلخہ
168	ریحان	160	نخلخہ مقوی قلب
168	زرد چوب	160	ماء اللحم
168	زرنباد	161	مژود بیطوس
168	زعفران		امراض قلب میں مفید یونانی ادویہ
168	ستاور	163	معاصر تحقیقات کی روشنی میں
169	سازج ہندی	165	مفرد ادویہ
169	سنبل	165	آبریشم
169	سنبل الطیب	165	آس
170	سیب	165	آملہ
170	صندل سفید	165	اترج
170	طباشیر	165	ارجن
170	فرنجمشک	165	اسگند
170	قالہ	165	انار
171	قالہ صغیر	165	انگور

171	قرنفل
171	کھریا
171	کشیز خشک
171	گاؤزباں
171	گلو
172	لہسن
172	مشک
172	نیلوفر
172	ورد
173	ہلیلہ
174	مرکب ادویہ
174	خمیرہ آبریشم سادہ
174	قلبین
174	خمیرہ مروارید
174	خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا
174	خمیرہ صندل سادہ
175	ارجن، بادرنجبویہ اور آبریشم
175	ریحان، اسگند، زردچوب
175	زردچوب اور ریحان

## تعارف

قلب جسم انسانی میں مرکزی حیثیت کا حامل ہے اور زندگی کے آخری لمحات تک مسلسل مصروف عمل رہتا ہے۔ قدرت نے اس کے اندر انقباض و انبساط کی ایسی صلاحیت رکھی ہے جس کے ذریعے یہ جسم کو صاف خون فراہم کرتا اور استعمال شدہ خون کو صاف کرنے کے لیے واپس پھیپھڑوں میں بھیج دیتا ہے اور اس طور پر دوران خون کو قائم رکھنے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔

عہد حاضر میں ماحولیاتی آلودگی اور تغیر پذیر طرز زندگی کے سبب انسانی صحت پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں جس کے نتیجے میں پورے بدن یا بدن کے کسی مخصوص حصے کے مرض میں مبتلا ہونے کے امکانات میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ قلب کے افعال کی اولیت اور اہمیت کے پیش نظر اس کو ہر حال میں صحت مند رہنا ہوتا ہے تاکہ دیگر اعضائے بدن اپنا کام حسب ضرورت انجام دیتے رہیں۔ حالیہ برسوں میں امراض قلب میں برق رفتاری سے اضافہ ہوا ہے اور ان امراض سے ہونے والی اموات میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ مغربی طب کی تمام تر ترقیات کے باوجود امراض قلب پر قابو پانا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ ایک پہلو یہ بھی ہے کہ امراض قلب کے تشفی و معالجاتی اخراجات عام انسانوں کی دسترس سے باہر ہوتے جا رہے ہیں۔ ایسے میں یہ ضرورت شدت سے محسوس کی جا رہی ہے کہ روایتی طبوں میں موجود سرمایے کو کھنگالا جائے تاکہ امراض قلب کے روز افزوں خطرات کا بہتر طریقے پر مقابلہ کیا جاسکے۔

طب یونانی کی قدیم و مستند کتابوں میں مختلف امراض قلب کا تذکرہ ماہیت، اسباب، علامات، اصول علاج اور علاج کے حوالے سے موجود ہے۔ اطبانے جہاں اُن امراض کی

نشان دہی کی ہے جنہیں انہوں نے قلب سے متعلق خیال کیا وہیں ایسے امراض کا بھی ذکر کیا ہے جو قلب کی شرکت سے دیگر اعضا کو لاحق ہوتے ہیں۔ قلب کو لاحق ہونے والے امراض کی ماہیت کو بیان کرتے ہوئے ان کی تشخیص کے اصول اور طریقوں کی وضاحت بھی کی ہے۔ اسی طرح قلبی امراض میں استعمال کی جانے والی دواؤں کے افعال و خواص اور ان کے محل استعمال کا بھی تفصیلی تذکرہ ہے۔ اصول علاج کو مد نظر رکھتے ہوئے اطباء نے مختلف امراض قلب میں مفتحات سد، مفرحات قلب، مقویات قلب اور محرکات قلب ادویہ کے استعمال کی سفارش کی ہے۔

زیر نظر کتاب 'ادویہ قلبیہ: قدیم و جدید تحقیقات کی روشنی میں' ایک ایسی کتاب ہے جس میں قلب اور امراض قلب سے متعلق معلومات کو قدیم طبی کتابوں کے ساتھ معاصر طبی تحقیقات کی روشنی میں قلم بند کیا گیا ہے۔ اس طرح یہ کتاب عہد بقراط سے حکیم محمد اعظم کے عہد تک کے مشاہیر اطباء اور ماہرین ادویہ کی علمی و فنی کوششوں کا مجموعہ ہے۔

### ڈاکٹر محمد فضیل

ریسرچ آفیسر (یونانی) سائنسٹ - ۴  
 انچارج حکیم اجمل خان انسٹیٹیوٹ فار  
 لٹریری اینڈ ہسٹو ریکل ریسرچ ان یونانی میڈیسن

## امراض قلب کا اجمالی تعارف

قلب قوت حیوانیہ کا مرکز اور عضو شریف و رئیس ہے۔ جسم کے مختلف اعضا کو صاف خون کی فراہمی اور استعمال شدہ خون کو دوبارہ قابل استعمال بنانے کا اہم ترین فعل قلب کے ذریعے ہی انجام پاتا ہے۔ قلب کے فعل کی نوعیت کچھ ایسی ہے کہ یہ ہمیشہ متحرک رہتا ہے اور اس کے افعال کی درستگی پر صحت ہی نہیں بلکہ زندگی کا بھی دار و مدار ہوتا ہے۔ مختلف اندرونی و بیرونی اسباب سے قلب کے طبعی افعال میں خلل واقع ہوتا ہے جس کے اثرات محض قلب تک محدود نہ رہ کر دیگر اعضا پر بھی مرتب ہوتے ہیں بلکہ عمومی طور پر مریض کی ذات اور شخصیت کو متاثر کرتے ہیں۔ لہذا قلب کو لاحق ہونے والے اسباب، ان کی ماہیت اور ان کی اہم علامات سے کما حقہ واقفیت نہایت ضروری ہے۔ اس کے بعد ہی امراض کی صحیح تشخیص ممکن ہے جس کی روشنی میں تدابیر اور دواؤں کی بہتر تجویز کی جاسکتی ہے۔

کتاب کے اس باب میں امراض قلب کی ماہیت، اسباب اور علامات کا اجمالی خاکہ پیش کیا گیا ہے تاکہ قاری کے پیش نظر قلب اور قلبی ساختوں سے متعلق امراض و نقائص نیز قلب کے اشتراک سے پیدا ہونے والے امراض کا خاکہ ملحوظ رہے۔



# امراضِ قلب کا اجمالی تعارف

## سوء مزاج قلب:

احمد بن محمد طبری کے مطابق وہ سوء مزاج جس کے متعلق جالینوس نے کہا ہے کہ درست نہیں ہو سکتا دراصل قلب کا سوء مزاج مرکب ہے کیوں کہ بسیط سوء مزاج ہمیشہ درست ہو جاتا ہے۔ اس کے برخلاف اگر دماغ کے اندر سوء مزاج پیدا ہو جائے تو دوسرے تمام اعضا کے علاج کے بغیر اس کا علاج ممکن نہیں [1]۔

قلب میں سوء مزاج سادہ اور سوء مزاج مادی دونوں پیدا ہوتے ہیں جس میں سوء مزاج مادی کبھی پورے بدن پر غالب ہوتا ہے اور قلب اس میں شریک ہوتا ہے اور کبھی قریبی اعضا مثلاً جگر و دماغ کے سوء مزاج سے قلب میں سوء مزاج پیدا ہو جاتا ہے [2]۔

ابن ہبل نے لکھا ہے کہ سوء مزاج قلب حار میں نبض عظیم، سریع متواتر ہوتی ہے، سیدہ شدید گرم، جمی لازمہ اور ایسی پیاس کی شدت ہوتی ہے کہ ٹھنڈی ہوا اور سرد مقامات پر ہی راحت ملتی ہے۔ غم، بے چینی اور التہاب پایا جاتا ہے۔ اگر ان علامات کے ساتھ خفقان و غشی بھی موجود ہوں تو یہ مزاج مستحکم ہو جاتا ہے [2]۔

سوء مزاج قلب بارد کی علامت یہ ہے کہ نبض اور تنفس دونوں صغیر، بطبی اور متفاوت ہوتے ہیں البتہ سقوط قلب کے بعد نبض متواتر ہو جاتی ہے، سستی ہوتی ہے، چہرے کی رونق ختم ہو جاتی ہے۔ گرم چیزیں بدن پر ملنے یا گرم خوشبوئیں سونگھنے سے راحت محسوس ہوتی ہے اور بدن بوڑھوں کی طرح گھلتا چلا جاتا ہے [2]۔

سوء مزاج قلب یا بس میں نبض صلب، صغیر و متواتر ہوتی ہے۔ بدن کمزور، خشک اور دبلا ہوتا ہے اور بسا اوقات اس کے ساتھ دقتی بخار بھی موجود ہوتا ہے [2]۔  
سوء مزاج قلب رطب میں رطوبت، بدن میں غلبہ پانے کے بعد قلب پر غلبہ حاصل کر کے فوراً ہلاک کر دیتی ہے اور علاج کی بالکل مہلت نہیں دیتی [2]۔

## غشی:

غشی میں اکثر حس و حرکت کے قوی باطل ہو جاتے ہیں۔ اس کے اسباب میں وہ تمام اسباب شامل ہیں جو ضعف قلب پیدا کرتے ہیں۔ خفقان کی شدت سے بھی غشی لاحق ہو جاتی ہے۔ سوء مزاج جب قوت برداشت سے بڑھ جائے بالخصوص اگر سوء مزاج حار ہو تو قوت کو تحلیل کر دیتا اور روح کو منتشر کر کے غشی پیدا کرتا ہے۔ سوء مزاج بارد حرارت غریزیہ کو بچھا کر اور ضعف پیدا کر کے غشی کا باعث بنتا ہے۔ کبھی اس کا سبب خون یا دوسرے اخلاط کا امتلاء ہوتا ہے جو روح کے راستے مسدود کر کے حرارت کو بجھا دیتا ہے جس سے ضعف قلب لاحق ہو کر غشی طاری ہو جاتی ہے۔ کبھی تیز اخلاط سوزش پیدا کرتے ہیں جس سے قلب یا معدے کو اذیت پہنچتی ہے اور معدے کے ساتھ قلب کی مشارکت کی وجہ سے غشی طاری ہو جاتی ہے جیسا کہ تیز و بانی بخاروں میں ہوتا ہے۔

ابن ہبل نے واضح کیا ہے کہ غشی جب مستحکم اور دیرینہ ہو تو وہ لاعلاج ہو جاتی ہے خاص طور سے اگر اس کے ساتھ چہرہ سبز ہو جائے اور گردن ڈھلک جائے۔ جس شخص کو پہلی بار فصد کرنے پر غشی طاری ہو جائے تو اس کا سبب فم معدہ پر تیز صفاوی خلط کا انصباب ہوتا ہے جس کی علامت یہ ہے کہ افاقہ کے وقت تے یا شدید مثلی ہوتی ہے۔ کبھی اس کا سبب خون کا کثیر امتلاء ہوتا ہے۔ فصد کی وجہ سے قلب میں اضطرابی حرکت پیدا ہونے سے بھی قلب کمزور ہو جاتا اور غشی طاری ہو جاتی ہے۔ غشی بالعموم بوڑھوں، بچوں اور کمزور لوگوں پر طاری ہوتی ہے کیوں کہ ان کے قوی ضعیف ہوتے اور یہ غشی کے لیے مستعد ہوتے ہیں [2]۔

اگر غشی کا سبب امتلاء ہو تو مریض کی رگیں دبی ہوئی اور نبض قوی ہوگی [6]۔  
غشی کی حالت میں مریض کے تمام توانے محرکہ و حساسہ معطل ہو جاتے اور بیہوشی طاری ہو جاتی ہے [6]۔

## خفقان:

خفقان اس حرکت کو کہتے ہیں جو قلب کے اندر غیر طبعی طور پر پیدا ہو۔ اس کا سبب سارے بدن کا امتلاء ہے جس کی وجہ سے قلب اضطرابی اور اختلاجی حرکت کرنے لگتا ہے تاکہ رگوں کی تنگی اور تکلیف کو دفع کر سکے۔ بعض اوقات قلب کی رگوں میں حاد سوداوی خلط کے جمع ہو جانے کی وجہ سے خفقان پیدا ہوتا ہے۔ خون بننے کی وجہ سے بھی خفقان ہوتا ہے، چاہے خون بوا سیر کا ہو یا فصد کا جو کثیر مقدار میں بہہ جائے [1]۔

خفقان کا سبب سوء مزاج سادہ، سوء مزاج دموئی، سوء مزاج صفر اوی، سوء مزاج سوداوی یا کوئی دیگر رطوبت اور ریا ح ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں یہ خفیف ہوتا ہے۔ کبھی کسی دوسرے عضو کو لاحق مرض کی شدت قوت کو تحلیل کر کے ضعف قلب کا سبب بنتی ہے جس کی مثالیں درد توجع، فم معده پر موزی خلط کا اجتماع یا ورم یا ورم جگر یا کسی دوسرے عضو کی بیماری جس کے اور قلب کے درمیان کسی بڑی شریان کے ذریعہ رابطہ ہو، مثلاً گردے۔ کبھی بخار اور حران کی متواتر باریوں کی وجہ سے ضعف و بے چینی کی بنا پر خفقان لاحق ہو جاتا ہے [2]۔

نفیس ابن عوض کے مطابق خفقان میں خون کے امتلاء کی تمام علامتیں پائی جاتی ہیں مثلاً ابھری اور کھنٹی ہوئی رگیں جن میں بوجھل پن اور سستی ہوتی ہے۔ نبض میں امتلاء پایا جاتا ہے [4]۔

خفقان سوء مزاج حار اور سوء مزاج بار د دونوں سے واقع ہو سکتا ہے۔ گرم ہوا، حمام حار اور آگ کے قریب زیادہ دیر ٹھہرنے سے خفقان حار لاحق ہوتا ہے۔ ہوائے سرد، گلاب اور سرد عطریات کی خوشبو سے مریض راحت محسوس کرتا ہے۔ اس کے برخلاف خفقان بار د میں مبتلا مریض کے چہرے کا رنگ سفید نیلگوں مائل ہوتا ہے، کسلمندی و کاہلی ہوتی ہے اور پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ گرم ہوا اور گرم عطر کی خوشبوؤں سے مریض راحت محسوس کرتا ہے [6]۔

محمد اعظم خاں لکھتے ہیں کہ عموماً قلب میں براہ راست ایذا رسانی کے سبب خفقان ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر اعضا (مثلاً معده، دماغ، جگر، ریہ، امعاء اور رحم وغیرہ) کے اشتراک سے بھی خفقان واقع ہو سکتا ہے [7]۔

## اختلاج قلب:

جملہ اعضا کے اختلاج کا سبب وہ بخارات ہوتے ہیں جو اوپر اٹھتے ہیں اور ان کے ہمراہ کسی عضلہ یا جلد کا جز بھی (تخلیل ہو کر) اوپر اٹھتا ہے۔ رہا اختلاج قلب تو یہ کثرت امتلاء سے لاحق ہوتا ہے جس کے نتیجے میں قلب کے اندر ناگوار حرکت پیدا ہوتی ہے اور یہی قلب کا اختلاج ہے [3]۔

## وجع قلب:

درحقیقت قلب درد کا زیادہ متحمل نہیں ہوتا۔ محمد اعظم خاں کے مطابق اگر درد خفیف اور کم مدت کے لیے ہو اور اس کے ازالے کی صحیح تدابیر کی جائیں تو درد زائل ہو جاتا ہے۔ البتہ اگر درد میں دفعتاً شدت آجائے تو مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔ اگر وجع قلب کا سبب تفرق اتصال ہے تو یہ لا علاج ہے۔ اگر اس کا سبب ورم ہے تو مانند خفقان اس کا علاج کیا جاتا ہے۔ بسا اوقات اس کا سبب سوء مزاج بھی ہوتا ہے لہذا اسی اعتبار سے اس کا علاج بھی ممکن ہے [5]۔

## ورم غشاء قلب:

کبھی غشاء قلب میں ورم پیدا ہو جاتا ہے جو حار بھی ہو سکتا ہے۔ اس سلسلے میں اگر طیب فوری توجہ دے اور سستی نہ کرے اور مریض کی فصد کر کے زیادہ مقدار میں خون خارج کرے تو مریض تندرست ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر ذرا سی بھی سستی ہوگئی تو ہلاکت طے ہے۔ اس کی وجہ یہ نہیں ہے کہ غشاء قلب اعضاے رئیسہ میں سے ہے بلکہ اس لئے کہ یہ غشاء قلب سے قریب اور اس سے متصل ہوتی ہے [3]۔

## ضعف قلب:

قلب تک جو بھی موزی سبب پہنچتا ہے اس سے ضعف قلب عارض ہوتا ہے چنانچہ کبھی سوء مزاج مفرد سبب ہوتا ہے، کبھی سوء مزاج دموی، صفراوی، سوداوی تو کبھی کوئی رطوبت اور ریاح سبب ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں ضعف خفیف اور ہلکا ہوتا ہے۔ کبھی کسی دوسرے

عضو کے مرض کی شدت قوت تحلیل کر کے ضعف قلب کا سبب بنتی ہے، جس کا درتولج، نم معده پر موزی خلط کا اجتماع یا ورم یا کسی دوسرے عضو کی بیماری جس کے اور قلب کے درمیان کسی بڑی شریان کے ذریعہ رابطہ ہو مثلاً گردے وغیرہ۔ کبھی بخار اور بحران کی وجہ سے لاحق ہونے والے ضعف و بے چینی کی بنا پر خفقان لاحق ہو جاتا ہے [2]۔

کبھی اس کا سبب قلب کی جانب والے پھیپھڑے میں کوئی سدہ واقع ہونا ہوتا ہے جیسا کہ ضیق النفس اور دمہ میں پیش آتا ہے۔ کبھی شدید بدبودار ہوائیں قلب سے ٹکرا کر تکلیف کا سبب بنتی ہیں جس سے قلب ضعیف ہو جاتا ہے۔ کبھی اس کا سبب زہر خورانی، زہریلے جانور کا ڈسنا یا پیٹ میں کچھوؤں کی کثرت کے باعث فاسد بخارات کا قلب تک صعود کرنا ہوتا ہے۔ ضعف قلب ہر اس سبب کا تابع ہوتا ہے جو قلب میں ایسے تکلیف دہ اثرات مرتب کرتا ہے جس سے حرارت شکست کھا جاتی یا تحلیل ہو جاتی ہے۔ حاصل یہ کہ ہر وہ سبب جو قلب میں ایسا اثر کرے کہ اس کا خون خارج ہو جائے، حرارت تحلیل ہو جائے یا شکست کھا کر اندرون بدن چلی جائے یا وہ بچھ جائے۔ مذکورہ تمام اسباب مضعف قلب ہیں [1]۔

## ورم اذن قلب:

آذان قلب دو عصبی قسم کے زائدے ہیں جو قلب کے منہ پر خون اور اجزائے نسیم داخل ہونے کے مقام پر ہوتے ہیں۔ یہ دونوں زائدے قلب کے انقباض کے وقت ڈھیلے ہو جاتے ہیں اور انبساط کے وقت تن جاتے ہیں۔ ان دونوں زائدوں کا فائدہ یہ ہے کہ یہ قلب میں خزانے کے طور پر ہوتے ہیں اور عروق و دیگر استوں سے خون اور اجزائے نسیم کو جذب کر کے قلب میں اندازے کے مطابق روانہ کرتے ہیں۔ ورم اذن قلب حاد امراض اور برانے بخاروں کے بعد پیدا ہوتا ہے، کیوں کہ ان امراض میں روح اور حرارت غریزی تحلیل ہو جاتی ہے اور قلب کی قوت کمزور ہو کر غذا میں طبعی طور پر تصرف کرنے اور فضلات کو دفع کرنے سے عاجز ہوتی ہے، لہذا اذن قلب میں خراب قسم کے فضلات جمع ہونے سے ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ ان فضلات کو طبیعت قلب سے اذن کی طرف اسی اصول کے مطابق دفع کرتی ہے جیسا کہ وہ ہمیشہ شریف سے خسیس عضو کے معاملے میں کرتی ہے۔ اس مرض

میں مریض سینے، پھپھڑے اور فم معدہ میں بوجھ محسوس کرتا ہے کیوں کہ اسی جگہ ورم ہوتا ہے۔ جب قلب پھیلتا ہے تو درد میں زیادتی ہوتی ہے [4]۔  
ورم اذن قلب میں قلب کے قاعدے میں گرانی محسوس ہوتی ہے۔ اکثر و بیشتر غشی طاری ہو جاتی ہے نیز چہرہ زردی مائل اور آنکھوں میں تنہج ہو جاتا ہے [7]۔

### ضغط قلب:

یہ ایک قسم کا سوداوی مرض ہے جس میں قلب کے اندر تیز سوداوی مادہ دھیرے دھیرے رستا ہے۔ یہ صورت اس وقت ہوتی ہے جب سودا جگر میں تولید کے بعد خون کے ساتھ قلب کی رگوں میں چلا جاتا ہے اور دباؤ پیدا کرتا ہے۔ یہ سودا قلب کے اجزا میں انقباض پیدا کرتا ہے جیسا کہ فم معدہ پر گر کر سکڑن پیدا کرتا ہے اور مریض کو ایسا محسوس ہوتا ہے گویا اس کا قلب بھنچا جا رہا ہو۔ اس مرض میں ہلکی سی غشی بھی طاری ہو جاتی ہے کیوں کہ مادہ کی مقدار تھوڑی ہوتی ہے اور اس میں کوئی سمیت و عفونت موجود نہیں ہوتی۔ مادہ کی مقدار اور اس کی تیزی کے اعتبار سے غشی کی حالت مختلف ہوتی ہے۔ غشی کے بعد مریض کے منہ سے تھوک بہت زیادہ آتا ہے کیوں کہ قلب تک نسیم نہ پہنچنے کے باعث حرارت غریزی گھٹ جاتی، حرارت ناری مشتعل ہو جاتی اور حلق کے قرب و جوار نیز قصبۃ الریہ و معدہ کی رطوبات پگھلنے لگتی ہیں [4]۔

ضغط قلب کی مرضی کیفیت کی تائید محمد اعظم خاں نے اپنی کتاب رموز اعظم میں بھی اسی انداز میں رقم کی ہے [7]۔

### قذف قلب:

اس مرض میں مریض کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اس کا دل سینے سے کود کر باہر نکل رہا ہے۔ قلب کا سوء مزاج حار اس کا سبب ہوتا ہے جس کو دفع کرنے کے لیے قلب پھیلتا ہے۔ تکلیف دہ چیز کو دفع کرنے کے لیے قلب کے پھیلنے کے وقت ایسا خیال ہوتا ہے کہ گویا قلب سینے سے نکلا پڑتا ہے [4]۔

معالجات بقراطیہ میں اس مرض کی خاص علامت یہ بتائی گئی ہے کہ جب قلب پر دباؤ پڑتا ہے تو مریض کا رنگ خون کے اندر ملنے والی خلط کے اعتبار سے تبدیل ہو جاتا ہے۔ یہ مرض مہلک نہیں ہے سوائے اس کے کہ طوالت اختیار کرے اور دوسرے اسباب اس کے ساتھ شامل ہو جائیں [1]۔

رموز اعظم میں مرقوم ہے کہ یہ مرض بالعموم دموی یا صفراوی مادہ کے سبب پیدا ہوتا ہے [7]۔

### رطوبت قلبیہ:

اس مرض میں مبتلا مریض یوں محسوس کرتا ہے جیسے پانی میں تیر رہا ہو، کیوں کہ وہ قلب پر حاوی شدہ رطوبتوں کی برودت محسوس کرتا ہے۔ جب اس کا قلب ان رطوبتوں کو دفع کرنے کے لیے حرکت کرتا ہے تو اسے یوں محسوس ہوتا ہے جیسے رطوبتوں میں تیر رہا ہو۔ اس مرض میں لازمی طور پر فم معدہ کی مشارکت ہوتی ہے کیوں کہ رطوبتیں قلب پر اسی وقت حاوی ہوتی ہیں جب فم معدہ میں ان کی کثرت ہوتی ہے [1]۔

### تقشر قلب:

اس مرض میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دل کٹ رہا ہو، مریض بالعموم بیہوش ہو جاتا ہے پھر فوراً افاقہ بھی ہو جاتا ہے۔ یہ مرض عام طور پر ان لوگوں کو لاحق ہوتا ہے جنہیں اسہال صفراوی کی شکایت ہوتی ہے۔ ایسے مریض کے سر سے حادثیہ فاضل مواد اتر کر قلب پر گرتا ہے جس سے یوں محسوس ہوتا ہے جیسے دل کٹ رہا ہو۔ اس مرض میں مریض کا چہرہ سکڑ جاتا ہے اور بدن کے مختلف مقامات سے کثیر مقدار میں پسینہ نکلنے لگتا ہے [1]۔

محمد اعظم خاں کے مطابق طویل زمانے سے صفراوی اسہال کا ہونا اور نزلہ حار حریفی اس مرض کے اسباب میں شامل ہیں [1]۔

### قطیق قلب:

یہ مرض اعتدال سے خارج حرارت کے صرف قلب کے اندر جاگزیں ہونے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ بعض اطبا کا خیال ہے کہ ایسا ہونا محال و ممنوع ہے، کیوں کہ جب قلب کے اندر

حرارت جاگزیں ہوگی تو یکے بعد دیگرے تمام اعضا کے اندر بھی سرایت کر جائے گی جس سے مرض اقطیقس رونما ہوگا۔ لیکن جن اطبانے اس مرض کو ثابت کیا ہے ان کا کہنا ہے کہ دیگر اعضا کی طرح قلب میں بھی سوء مزاج لاحق ہوتا ہے جس کے نتیجے کے طور پر اقطیقس قلب کی صورت پیدا ہوتی ہے جس میں ذویان ہوتا ہے۔ بطور استدلال کتاب الحمیات میں مذکور روس کا یہ قول پیش کیا ہے کہ اس نے اقطیقس کے مریض کا علاج کیا، تمام اعضا اپنے مزاج اصلی پر آگئے، مگر قلب کا مزاج اصلی پر نہ آسکا۔ بخار کم ہوا، مریض ایک مدت دراز تک زندہ رہا، مگر بعد میں قوت اور طبیعت کے انحلال کی وجہ سے ہلاک ہو گیا [1]۔

### غلاف قلب کا امتلاء:

بعض اوقات قلب کا غلاف ان رطوبتوں سے بھر جاتا ہے جو سر سے اترتی ہیں اور قلب کی رگیں اس گاڑھے خون سے بھر جاتی ہیں جو قلب اور پھیپھڑے کو غذا پہنچاتا ہے۔ کیوں کہ پھیپھڑے تراوش اور جذب کے طریقے پر شریان وریڈی سے غذا حاصل کرتے ہیں، مگر عرض میں ہونے کی وجہ سے قلب حاصل نہیں کرتا ہے۔ گاہے اس گاڑھے خون سے قلب اور پھیپھڑے غذا حاصل نہیں کر پاتے، چنانچہ یہ خون قلب کے غلاف کی طرف مڑ جاتا ہے۔ ایسا ضعف یا سوء مزاج کی بنا پر ہوتا ہے۔ سوء تنفس، ضغطہ اور تھنوں میں انتشار اس مرض کی علامات ہیں۔ نبض بطنی اور مختلف ہوتی ہے [1]۔

### ورم قلب:

دیگر اعضا کے مانند قلب میں بھی ورم لاحق ہوتا ہے۔ جب ورم گہرائی تک پہنچ جائے تو مہلک ہو جاتا ہے اور اس میں علاج کی مہلت تک نہیں ملتی۔ اگر علاج کی مہلت مل جائے تو اس کا علاج اسی طرح کیا جائے جس طرح تمام اعضا کے ورم کا کیا جاتا ہے [1]۔

### قلب کا دخانی مرض:

یہ مرض اخلاط کے احتراق کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے، مریض ایسا محسوس کرتا ہے گویا اس کے

قلب سے دھواں سا اٹھ رہا ہو۔ جب یہ مرض بڑھ جاتا ہے تو آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے اور برے برے خیالات آنے لگتے ہیں [1]۔

### جذب قلب:

اس میں مریض یوں محسوس کرتا ہے گویا قلب اس کو نیچے کی طرف کھینچ رہا ہے۔ اس کا سبب وہ فاضل مواد ہیں جو جگر سے متعلقہ رگوں میں جمع ہو کر تمد پیدا کرتے ہیں جس سے قلب کے اندر انجذاب کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات کسی قدر درد بھی محسوس ہوتا ہے اور مریض پر بیہوشی طاری ہو جاتی ہے۔ رنگ دیکھ کر اور لاحق شدہ امراض سے فاضل مواد کا پتہ لگایا جاسکتا ہے [1]۔

رموز اعظم میں مذکور ہے کہ بسا اوقات جذب قلب کی حالت میں ہلکا درد ہوتا ہے اور غشی سے مشابہ کیفیت ہوتی ہے [7]۔

## کتب محولہ

- 1- طبری ابوالحسن احمد بن محمد، المعالجات البقراطیہ (اردو ترجمہ) حصہ دوم، نئی دہلی: سنٹرل کونسل فار ریسرچ ان یونانی میڈیسن؛ 1997ء
- 2- البغدادی مہذب الدین ابی الحسن علی بن احمد بن علی بن ہبل، کتاب المختارات فی الطب، الجزء الثالث، حیدرآباد: دائرة المعارف العثمانیة؛ 1362ھ
- 3- ابن زہر ابو مروان عبدالملک، کتاب التیسیر فی المداواة والتدبیر (اردو ترجمہ)، نئی دہلی: سنٹرل کونسل فار ریسرچ ان یونانی میڈیسن؛ 1982ء
- 4- نفیس بن عوض، شرح الاسباب و العلامات جلد دوم، لکھنؤ: مطبع منشی نول کشور؛ 1326ھ
- 5- خان محمد اعظم، اکسیر اعظم، جلد دوم، لکھنؤ: مطبع منشی نول کشور؛ 1902ء
- 6- جرجانی اسماعیل بن حسن محمد احمد حسنی، ذخیرہ خوارزم شاہی (اردو ترجمہ) جلد ششم، لکھنؤ: مطبع منشی نول کشور؛ 1878ء
- 7- خان محمد اعظم، رموز اعظم، جلد اول، نئی دہلی: سنٹرل کونسل فار ریسرچ ان یونانی میڈیسن؛ 2006ء

## امراض قلب میں اطباء کے معمولات

قلب کو لاحق ہونے والے امراض اس طور پر زیادہ اہم ہیں کہ قلب عضو نہیں ہے اور اس کی صحت و مرض کی حالتوں سے پورا بدن متاثر ہوتا ہے۔ مزید برآں جو مرضی کیفیات مثلاً سوء مزاج، وجع، امتلا اور تفرق اتصال دیگر اعضا میں خفیف قسم کے اثرات رونما کرتی ہیں، قلب ان کا متحمل نہیں ہو پاتا اور ان کا معالجہ ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہوتا ہے۔ اطباء کا یہ معمول رہا ہے کہ امراض قلب کے علاج میں مفرد و مرکب ادویہ کا انتخاب غایت درجہ تحقیق، تجربہ اور حذافت کے ساتھ کیا کرتے تھے۔

کتاب کے اس حصے میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ معروف و مستند طبی کتب کے حوالوں سے امراض قلب میں مستعمل مفرد و مرکب ادویہ، نسخجات و معمولات مطب اور مقامی استعمال کی ادویہ کوشا کفین کے سامنے پیش کیا جائے تاکہ حسب ضرورت ان سے استفادہ کیا جاسکے۔

جن کتابوں سے نسخجات و مجربات منتخب کئے گئے ہیں، ان میں کتاب المختارات فی الطب، کامل الصناعت، الحاوی الکبیر فی الطب، کتاب الفاخر، المعالجات البقراتیة، القانون فی الطب، غنی منی، کتاب التیسیر فی المداواة والتدبیر، شرح الاسباب والعلامات اور اکسیر اعظم وغیرہ شامل ہیں۔



## سوء مزاج قلب

سوء مزاج قلب حار:

مفید مفرد ادویہ:

داخلی استعمال کی دوائیں:

خیار شمبر / ترنجبین / خس / کاسنی / خرفہ / کدو / شیرہ / تخم خرفہ / مغز تخم ہندوانہ / مغز تخم کدو / شیریں / کشنیز خشک کا استعمال قلب کے سوء مزاج حار میں مفید ہے [1,2,3]۔

مفید مرکب ادویہ:

داخلی استعمال کی دوائیں:

قرص کا فورہمراہ آب انار و آب خیار استعمال کریں [1]۔

قرص کا فورہمراہ شربت ریواس / شربت انارین / شربت صندل قلب کے لیے مفید ہے [3,11]۔

شربت سیب ترش سے متعلق گیلانی کے حوالے سے مذکور ہے کہ اس کا استعمال قلب کے سوء مزاج حار میں غایت درجہ نفع بخش ہے [3]۔

شربت نیلوفر اس مرض میں مفید ہے [3]۔

ابن سینا کے حوالے سے مذکور ہے کہ رب سیب اس مرض میں مفید اور رب بہی مجرب ہے [3]۔

گیلانی کے مطابق شربت بہی کا استعمال نفع بخش ہے [3]۔

شربت انار، شربت تمر ہندی اور شربت آلوچہ کا استعمال کریں [3]۔

مفید نسخہ جات:

داخلی استعمال کی دوائیں:

مجوسی کے مطابق ماء الشعیر ہمراہ آب انار مفید ہے۔ اس کے بقول تین روز ایسے چھاچھ کا استعمال کریں جس میں گل ارمنی، کشنیز خشک، ہر ایک 3.5 گرام، طباشیر، کہرباء، کافور ہر ایک 1.75 گرام کی آمیزش ہو۔ جو کا آٹا ہمراہ آب انار بھی مفید ہے [1]۔

اس کے علاوہ آب انار ہمراہ لعاب اسپغول، گل ارمنی، تخم خرفہ کا سوتے وقت استعمال بھی مفید ہے [1]۔

اعظم خاں کا خیال ہے کہ اگر حرارت قلب کے ساتھ قبض ہو تو نقوع تمر ہندی اور آلو بخارے کا استعمال کریں [3]۔

شیرہ تخم خرفہ، شربت انار، لیموں اور شربت نارنج بھی مفید ہے [3]۔  
خمیرہ صندل حامض اور شربت ترنج ہمراہ عرق گلاب اور قند سفید کا استعمال جملہ امراض قلب میں مجرب ہے [3]۔

عرق بید مشک ہمراہ عرق گلاب یا شربت صندل قلب کے سوء مزاج حار بالخصوص تسکین حرارت کی غرض سے نفع بخش ہے [3]۔

قرص کافور 3 گرام پیس کر 9 گرام خمیرہ صندل سادہ میں ملا لیں، اوپر سے شربت صندل مرکب اور شربت نیلوفر ہر ایک 24 ملی لیٹر ہمراہ عرق بید سادہ/عرق کاسنی/عرق گلاب/آب فواکہ استعمال کریں [3]۔

محمود آملی سے منقول ہے کہ نیلوفر 7.5 گرام، قند سفید 35 گرام/شربت سیب 35 گرام، عرق گاؤ زباں 35 گرام/شربت حماض اترج/نارنج 35 گرام ہمراہ عرق گلاب، عرق گاؤ زباں، عرق بید مشک، عرق بید سادہ، عرق نیلوفر ہر ایک 35 گرام کا استعمال اس مرض میں مفید ہے [3]۔

آب انارین اور شیر خشک ہمراہ شربت ورد استعمال کریں۔ اس سے صفراء کا تحقیقہ بھی ہوتا ہے [3]۔

خارجی استعمال کی دوائیں:

مجوسی کے مطابق آب بہی، صندل سفید، کافور کا ضماد قلب کے سوء مزاج حار میں مفید ہے [1]۔

روغن گلاب، موم، عرق گلاب، آب حی العالم، آب خرفہ، آب العلیق، آب برگ کرم، آب بارتنگ سے تیار شدہ قیروطی کا استعمال نفع بخش ہے [1]۔

مجوسی کے مطابق موم اور روغن گلاب سے ہاتھ پیروں پر طلاء کرنا مفید ہے [1]۔

ماء الشعیر جس میں عناب و سپینتاں پکایا گیا ہو اور خرفہ شامل کیا گیا ہو سے حقنہ کریں [1]۔

صندل سفید، عرق گلاب اور کافور کا سینے پر ضماد کریں [2,11]۔

نیلوفر، کشنیز خشک، صندل سفید ہر ایک 7 گرام عرق گلاب میں پیس کر کافور کے سفوف میں ملائیں اور ضماداً استعمال کریں [3]۔

صندلین اور عرق گلاب کا ضماد قلب کے سوء مزاج حار میں مفید ہے۔ موم سفید مصفی، روغن گل، آب کدو، آب خرفہ، آب خیار، عرق گلاب، صندل سفید اور کافور کی قیروطی کا استعمال بھی نفع بخش ہے [3]۔

سوء مزاج قلب بارد:

مفید مفرد ادویہ:

داخلی استعمال کی دوائیں:

گاوزبان، بادرنجبویہ، عنبر کا استعمال نفع بخش ہے [3,11]۔

خارجی استعمال کی دوائیں:

مشک، عود اور عنبر کا استعمال اس مرض میں بطور شمووم تفریح قلب کے لیے مفید ہے [3]۔

سنبل الطیب، سعد کوفی، قرفل اور ست آملہ بطور ضماد استعمال کریں [3]۔

روغن قسط بطور تدبیر صدر اور روغن ناردین بطور تمریح صدر استعمال کریں [3]۔

مفید مرکب ادویہ:

داخلی استعمال کی دوائیں:

دواء المسک اس مرض میں نافع ہے [2,10,11]۔

شراب ریحانی کا استعمال کرائیں [2,3,10]۔

جوارش عنبر مفید ہے [1,3,10]۔

عرق عنبر بھی نفع بخش ہے [3]۔

مجوسی کا خیال ہے کہ شربت سیب جس میں مشک اور سرکہ کی خوشبو شامل کی گئی ہو، نفع بخش ہے [1,3]۔

نخیرہ طلائعی علوی خانی ہمراہ ماء اللحم حار تعدیل مزاج کے لیے مستعمل ہے [3]۔

دواء المسک حلو بطور مقوی قلب نفع بخش ہے۔ شراب ریحانی ہمراہ عرق گاؤزباں مفید ہے [3]۔

مفید نسخہ جات:

داخلی استعمال کی دوائیں:

دواء المسک حلو ہمراہ شراب ریحانی و عرق گلاب بالخصوص جس میں عود و مصطکی جوش دی گئی ہو یا ہمراہ آب پوست ترنج نافع ہے [1]۔

شربت سون 7-17.5 گرام غایت درجہ مفید ہے [1]۔

کرمانی کے مطابق عود، زعفران، مشک، عنبر اور سنبل الطیب انتہائی نفع بخش ہے [11]۔

دواء المسک حلو، مفرح حار، شربت گاؤزباں، شربت بادرنجویہ، شربت عود، ہمراہ زعفران، مشک، عنبر، سنبل الطیب اور گل سرخ استعمال کریں [3]۔

نضج مادہ کے لیے جوشاندہ بسفاج اور اسہال کے لیے حب غاریقون استعمال کریں [3]۔

دواء المسک حلو ہمراہ شراب ریحانی / عرق گلاب جس میں عود اور مصطکی بطور جوشاندہ شامل ہوں یا ہمراہ آب پوست ترنج / آب برگ ترنج نفع بخش ہے [1]۔

رازی کے مطابق بادرنجبو یہ اور گاؤزباں ہر ایک 10.5 گرام، گلقتند 42 گرام کا صبح کے وقت بطور جلاب استعمال مفید ہے۔ سنالمکی 24.5 گرام، گل سرخ 7 گرام، بادرنجبو یہ 10.5 گرام اور قند سفید 35 گرام کا جوشاندہ ہمراہ عجون نجاج 24.5 گرام/جوشاندہ افیتیون بلغم و سودا کے تنقیہ کے لیے نفع بخش ہے [1]۔

مصطکی، عود، دارچینی، قرنفل، ست آملہ، سنبل الطیب، جوز بوا، کبابہ، قاقلہ، ہیل بوا، پوست ترنج ہر ایک 4.5 گرام، مشک تہتی 416 ملی گرام، ہمراہ رب نوا کہ مجرب ہے [3]۔  
دواء المسک حلو/دواء المسک مر 4.5 گرام ہمراہ شربت بادرنجبو یہ 35 گرام استعمال کریں [3]۔

مفید نسخہ جات:

خارجی استعمال کی دوائیں:

آب نم، آب مرزنجوش، درمنہ، شہد انج، ہمراہ روغن چمبلی و موم سرخ بطور قیروطی استعمال کریں [1]۔  
عود، مشک، عنبر وغیرہ کا بخور نفع بخش ہے۔ زگس، خیری، یاسمین اور سوسن بطور شوموم استعمال کریں [2]۔

شراب، آب سیب، سفرجل کو ضاداً استعمال کریں [2]۔

روغن نار دین اور قسط کا استعمال بطور تدبیر عمدہ ہے [2]۔

سنبل الطیب، سعد کونی، دارچینی، قرنفل، مرزنجوش، شاہسفرم اور بادرنجبو یہ جیسی ادویہ کا عرق گلاب میں تیار کردہ ضاد نفع بخش ہے۔ کرمانی کے مطابق یہ نسخہ مسخن ہے [1]۔

سنبل الطیب، سعد کونی، دارچینی، قرنفل، زرنب، گل سرخ، عود کا آب مرزنجوش، آب شاہسفرم اور آب بادرنجبو یہ میں ضاد تیار کریں اور مقام قلب پر لپ کریں [3]۔

قسط، سنبل الطیب، ابہل، سعد کونی، دارچینی اور فلفل کا مقام قلب پر ضاد کریں [3]۔

## سوء مزاج قلب یا بس :

مفید مفرد ادویہ:

داخلی استعمال کی دوائیں:

اس مرض میں ماء الحین نہایت مفید ہے۔ اعظم خاں نے اس کو منفی سودا بھی لکھا ہے [3]۔

بکری کا دودھ براہ راست سر پر دو ہیں، خواب آور اور نہایت مفید ہے [1]۔

شیر بزناک میں ٹپکانے سے نیند آتی ہے اور قلب کے اس مرض میں افاقہ ہوتا ہے [1]۔

حنّا کا استعمال بھی اس میں مفید ہے [3]۔

آب انناس اور آب فالسہ علوی خاں کا مفید و مجرب ہے [3]۔

مجوسی کے مطابق شیر زنان، شیر خراور ماء الشعیر نفع بخش ہے [3]۔

مفید مرکب ادویہ:

داخلی استعمال کی دوائیں:

ماء الشعیر، شربت نیلوفر اور شربت بنفشہ استعمال کریں [1]۔

انوشدارو لولوی علوی خاں ہمراہ عرق شیر معدل مزاج ہے [3]۔

شربت نیلوفر، شربت خشخاش اور شربت بنفشہ کا استعمال نہایت مفید ہے [3]۔

شراب ابیض غیر کہنہ ہمراہ عرق بید و روغن بادام شیریں استعمال کریں [3]۔

ابن الیاس سے منقول ہے کہ ماء الشعیر ہمراہ روغن بادام کا استعمال مجرب ہے [3]۔

خارجی استعمال کی دوائیں:

روغن کدو، روغن خشخاش اور روغن بادام کو مقامی طور پر ناک اور کان میں ٹپکانے سے خواب

آور اثرات حاصل ہوتے ہیں اور یہ قلب کے سوء مزاج یا بس میں مفید ہے۔ قیروطی اخضر کا

مقامی استعمال بھی سود مند ہے [3]۔

مفید نسخہ جات:

داخلی استعمال کی دوائیں:

ماء الشعیر ہمراہ خشخاش اور روغن بادام کا استعمال مفید ہے [2]۔

ماء الشعیر ہمراہ روغن بادام وقد سفید استعمال کریں [3,11]۔

لعاب اسپغول، بہدانہ، گاؤزباں ہر ایک 3 گرام ہمراہ عرق گلاب، عرق بیدمشک، عرق بید سادہ، عرق نیوفرا ہر ایک 60 گرام اور شربت نیوفرا 48 گرام کا استعمال تعدیل مزاج کے لیے نفع بخش ہے [3]۔

خارجی استعمال کی دوائیں:

روغن بنفشہ کا ضماد کریں [11]۔

روغن کدو جس میں پر سیا و شال اور خس کی آمیزش کی گئی ہو، کا ضماد مفید ہے [11]۔

دھنی ہوئی روئی کے ٹکڑے کو شیر بزم میں تر کر کے کھوپڑی پر رکھنے سے اس مرض میں فائدہ حاصل ہوتا ہے [3]۔

تنویم کے مقصد سے حنا کے ساتھ برگ گلاب کا استعمال نفع بخش ہے [3]۔

ابن الیاس کے حوالے سے مذکور ہے کہ نیوفرا اور گاؤزباں ہر ایک 10.5 گرام اور قند سفید 35 گرام کا جلاب بنا کر صبح کے وقت استعمال کریں [3]۔

موم مصفی، روغن شیریں / روغن بنفشہ / روغن کدو سینہ اور کندھوں کے درمیان بطور ترمخ استعمال کرنے سے افاقہ ہوتا ہے [3]۔

روغن بنفشہ، موم مصفی میں قدرے کتیرے کا سفوف ملا کر ضماد کرنا نفع بخش ہے [1]۔

سوء مزاج قلب رطب:

مفید مفرد ادویہ:

داخلی استعمال کی دوائیں:

تجفیف قلب کے لیے قرفل، زعفران اور بادرنجبویہ کا استعمال مفید ہے [3,11]۔

نضج کے مقصد سے بسفانج، افیتمون، انیسون اور درونج مفید ہے [3]۔

مفید مرکب ادویہ:

داخلی استعمال کی دوائیں:

عرق صندل مرکب علوی خاں استعمال کریں [3]۔

سکجین عنصلی کا استعمال بھی نفع بخش ہے [3]۔

شربت انار میں پودینہ شامل کر کے استعمال کریں [3]۔

تحقیقہ کے لیے حب صبر مفید ہے [3]۔

دواء المسک حار اور نوشدارو کا استعمال نفع بخش ہے [3]۔

خارجی استعمال کی دوائیں:

سینے پر روغن نار دین کی مالش کرنا مجرب ہے [3]۔

سعد کونی، سنبل الطیب، قسط پانی میں ملا کر ضما د کے طور پر استعمال کریں [3]۔

مفید نسخہ جات:

داخلی استعمال کی دوائیں:

محمود شیرازی کے مطابق بادرنجبویہ 10.5 گرام، بادیان 10.5 گرام، گلقتند عسلی

35 گرام کو صبح کے وقت جلاب کے طور پر استعمال کریں [3]۔

مصطکی، عود، دارچینی، قرنفل، سنبل الطیب، ست سرکہ، جوز بوا، کبابہ، قاقلہ، پوست ترنج، خیر

بواہر ایک 17.5 گرام، مینک 416 ملی گرام پیس چھان کر شربت سیب شامل کر کے ہمراہ

شربت حماضہ شربت ترنج 35 گرام استعمال کریں [3]۔

عود، عنبر اور مصطکی گلقتند کے ہمراہ استعمال کریں [3]۔

## غشی

مفید مفرد ادویہ:

داخلی استعمال کی دوائیں:

انارترش یا سیب ترش کا چوسنا فائدہ مند ہے [1]۔

چھاچھ، آب خیار اور ماء الشعیر پلائیں [4,10]۔

مشک کا بطور نفوخ استعمال حرارت غریزی کو تقویت دیتا اور غشی میں مفید ہے۔ عرق گلاب

کو گھونٹ گھونٹ پینا بھی اس مرض میں مجرب ہے [6]۔

قمری کا خیال ہے کہ غشی میں تبرید کے لیے عرق گلاب کا استعمال کریں۔ مشک کا نفوخ بھی

اس مقصد کے لیے کارگر ہے۔ غبار فلفل سے اگر غشی کے مریض کو چھینک دلائی جائے تو اس

سے بھی غشی میں افاقہ ہوتا ہے [7]۔

غبار کندر، گل ارمنی، آس، مازو، برگ سوسن، برگ جھاؤ جیسی ادویہ کا استعمال نفع بخش ہے [7]۔

ابن ہبل نے آب گلاب، آب سیب اور آب بہی کے استعمال کی سفارش کی ہے [2]۔

کرمانی کے مطابق مشک اور عنبر دونوں ہی مقوی قلب ہیں اور غشی میں مفید ہیں [11]۔

مفید مرکب ادویہ:

داخلی استعمال کی دوائیں:

مجوسی نے لکھا ہے کہ استفراغ کے سبب لاحق ہونے والی غشی میں شراب ریحانی بارد کا

استعمال مفید ہے۔ <sup>مسک</sup>بجین کا استعمال بطور تغذیہ و تلطیف مفید ہے۔ تریاق اربعہ، جوارش

فلانی اور جوارش عنبر اس سلسلے میں نفع بخش ہیں [1]۔

دواء المسک کا گھونٹ گھونٹ استعمال کریں [1,2,6,7]۔

رازى نے قرص کا نور کو اس مرض میں کافی اہمیت دی ہے [4]۔

ماء اللثم (2,7) اور دواء المسک ہمراہ آب سیب / مرہ سیب / مرہ بہی / مرہ جماض اور مرہ اترج کا استعمال مجرب ہے [2,4,6,7,11]۔

مرہ حصرم یعنی کچے انگور کا مرہ غشی میں غایت درجہ افضل ہے [2]۔

ند، ایک مرکب خوشبو دار دوا جس میں عود، مشک، عنبر اور گشتہ نامی دوائیں شامل ہوتی ہیں، کا بطور بخور استعمال کریں [6]۔

مفید نسخہ جات:

داخلی استعمال کی دوائیں:

مجوسی کا خیال ہے کہ اگر غشی بسبب امتلاء ہو تو مادے کی تلطیف کے لیے ایسے ماء العسل جس میں زوفا، حاشا اور پودینہ پکایا گیا ہو، کا استعمال کریں۔ اگر غشی بسبب امتلاء ہو اور مریض قے کرنے سے قاصر ہو تو عرق افسنتین ہمراہ شکر دیں یا آب حی العالم، آب خرفہ و عصا الراعی استعمال کرائیں۔ اگر غشی بسبب سدد ہو تو ایسے <sup>سکھین</sup> تخمین یا شہد کا استعمال کریں جس میں آب انار، صخر، پودینہ کوہی اور حاشا پکایا گیا ہو۔ اگر غشی کا سبب اختناق الرحم ہو تو تلطیف کے لیے ماء العسل ہمراہ زوفا، پودینہ، صخر، حاشا استعمال کریں [1]۔

غشی اگر بردت کے ساتھ ہو تو فلفل اور افسنتین کا استعمال کریں [6]۔

ٹھنڈے چھا چھ کا استعمال بھی نفع بخش ہے [6]۔

خارجی استعمال کی دوائیں:

گل سرخ، عرق گلاب، کافور، آب بہی، آب برگ کرم کا ضماد کریں۔ اگر غشی کے ساتھ بلغمی قے کی شکایت ہو تو مشک، رامک و بسباسہ کا ضماد کریں۔ صبر، سنبل الطیب، مصطلکی، افسنتین، موم، روغن زنبق اور روغن نار دین سے تیار شدہ ضماد بھی مفید ہے [1]۔

ایسے عرق گلاب سے نطول کریں جس میں آس و شبت کو جوش دیا گیا ہو [1]۔

اقاقیا، راکم و حوض کوروغن گلاب و روغن آس میں حل کر کے طلائے کریں [1]۔  
 عود کا بخور غشی میں فائدہ بخشا ہے [1]۔

صندل سفید، عرق گلاب اور کافور کو برف میں سرد کرنے کے بعد ضاماد استعمال کریں۔ روغن نار دین کی سینے پر مالش بھی مفید ہے [4]۔  
 سنبل، قسط، ابہل، سعد کونی، دارچینی، قرنفل، برگ آس کا شراب، آب بہی اور آب سیب میں ضاماد تیار کریں اور قلب کے مقام پر لپیٹ کریں [4]۔

چہرے پر ایسے پانی کا چھڑکاؤ کریں جس میں کافور اور صندل سفید حل کیا گیا ہو [6]۔  
 عرق گلاب اور معروف بارد عصارات سے اعضاے ربیہ کے اطراف و نواحی میں نطول کریں [6]۔

اگر غشی استفراغ کی وجہ سے ہو تو جلد پر آس، گل قیمولیا اور انار کے چھلکے کا چھڑکاؤ کریں [6]۔  
 اگر غشی نم معدہ کے ضعف کی وجہ سے ہو تو مصطکی، سفرجل، صندل سفید، زعفران اور سون سے ضاماد تیار کریں۔ مشک، سون اور شراب سے تیار کردہ ضاماد بھی غشی میں مفید ہے [3]۔  
 بہی، سیب ہر ایک 200 گرام، گل سرخ خشک 133 گرام کو 2 لیٹر پانی میں پکائیں حتیٰ کہ چوتھائی باقی رہ جائے، پھر صاف کر کے اس کے نصف حصے کے برابر روغن گلاب شامل کریں اور ہلکی آٹچ پر پکائیں یہاں تک کہ پانی خشک ہو جائے اور روغن باقی رہ جائے۔ اس روغن کا بطور تریخ استعمال مرطوب موسم میں لاحق ہونے والی غشی میں نفع بخش ہے [7]۔

سرکہ، صندل سفید، کافور، آس، عرق گلاب اور عطر کا استنشاق مجرب ہے [2]۔  
 گلاب، عود، عنبر، مشک، کافور اور صندل سفید وغیرہ کا طلائے مزاج کی مناسبت سے نفع بخش ہے [2]۔

صندل سفید، اقا قیاء، رسوت کو بطور ضاماد استعمال کریں [2]۔

# خفقان

## خفقان کلی:

مفید مفرد ادویہ:

داخلی استعمال کی دوائیں:

تخم بادروج، جوز، راسن (سوسن کوہی)، زعفران خفقان کلی میں مفید ہیں [10]۔  
کرویا، لسان العصافیر، سونے و چاندی کا برادہ، انار ترش، ہلیلہ سیاہ کے استعمال کی اطبانے سفارش کی ہے [10]۔

ابن زہر کے مطابق مروارید کا استعمال خفقان میں مفید ہے [8]۔  
امتلاء دم کے سبب واقع ہونے والے خفقان میں سفرجل رسیب / ترنج کشینز / پودینہ کا استعمال نفع بخش ثابت ہوتا ہے [7]۔

رازی سے منقول ہے کہ خوف کے سبب لاحق ہونے والے خفقان حار میں ایفون کا استعمال مفید ہے [7]۔

خفقان کا سبب اگر رطوبت کی کثرت ہو تو ناخواہ ہلیلہ کالمی / آملہ / دارچینی / خولجان / زنجبیل / مصطکی / سنبل / سلیجہ / قاقلہ / زرنبادر / درونج / اشہ / سعد کونی / قطر گل ارمنی استعمال کریں۔  
قرنفل بھی اس صورت میں مفید ہے۔ فرنجمشک / بادروج کا استعمال بھی مفید ہے۔  
مروارید، بسد، کہرباء، آبریشم خام، فضہ، ذہب، یاقوت، فیروزج کے استعمال کو بھی نفع بخش قرار دیا گیا ہے [7]۔

ابن سینا کے مطابق گاؤزباں 4.5 گرام سوتے وقت متواتر استعمال کریں [3]۔

سنگ یشب، گاجر، کشمش، بالنگو، شاہترہ، تخم ریحاں، بادرنجبویہ مفید دوائیں ہیں [3,7,8,10]۔  
ورق نقرہ، عقیق مسحوق، بہمن سفید، فادز ہر حیوانی کا استعمال بھی مجرب ہے [3]۔

**خارجی استعمال کی دوائیں:**

ہندبا بطور ضما د استعمال کریں [10]۔

گل سرخ / کافور / صندل بطور شوموم استعمال کریں [3]۔

اگر مریض کا مزاج مائل بہ برودت ہو تو روغن ترنج مجرب ہے [3]۔

کثرت رطوبت سے لاحق ہونے والے خفقان میں مشک / عود / عنبر سے شوموم کریں [7]۔

**مفید مرکب ادویہ:**

**داخلی استعمال کی دوائیں:**

ماء الشحیر کا استعمال دوا اور غذا دونوں لحاظ سے تجویز کیا گیا ہے [10]۔

امتلاء دم کے سبب واقع ہونے والے خفقان میں قرص کا فورفع بخش ہے [7,11]۔

جوارش عنبر / دواء المسک [10] سبببخمین شکری / قرص مشک خفقان میں نفع بخش ہیں [13]۔

دواء المسک کا استعمال رطوبت کے سبب واقع ہونے والے خفقان میں مفید ہے [7]۔

شراب ریحانی بھی اس قسم کے خفقان میں مجرب ہے [7]۔

گیلانی نے خفقان میں تریاق فاروق کے استعمال کو انتہائی نفع بخش قرار دیا ہے [3]۔

شربت گاؤزباں / شربت سیب / شربت بیدمشک کا استعمال کریں۔ شربت انناس بھی فائدہ

مند ہے [3]۔

**مفید نسخہ جات :**

**داخلی استعمال کی دوائیں:**

گاؤزباں خشک، زرنباہ، درونج ہر ایک 14 گرام کو سفوف کر کے 3.5 گرام کی مقدار میں

شراب کے ساتھ استعمال کریں۔ یہ ادویہ اپنی لطافت کے سبب قلب پر اثر کرتی ہیں [10]۔

رازی کا بیان ہے کہ پودینہ اور سنبل الطیب خفقان کے لیے نافع ہے۔ اسی طرح مرزنجوش

خشک کے سفوف کا آب سرد کے ساتھ استعمال بھی مفید ہے۔ ریوند چینی 3.5 گرام بھی

مجرب ہے [10]۔

گاؤزباں 17.5 گرام، مروارید، کھرباء، حجر ارمنی ہر ایک ہم وزن، بادرنجبویہ،  
مرماحوز، قرفل ہر ایک 10.5 گرام، پھٹکری بریاں، زرنباہ، درونج، بہمن سرخ، بہمن سفید  
ہر ایک 3.5 گرام، اشنہ 10.5 گرام، تمام اجزا کو سفوف کر کے ریشم کے کپڑے سے چھان  
لیں اور 4.5 گرام کی مقدار میں سیکنجبین سکری کے ساتھ استعمال کریں [10]۔  
مرزنجوش خشک اور سمس 7 گرام مفید ہے [10]۔

گاؤزباں 35 گرام، کھرباء، حجر ارمنی، بادرنجبویہ، اشنہ، فربخشک ہر ایک 7 گرام، عود 17.5  
گرام، سرکہ 4.5 گرام، زعفران 9 گرام، بشرطیکہ بخار نہ ہو، راسن 17.5 گرام استعمال  
کریں [10]۔

ابن ماسویہ کے مطابق حماض ترنج کا مطبوخ نفع بخش ہے [10]۔  
گاؤزباں 3.5 گرام، زرنباہ، درونج ہر ایک 14 گرام، تمام اجزا کا سفوف کریں اور 3.5  
گرام کی مقدار میں ہر ماہ تین مرتبہ شراب کے ساتھ استعمال کریں [4]۔  
طباشیر، تخم خیارین، تخم کاسنی، خس، تخم خرفہ، گل سرخ، صندل سفید ہر ایک ہم وزن لے کر باریک  
سفوف کریں۔ 450 گرام سفوف میں 64 ملی گرام کے تناسب سے کافور ملا کر آب سب میں  
گوندھ کر اقرص بنائیں۔ 4.5 گرام ایک ہفتے تک روزانہ استعمال کریں [13]۔  
مصطکی، عود غرقی، دارچینی، قرفل، سرکہ، سنبل الطیب، جوز بوا، کباب چینی، الاچھی، پوست  
اترچ، ہیل خرد، ہر ایک 450 گرام، مشک 500 ملی گرام باریک سفوف کر کے شراب  
ریحانی میں گوندھ کر اقرص تیار کریں اور استعمال کریں [13]۔

طباشیر 35 گرام، گل سرخ، کبابہ، الاچھی، جوز بوا 10.5 گرام کو 1200 ملی لیٹر چھاپھ میں  
بھگودیں۔ اس چھاپھ کو دو یا تین دن بعد مرلیض کو پلائیں۔ یہ نسخہ امتلاء دم کے سبب واقع  
ہونے والے خفقان میں مجرب ہے جب کہ کثرت رطوبت سے لاحق ہونے والے خفقان  
میں خوشبو دار مصالحہ جات اور حندیقون (مخصوص قسم کی شراب) کے ساتھ ماء العسل کا  
استعمال مفید ہے [7]۔

مصطکی، دارچینی، عود ہندی، الاچھی، مشک 500 ملی گرام کو شراب ریحانی کے ساتھ گوندھ کر  
قرص بنا کر استعمال کریں [7]۔

پودینہ خشک، کہرباء ہر ایک 5 گرام، بسد و جوز ہوا ہر ایک 3 گرام، قرفل 3 گرام باریک  
پیس کر 7 گرام کی مقدار میں استعمال کریں [7]۔

گاؤزباں خشک 3.5 گرام، زرنباؤ، درونج ہر ایک 4 گرام سفوف کر کے رکھ لیں اور ایک ماہ  
میں تین مرتبہ 3.5 گرام کی مقدار میں استعمال کریں [7]۔

شراب قوی کے ساتھ گاؤزباں کے نفوع کا استعمال بھی اس مرض میں مفید ہے [7]۔  
پودینہ، کہرباء ہر ایک 5 گرام، بسد، خیر ہوا ہر ایک 2 گرام، قرفل 3 گرام کا سفوف 7  
گرام کی مقدار میں استعمال کرنے سے نفع حاصل ہوتا ہے [7]۔

گل سرخ، صندل سفید، نیلوفر، شربت صندل، ہم وزن عرق گلاب اور آب شیریں کے ہمراہ  
استعمال کریں [8]۔

طلاء، مروارید، عود اور دیگر مفرحات کا استعمال سود مند ہے [12]۔  
آب انار شیریں، آب انار ترش کا نبات سفید، کیوڑہ اور عرق بید مشک کے ساتھ استعمال  
خفقان کی تمام اقسام میں مفید ہے۔ تقویت قلب، تفریح قلب اور دفع خفقان کے لیے  
جدوار 250 ملی گرام کا استعمال جلاب یا شراب کے ساتھ کریں [3]۔

سویدی کی مطابق اشہ زرمومیائی بقدر حب کر سنہ جلاب کے ساتھ استعمال کریں [3]۔  
قرفل 1.75 گرام دودھ 54 ملی لیٹر کے ساتھ نہار منہ استعمال کرنے سے نفع حاصل  
ہوتا ہے [3]۔

اگر حرارت ہو تو مرزنجوش خشک 4.5 گرام آب سرد کے ساتھ اور اگر حرارت نہ ہو تو اسی  
مقدار میں شراب مرزنجوش کے ساتھ استعمال کریں [3]۔

پوست الاچھی کلاں 8 گرام رات کو پانی میں بھگو دیں، صبح کو خوب مل کر قند سفید ملا کر استعمال  
کریں [3]۔

تخم خشکاش سفید 36 گرام نصف سیر گائے کے تازہ دودھ میں ملا کر قند سفید 36 گرام کے  
ساتھ شیرہ بنائیں۔ صبح کے وقت اس شیرے کا استعمال انتہائی موثر ہے [3]۔

سیاہ گنے کے چھلے ہوئے ٹکڑے عرق کیوڑہ میں تر کریں، رات بھر شبنم میں رکھیں اور صبح ان  
ٹکڑوں کو چوسیں [3]۔

عنبر اشہب، مشک خالص، سفوف زہر مہرہ خطائی، عطر صندل ہر ایک 1 گرام، مرجان، ورق نقرہ، ورق طلا ہر ایک 1/2 گرام کھل کیا ہوا، روغن بادام 2 گرام، شہد خالص 8 گرام، سب کو یکجا کر کے یک شبانہ روز رکھیں۔ ابتدا میں ایک گرام استعمال کریں۔ مقدار خوراک میں روزانہ ایک گرام کا اضافہ کریں، ساتویں روز 7 گرام کی خوراک لیں [3]۔

لاجورد مغسول 246 ملی گرام، ابریشم مقرض 492 ملی گرام، سفوف مروارید 369 ملی گرام، سفوف کہرباء 246 ملی گرام، مربی آملہ ایک عدد ورق نقرہ میں لپیٹ کر استعمال کریں۔ اوپر سے عرق بید مشک، عرق گلاب، عرق گاؤ زباں، عرق نیلوفر اور ایسا کیوڑہ جس میں شربت سیب حل کر کے تخم فرنجمشک چھڑکا ہوا ہو پلائیں [3]۔

زردی بیضہ مرغ نیم برشت کے اوپر قند سفید اور تھوڑا سا عنبر اشہب یا ابیض چھڑک کر استعمال کرنا خفقان اور ضعف قلب کی جملہ اقسام میں انتہائی نافع ہے [3]۔  
خارجی استعمال کی دوائیں:

ہندبا کا قلب کے مقام پر ضما د کریں۔ حبث الحدید، سرکہ، کافور، صندل سفید، آرد جو، عرق گلاب اور عرق صندل کا سینے پر ضما د مجرب ہے [10]۔

صندل سفید اور عرق گلاب کا ضما د کریں [7]۔  
موم سفید مصفی کو روغن گلاب میں پگھلا کر آب کدو، خرفہ، گلنار، خیار، عرق گلاب اور صندل سفید کے ساتھ کھل کریں یہاں تک کہ سارے اجزا یکساں ہو جائیں۔ امتلاء دم کے سبب واقع ہونے والے خفقان میں اس کا ضما د مفید ہے [7]۔

ریوند خطائی کو پانی میں ملا کر ضما د کرنا نفع بخش ہے [3]۔  
عرق گلاب میں چائے خطائی کا تیار کردہ ضما د مستعمل ہے [3]۔

## خفقان حار:

مفید مفرد ادویہ:

داخلی استعمال کی دوائیں:

تبرید کے لیے طباشیر اور نفوخ و شوموم کے لیے مشک عمدہ دوا ہے [10]۔

حصر، حماض، اترج، لیموں، کبابہ، قاقلہ، کشنیز، گاؤزباں اس مرض کی مفید دوائیں ہیں [6]۔

آب خرفہ، آب بارتنگ استعمال کریں [2]۔

تبرید کے لیے گل سرخ، خیار، سیب، بہی، صندل سفید، کافور اور اطفائے حرارت کے لیے شیرہ خرفہ، کاسنی، مغز تخم کدو کا استعمال کریں [3]۔

چند روز پالک، خرفہ، کدو، خیار، خفقان، دموی و صفراوی میں نفع بخش ہیں [3]۔

شیر بزرگ، کوناک اور کان میں ٹپکانیں اور ہاتھ، پیر اور سر کے بالائی حصہ پر ملیں [3]۔

**مفید مرکب ادویہ:**

**داخلی استعمال کی دوائیں:**

خفقان حار میں تبرید کے لیے قرص کافور عجیب النفع ہے [4]۔

ابن سینا نے دواء المسک حلو کے استعمال کی سفارش کی ہے [6]۔

خفقان حار میں مفرح بارد، مجرب اور مفید ہے [3,6]۔

شراب ریحانی، دواء المسک، شربت بادرنجبویہ مجرب دوائیں ہیں [2,6]۔

مرتبہ تھرہندی، مرتبہ ہلیلہ، مرتبہ آملہ، مرتبہ انناس، دواء المسک بارد اس قسم کے خفقان میں نفع بخش ہیں۔ خفقان دموی و صفراوی میں شربت عناب، مرکب شربت اسپغول کا استعمال

مناسب ہے [3]۔

اطریفل، کشنیزی، جوارش شاہی، خمیرہ صندل، معجون صندل، شربت صندل، سلکنجبین صندلی،

خمیرہ مروارید، سفوف مروارید، سفوف طہاشیر، شربت فالسہ، شربت صندل، ترش، شربت

گاؤزباں، عرق شیر، یا قوتی بارد کا استعمال نفع بخش ہے [3]۔

**مفید نسخہ جات:**

**داخلی استعمال کی دوائیں:**

تخم خیار، تخم خرفہ، کدو، تخم خرفہ ہر ایک 17.5 گرام، گل سرخ، امبر بارلیس، گل ازنی ہر ایک

10.5 گرام، طباشیر، کہربا ہر ایک 5.25 گرام، کاباریک سفوف کر کے 4.5 گرام کی مقدار

میں آب انار اور شربت سیب کے ساتھ استعمال کریں۔ گل سرخ، طباشیر ہر ایک 1.75 گرام، کافور 0.875 گرام کو باریک سفوف کر کے وقت ضرورت استعمال کریں [1]۔  
 گاؤزباں 35 گرام، پھلکری بریاں، کہرباء، بسد، مروارید، حجرارمنی ہر ایک 8.75 گرام،  
 طباشیر 7 گرام، عود 19.25 گرام کا سفوف بنا کر 7 گرام کی مقدار میں <sup>سکھین</sup> سکنجبین  
 حامض، آب حماض اترج یا آب انار ترش کے ساتھ استعمال کریں۔ ہلبلہ سیاہ کو کشمش کے  
 ساتھ گوندھ کر استعمال کرنا خفقان حار میں موثر ہے [10]۔

طباشیر 14 گرام، عود ہندی، سرکہ ہر ایک 7 گرام، قاقلہ، قرفل ہر ایک 1 گرام، کافور  
 1.75 گرام، کتیرا 10.5 گرام عرق گلاب کے ساتھ قرص تیار کریں اور 3.5 گرام کی  
 مقدار میں استعمال کریں [10]۔

بسد، کہرباء، مروارید ناسفتہ، گاؤزباں، شب یمانی، گل ارمنی ہر ایک 4.5 گرام، سرکہ  
 2.25 گرام، شکر 31.5 گرام۔ تمام اجزا کو علیحدہ علیحدہ سفوف کرنے کے بعد یکجا  
 کریں اور مزید باریک کریں۔ عرق گلاب 4.5 گرام یا آب سرد کے ہمراہ استعمال  
 کریں۔ گاؤزباں 24.5 گرام، کہربا، بسد، مروارید ناسفتہ، تخم بادرنجبویہ، گل فرنجشک،  
 پھلکری بریاں ہر ایک 10.5 گرام، گل ارمنی، کشنیر ہر ایک 17.5 گرام سفوف کریں اور  
 4.5 گرام عصارہ اترج کے ہمراہ استعمال کریں [4]۔

طباشیر 14 گرام، عود ہندی، سرکہ ہر ایک 7 گرام، قاقلہ، قرفل ہر ایک 3.5 گرام، کافور  
 1.75 گرام، کتیرا 10.5 گرام سفوف کریں اور ترنجبین کے پانی میں گوندھ کر 7 گرام کی  
 قرص بنائیں۔ یہ قرص کسی مناسب مشروب کے ہمراہ استعمال کریں [4]۔

مشک، آب سیب اور شراب میں سفوف کیا گیا کعک خفقان حار میں مجرب ہے [4]۔  
 کشنیر خشک 7 گرام، طباشیر 3.5 گرام، کافور 2.5 ملی گرام کا سفوف 4.5 گرام کی مقدار  
 میں آب سیب یا آب اترج یا چھاچھ کے ساتھ استعمال کریں [4]۔

رازی کے مطابق خفقان میں اگر حرارت کم ہو تو گل سرخ، طباشیر ہر ایک 10.5 گرام،  
 کافور 875 ملی گرام کا سفوف نفع بخش ثابت ہوتا ہے [4]۔

طباشیر 35 گرام، گل سرخ کبابیہ، الاچھی، خیر بوا ہر ایک 10.5 گرام کو چھاپھ  
 1200 گرام میں حل کر لیں اور دو سے تین دن بعد استعمال کریں [4]۔  
 ابن سینا کے مطابق دہی کا پانی 400-800 گرام استعمال کریں۔ گلاب اور طباشیر کے  
 ساتھ کافور کا استعمال بھی مجرب ہے [6]۔

ریوند چینی 3.5 گرام ہمراہ آب سرد استعمال کریں [6]۔  
 قرص کافور ہمراہ زعفران و شربت حمض ترنج مستعمل ہے [6]۔  
 طباشیر چار حصے، عود ہندی، سرکہ، قاقلہ، قرفنل ہر ایک 3.5 گرام، کافور 1.75 گرام، کتیرا  
 10.5 گرام آب ترنجبین میں گوندھ کر 1.75 گرام کی قرص تیار کریں اور استعمال کریں [6]۔  
 درونخ ایک حصہ، کافور چوتھائی حصہ، صندل سفید تہائی حصہ، مروارید، کہربا، بسد، عود  
 ہندی، طباشیر، گل سرخ ہر ایک آدھا حصہ، گاؤزباں دو حصے، آب سیب میں گوندھ کر قرص  
 بنائیں اور 4.5-3.5 گرام کی مقدار میں استعمال کریں [6]۔

تخم خس، تخم ہندبا، طباشیر، گلاب، صندل، تخم خرفہ، گاؤزباں، کشیز خشک، بسد، کہربا،  
 مروارید کاسفوف کریں اور 7 گرام کی قرص بنا کر استعمال کریں [6]۔  
 طباشیر، صندل زرد، گل سرخ ہر ایک 1 حصہ، کافور چوتھائی حصہ، 7 گرام کی مقدار میں  
 استعمال کریں [6]۔

نشاستہ، کہربا، مروارید، بادرنجوبیہ، فرنجشک، پھٹکری بریاں ہر ایک 13.5 گرام، گل  
 ارمنی، کشیز ہر ایک 22.5 گرام۔ 4.5 گرام عرق بادرنجوبیہ کے ساتھ استعمال کریں [6]۔  
 بزراللفاح 0.875 گرام، انیون 250 ملی گرام کومشک، عود خام، کافور اور زعفران میں ملا کر  
 استعمال کریں۔ خفقان حار میں غایت درجہ مفید ہے [6]۔

تخم خرفہ، گل سرخ ہر ایک 17.5 گرام، طباشیر، گل مختوم، کہربا، بسد، صندل سفید، مروارید  
 ناسفہ ہر ایک 10.5 گرام، گاؤزباں، قرفنل، زیرہ خشک ہر ایک 3.5 گرام، کافور قیصری  
 1.75 گرام، مشک 250 ملی گرام۔ تمام ادویہ کاسفوف بنا کر شربت سیب کے ہمراہ معجون  
 تیار کریں اور 2.25 سے 3.5 گرام عرق گاؤزباں کے ساتھ استعمال کریں [2]۔

فصد باسلیق کے بعد معشرات مثلاً ماء الفواکہ، ککڑی دکھیرا وغیرہ کا استعمال مجرب ہے [12]۔  
 صندل کے درخت سے گرے ہوئے پتے، گلاب کی پتیاں، تخم کاسنی ہر ایک 1 حصہ، گل  
 مختوم، طباشیر، بہن سفید، مرجان ہر ایک آدھا حصہ، مروارید، کہربا، مصطکی ہر ایک چوتھائی  
 حصہ۔ تمام دواؤں کو سفوف کر کے چھان لیں، شکر اور عرق گلاب سے تیار شدہ توام میں  
 معجون تیار کریں اور 3.5 گرام کی مقدار میں استعمال کریں [12]۔

شیرہ تخم خرفہ مقشر، شیرہ کشینز خشک، شیرہ زرشک ہر ایک 6 گرام، شیرہ آلو بخارا 5 دانہ کو عرق  
 گلاب، عرق کیوٹہ، عرق گاؤزباں، عرق صندل ہر ایک 36 ملی لیٹر میں شامل کر کے شربت  
 انار شیریں 24 ملی لیٹر کا اضافہ کریں اور تخم فرنجشک 60 گرام چھڑک کر خمیرہ صندل  
 6 گرام کے ساتھ استعمال کریں [3]۔

شربت عناب، شربت ترنج ترش، شربت سیب کا عرق گلاب کے ساتھ استعمال غایت درجہ  
 نفع بخش ہے [3]۔

خفقان حار میں اگر بخار نہ ہو تو سفوف کشینز خشک، طباشیر، گل ارمنی چھاچھ کے ساتھ استعمال  
 کریں [3]۔

خمیرہ مروارید سادہ 9 گرام کو شربت سیب لیمونی علوی خاں اور شربت انار ولایتی ہر ایک  
 24 ملی لیٹر میں عرق شیر 108 ملی لیٹر شامل کر کے استعمال کرنا مجرب ہے [3]۔  
 شربت نیلوفر 48 گرام میں عرق گلاب، عرق بید سادہ، کاسنی، عرق نیلوفر ہر ایک 60 گرام  
 شامل کریں پھر تخم نیلوفر 9 گرام چھڑک کر استعمال کریں [3]۔

لعاب اسپغول 6 گرام، شیرہ آلو بخارا 10 دانے، شیرہ خیاریں، عرق شاہترہ، عرق گاؤزباں  
 پر نبات سفید، تودری 5 گرام چھڑک کر استعمال کرنا نفع بخش ہے [3]۔

شیرہ کاسنی، شیرہ خیاریں، عرق گلاب، نبات سفید اور شربت انار کا استعمال مفید ہے [3]۔  
 اگر خفقان کے ساتھ نزلہ و زکام ہو تو خمیرہ گاؤزباں، خمیرہ خشکاش ہر ایک 6 گرام ہمراہ عرق  
 مکو، عرق نیلوفر، عرق گاؤزباں ہر ایک 36 گرام، شربت بزوری 24 ملی لیٹر کے ساتھ  
 استعمال کریں [3]۔

صندل سفید 6 گرام، آملہ، کشنیز ہر ایک 5 گرام رات میں آدھا پاؤ پانی میں بھگو دیں، صبح کو خیساندہ شکر 8 گرام کے ساتھ استعمال کریں [3]۔

کشنیز خشک 6 گرام شب میں عرق بید مشک اور عرق گلاب میں بھگوئیں، صبح کول کر شربت انار 24 ملی لیٹر اور بانگلو 4 گرام کے ساتھ استعمال کرنا خفقان حار میں نفع بخش ہے [3]۔

علوی خاں کے حوالے سے مذکور ہے کہ گل سداب، گل سرخ، گل سیوتی 4 عدد میں طباشیر 2 گرام اور نبات سفید 12 گرام شامل کر کے گلقتند بنائیں۔ دافع حرارت قلب ہے [3]۔

تھوڑے سے کافور کے ہمراہ درونج استعمال کریں [3]۔

برگ کنگھی خرد 7 عدد آب شیر میں کشید کریں اور قند سفید کے ساتھ استعمال کریں [3]۔

تھوڑی سی شکر کے ساتھ لعاب اسپغول 12 گرام کا استعمال سودمند ہے [3]۔

شکر کے ہمراہ تمر ہندی کا عصا رہ خفقان حار میں نافع اور ملین طبع ہے [3]۔

کاسنی بستانی، طباشیر، کشنیز، شادنج کا استعمال نفع بخش ہے [3]۔

حمض اترج ہمراہ شکر یا تمر ہندی یا انار ترش یا ریاس یا اکلیل الجبل اس مرض کی مفید دوائیں ہیں [3]۔

**خارجی استعمال کی دوائیں:**

صندل سفید، کافور، طباشیر، عدس کا عرق گلاب اور آب آہن میں ضماد تیار کریں اور مقام قلب پر لپ کریں [6]۔

عزبر اور مشک کا سینے پر طلاء، صندل سفید کا بخور، کافور، صندل سفید، عرق گلاب، بنفشہ کا شوم خفقان حار میں نفع بخش ہے۔ روغن کدو، روغن بادام اور روغن بنفشہ کا استنشاق نفع بخش ہے [2]۔

صندل، گلاب اور کافور کی خوشبو میں بسائے ہوئے ملبوسات استعمال کریں، ان ملبوسات بالخصوص مقام قلب پر عرق گلاب کا چھڑکاؤ کرنے سے خفقان حار میں فائدہ حاصل ہوتا ہے [3]۔

صندل سفید کو آب کشنیز سبز میں پیس کر سینے پر ضماد کریں۔ صندل کو عرق گلاب میں پیس کر سینے پر ضماد کریں۔ صندل سفید، کشنیز خشک، گل سرخ، کاہو مقشر کو عرق گلاب اور عرق بید مشک میں پیس کر ضماد کریں۔ کاسنی اور آرد جو ضادا استعمال کریں [3]۔

## خفقان بارد:

مفید مفرد ادویہ:

داخلی استعمال کی دوائیں:

مشک مرماحوزہ فرنجمشک رنقوع گاؤزباں خفقان بارد میں مفید ہے [10,6,1]۔  
گل سرخ، عود ہندی، قرنفل، مصطکی، کہرباء، بسد، مروارید، آبریشم، آملہ، بادرنجبویہ، کشنیز  
خشک کا استعمال نفع بخش ہے [5,1]۔

اگر خفقان کثرت رطوبت کی وجہ سے ہو تو چند بیدستر یا پودینہ استعمال کریں [10]۔  
مطبوع گاؤزباں مطبوخ بادیان مطبوخ مویر منقی نفع بخش ہے [3]۔

مفید مرکب ادویہ:

داخلی استعمال کی دوائیں:

روغن بادام یا تریاق کبیر کا استعمال نفع بخش ہے۔ خفقان سوداوی میں مجون افتیمون مستعمل  
ہے [5]۔

دواء المسک حلور دواء المسک مرر جوارش عنبر مجرب ہے [1,6]۔

مفرح کبیر مجون نجاح قرص مشک کا استعمال بھی مفید ہے [6]۔

دواء المسک کا استعمال خفقان بارد میں مفید ہے [2,5]۔

دواء المسک اور مفرح حار ہمارہ عرق بادرنجبویہ اور عرق قرنفل خفقان بارد میں مفید ہے۔ دواء  
المسک و مفرح حار ہمارہ عرق عنبر دواء المسک و مفرح حار ہمارہ عرق زردک دواء المسک و  
مفرح حار ہمارہ عرق تنبول بھی سود مند ہے [3]۔

مفید نسخہ جات:

داخلی استعمال کی دوائیں:

دواء خفقان بارد کا استعمال مفید ہے۔ فرنجمشک، عود ہندی، قرنفل، چند بیدستر ہر ایک 3.5  
گرام، کہرباء، پوست اترج، طین قبرصی ہر ایک 10.5 گرام، مشک 500 ملی گرام۔ تمام اجزا

باریک سفوف کر کے غسل مصفی ملا کر مجون بنائیں۔ 1-1.75 گرام ہمراہ عرق بادرنجبویہ استعمال کریں [1]۔

اگر خفقان بارد بخارات سوداویہ کی وجہ سے ہو تو درج ذیل سفوف مفید ہے۔ ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ کابلی، آملہ، تخم فرنجشک، تخم بادرنجبویہ، گاؤزباں، اسطوخودوس، گل ارمنی، عود ہندی، آبریشم خام محرق، حجر لاجورد ہر ایک 5.25 گرام، تخم خرفہ، مغز تخم کدو ہر ایک 14 گرام کو باریک سفوف کریں، 3.5 گرام ہمراہ شربت سیب یا عرق بادرنجبویہ استعمال کریں [1]۔

کہربا، چند بیدستر ہر ایک 3.5 گرام، پوست ترنج خشک، تخم فرنجشک ہر ایک 1.75 گرام، شراب یا عرق بادرنجبویہ کے ہمراہ استعمال کریں [10]۔

کہربا 3.5 گرام، چند بیدستر 3.5 گرام، پوست اترج 1.75 گرام، تخم فرنجشک 1.75 گرام سفوف کریں اور عصارہ بادرنجبویہ کے ہمراہ استعمال کریں [4]۔

اگر خفقان رطوبت کی وجہ سے ہو تو درج ذیل نسخہ مفید ہے۔ کشیشز خشک، کہربا ہر ایک 17.5 گرام، بسد 10.5 گرام، قرفنفل 7 گرام۔ سفوف کریں اور 7 گرام ہمراہ آب سیب استعمال کریں [4]۔

عرق گاؤزباں 3.5 گرام، زرنباد، درونج ہر ایک 14 گرام ہر ماہ کی ابتدا، درمیان اور آخر میں بطور شربت 3.5 گرام استعمال کریں [6]۔

کہربا، چند بیدستر ہر ایک 1 حصہ، پوست اترج خشک، تخم فرنجشک ہر ایک آدھا حصہ، فرنجشک، قرفنفل، سرکہ ہر ایک 1 حصہ۔ 1.75 گرام بغیر چھانے اور صاف کئے ہوئے عصارہ مفرح کے ساتھ استعمال کریں [6]۔

غار یقون 1.75 گرام، تخم حظل 500 ملی گرام، تربد 3.5 گرام، مقل 500 ملی گرام، مشک، زعفران ہر ایک 125 ملی گرام، عود ہندی 500 ملی گرام اور ملح نفطی 0.875 گرام استعمال کریں [6]۔

ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ کابلی ہر ایک 3.5 گرام، افیتیون 1.75 گرام، حجر ارمنی 0.875 گرام، دواء المسک مر 10.5 گرام۔ تمام اجزا کو شراب ریحانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ خفقان سوداویہ کی صورت میں مفید ہے [6]۔

خفقان بارد میں پہلے چند روز دودھ کے ساتھ افتیمون استعمال کرائیں، بعد از آں تریاق کبیر کا استعمال کرائیں۔ اگر خفقان بار در طوبت کی وجہ سے ہو تو زنجبیل مرہمہ آہ آب انار مفید ہے۔ خفقان باردا گرسوداء کی وجہ سے ہو تو مروارید کا استعمال مجرب ہے [12]۔

اعظم خاں نے لکھا ہے کہ باد رنجبویہ اور گاؤزباں کے جو شانہ کو گلقتند و نسترن کے ساتھ استعمال کرنا خفقان بارد میں مفید ہے۔ مزید لکھتے ہیں کہ برگ گاؤزباں، درونج عقربی ہر ایک 2 گرام، زرنباد 1 گرام کاسفوف شربت انار شیریں یا شربت فواکہ میں شامل کریں اور عرق گلاب، عرق گاؤزباں اور عرق کیوڑہ کے ساتھ استعمال کریں [3]۔

## اختلاج قلب:

مفید نسخہ جات:

داخلی استعمال کی دوائیں:

مروارید سائیدہ، آبریشم، تخم فرنجمشک، گل گاؤزباں ہر ایک 35 گرام، پوست ترنج، ساج ہندی، قرفل، گلدار، بساسہ ہر ایک 17.5 گرام، عنبر خالص 7 گرام۔ آبریشم کے علاوہ جملہ ادویہ کو علیحدہ کھل کر کے چھان لیں۔ آبریشم کو قینچی سے باریک کریں۔ پھر مروارید کے ہمراہ خوب اچھی طرح پیس لیں یہاں تک کہ دونوں یکجان ہو جائیں۔ ان کو باقی ادویہ کے ساتھ ملا دیں اور مجموعہ کے ہم وزن گل سرخ کا اضافہ کریں۔ پھر ایک چکنی کھل میں ورق طلا کے ساتھ ڈال دیں اور کھل کریں، کھل قدرے کھردری ہونی چاہیے۔ کھل کے دوران عرق گلاب یا سیب کارس ڈالتے جائیں یہاں تک کہ سونا داواؤں میں نفوذ کر جائے۔ کھل کے عمل کو بار بار دہرائیں یہاں تک کہ ادویہ میں ورق طلا 4.5 گرام یا زیادہ سے زیادہ 9 گرام حل ہو جائے۔ پھر تمام ادویہ کے ہم وزن جوارش سیب شیریں کا اضافہ کریں۔ اور شربت گاؤزباں میں ملا کر کسی مرتبان میں محفوظ کر لیں۔ ہر روز اس میں سے 17.5 گرام استعمال کریں [8]۔

## وجع قلب:

مفرد ادویہ:

داخلی استعمال کی دوائیں:

صدف سوختہ کا استعمال مفید ہے [3]۔

مفید نسخہ جات:

داخلی استعمال کی دوائیں:

خبازی، تخم حطمی، آلو بخارا کے نقوع، شربت جو اور آب انار میخوش 144 گرام سے تنقیہ کریں پھر مروارید ناسفتہ، عرق نیلوفر اور عرق گلاب کے ساتھ استعمال کرائیں [3]۔  
شیرہ تخم حطمی، شیرہ تخم پالک ہر ایک 6 گرام، شیرہ کشنیز خشک 12 گرام ہمراہ عرق نیلوفر و عرق گلاب مجرب ہے [3]۔

مروارید ناسفتہ 1 گرام، صدف محرق 1 گرام، ورق طلاء دو عدد شربت نیلوفر کے ساتھ استعمال کریں بعد از آں عرق نیلوفر پلائیں۔ وجع قلب میں مفید ہے [3]۔

وجع قلب بلغمی کی صورت میں بادرنجبویہ 6 گرام کا خیسانہ، جسے عرق کیوڑہ اور عرق گلاب میں رات بھر بھگو کر حاصل کیا گیا ہو، شربت گاؤزباں کے ساتھ استعمال کرائیں۔ اس کے بعد ورق طلاء دو عدد عرق کیوڑہ میں پیسے گئے زہر مہرہ 1 گرام استعمال کرائیں [3]۔

وجع قلب کے ساتھ اگر خفقان کی شکایت بھی ہو تو ورق نقرہ میں لپیٹ کر شیرہ مغز تخم ہندوانہ، عرق گلاب، عرق کیوڑہ، خمیرہ صندل، گلقتند و نسترن کے استعمال نفع بخش ہیں [3]۔

اصل السوس، گاؤزباں، بادیان، مکو ہر ایک 4 گرام، مویز منقی 10 دانہ، سنبل الطیب 2 گرام کا جو شانہ بنائیں اور گلقتند 24 گرام شامل کر کے 7 روز تک استعمال کرائیں [3]۔

خارجی استعمال کی دوائیں:

عرق گلاب، جس میں صندل سفید گھسا گیا ہو، میں کتاں کے کپڑے کو تر کر کے سینے پر رکھنا نفع بخش ہے [3]۔

## ضعف قلب:

مفید مفرد ادویہ:

داخلی استعمال کی دوائیں:

زر دی بیضہ مرغ، بسد، سندروس، بہمنین، آملہ، کشیز، گاؤزباں، بادرنجوبیہ، اترج ریشک، مصطکی [4]، کہربا، مروارید، آبریشم، عود [4، 12]، طین مخطوم، حب الآس، طباشیر، گل سرخ، سیب، انار، قرفل، الاچھی خورد، زرنب، یاقوت، مرجان وزعفران کا استعمال مفید ہے [12]۔

مفید مرکب ادویہ:

داخلی استعمال کی دوائیں:

دواء المسک کا استعمال ضعف قلب میں نفع بخش ہے [4، 12]۔

شراب ریحانی کا استعمال بھی سودمند ہے [4]۔

مفید نسخہ جات:

داخلی استعمال کی دوائیں:

اگر ضعف قلب کا سبب غلاف قلب میں رطوبت بلغمیہ کا بہاؤ ہو تو ایارج ارکاغانیس سے استفراغ کرائیں اور دواء المسک جو ارش عنبر کھلائیں بطور خاص اس صورت میں جب قلب کے مزاج پر بردت کا غلبہ ہو چکا ہو۔ اگر دماغ پر سودا کا غلبہ ہو جس کی اذیت قلب تک پہنچتی ہو تو مالچولیا کا علاج کریں۔ اگر جگر پر سودا کا غلبہ ہو تو مریض کو مرطب غذائیں کھلائیں۔ فصد کے ذریعے خون کا دباؤ کم کریں اور افتیمون، اسطوخودوس، بادرنجوبیہ اور گاؤزباں کے جو شانہ کے ذریعے سودا کا تنقیہ کرائیں۔ ایارج روس و ایارج لوغانا ذیا کا استعمال مجرب ہے [2]۔

## ورم اذن قلب:

مفید نسخہ جات:

داخلی استعمال کی دوائیں:

برگ بادرنجوبیہ، گاؤزباں ہر ایک 3.5 گرام، ریوند 1.24 ملی گرام، رسوت 2.5 گرام، تخم خرفہ 5.25 گرام، برگ مکوشنگ 17.5 گرام کو باریک سفوف کر لیں اور 3.5 گرام کی مقدار

میں رب چوکا 24.5 گرام کے ساتھ استعمال کرائیں۔ غذا میں بیٹر کا گوشت ماش کے ساتھ اس مرض میں مفید ہے۔ کھانے کے بعد روزانہ شراب سفید معطر 35 گرام پلائیں [5]۔

خارجی استعمال کی دوائیں:

بابونہ، ناخونہ، پرسیاوشاں کے جوشاندے کا استعمال مادہ مرض کو تحلیل کرنے کے لیے نفع بخش ہے [11]۔  
تحلیل و تلطیف کے لیے بابونہ تخم کتاں رناخونہ برگ کرنب رنما رز عفران کا ضادورم اذن قلب میں مفید ہے [11]۔

غلاف قلب کا امتلاء:

مفید مفرد ادویہ:

داخلی استعمال کی دوائیں:

آب انارین کا استعمال مفید ہے [5]۔

مفید مرکب ادویہ:

داخلی استعمال کی دوائیں:

مجون مشرود و یطوس اور دواء المسک استعمال کریں [5]۔

مفید نسخہ جات:

داخلی استعمال کی دوائیں:

مادے کے استفراغ کے لیے جوشاندہ افتیمون یا حب لہارج استعمال کریں [5]۔  
شربت عناب، تخم خرفہ اور پوست بیخ کاسنی سے تیار شدہ سنجبین کا استعمال کرائیں [5]۔

خارجی استعمال کی دوائیں:

تبرید و تحلیل کے لیے آرد جو، خطمی، آب کشنیز، آب کاسنی کا مقام قلب پر ضاد کریں [5]۔  
مر، صبر، فلفل، مصطکی، سنبل الطیب کا سینے پر ضاد کریں [5]۔

ورم عشاء قلب:

مفید نسخہ جات:

داخلی استعمال کی دوائیں:

شربت ریحاں اور شربت صندل کا استعمال نفع بخش ہے [8]۔

خارجی استعمال کی دوائیں:

ریحان اور نیلوفر کا شوموم اس مرض میں مجرب ہے [8]۔

**ضغط قلب:**

مفید نسخہ جات:

داخلی استعمال کی دوائیں:

مجھون مفرح اور تریاق کبیر کا استعمال نفع بخش ہے [5,11]۔

کرمانی نے اس مرض کے اصول علاج کے طور پر گہرے مقامات سے خلط سودا کے اخراج اور جگر کے مزاج کی تعدیل کو ضروری قرار دیا ہے تاکہ دم طبعی کی تولید ہو سکے [11]۔

**قذ قلب:**

مفید نسخہ جات:

داخلی استعمال کی دوائیں:

قذ قلب کے مریضوں میں پہلے غذا کی اصلاح کی جائے۔ تازہ چوزے اور دودھ دینے والی بکری اور اس کے بچوں کے بھجے کھلائے جائیں۔ بخار نہ ہو تو شراب خالص معطر پلائی جائے۔ باسلیق کی فصد کھولنا بھی اس مرض میں نفع بخش ہے [5,11]۔

جوشاندہ شاہترہ اور ہلیلہ زرد سے تنقیہ بدن کرائیں۔ اصلاح غذا کی جائے اور مقویات قلب ادویہ استعمال کی جائیں [11]۔

**رطوبت قلب:**

مفید نسخہ جات:

داخلی استعمال کی دوائیں:

رطوبت قلب کے مریضوں میں قلیہ اور سرخ شراب کا بطور غذا استعمال نہایت مفید ہے [5]۔

خارجی استعمال کی دوائیں:

سنبل الطیب رفوفل / مرمر صبر / روغن نار دین ضماد کریں [5]۔

اس مرض میں مبتلا مریض کی دونوں پنڈلیاں باندھ کر بدن کی مالش کی جائے [5]۔  
 رطوبت کی تحلیل و تجفیف کے لیے عرق بادرنجبو یہ میں تیار کردہ سنبل الطیب اور زعفران کا  
 ضمام مقام قلب پر لپ کر لیں [11]۔

## تقشر قلب:

مفید نسخہ جات:

داخلی استعمال کی دوائیں:

تقشر قلب کے مریضوں کو عمدہ غذائیں کھلائی جائیں اور ایسی غذاؤں سے پرہیز کرائیں جو  
 خون میں حدت یا فساد پیدا کرتی ہوں [5]۔

خارجی استعمال کی دوائیں:

برگ خبازی، برگ مکو، پیاز، تھوڑی سی زعفران کو شراب ابیض میں گھس کر خشک کر لیں،  
 دوبارہ گھس کر موم اور روغن گل کے ساتھ ضمام بنا لیں۔ کتان کے کپڑے پر لپ کر سینے پر  
 لگائیں۔ اس ضمام سے تربیب حاصل ہوگی اور تقشر قلب میں نفع ہوگا۔ قیفال کی فصد کھولنا  
 بھی اس مرض میں نفع بخش ہے [5]۔

## قطیقس قلب:

مفید نسخہ جات:

داخلی استعمال کی دوائیں:

خس رخبازی، رپالک رخرنے کا ساگ اقطیقس قلب میں مستعمل ہیں [5]۔  
 ماء الشعیر آب کدو شیریں آب خیار شمبر نفع بخش ہے [5]۔

## ورم قلب:

مفید نسخہ جات:

داخلی استعمال کی دوائیں:

ورم قلب حار میں ترمید صدر کے لیے تلخ رکافور صندل سفید کشنیزتر کا استعمال مجرب ہے [6]۔

کافور کے ساتھ برف کا پانی پابندی کے ساتھ گھونٹ گھونٹ پینا ورم قلب حار میں مفید ہے [6]۔

## قلب کا دھانی مرض:

مفید نسخہ جات:

داخلی استعمال کی دوائیں:

جوشاندہ ایتیمون سے استفراغ کرائیں، عمدہ غذاؤں سے اخلاط کی اصلاح کریں۔ مرض لاحق ہونے کے بعد مختلف رنگ کی اجابتیں شروع ہو جائیں تو مرض فوراً دور ہو جاتا ہے۔ اسی طرح اگر نکسیر جاری ہو جائے یا بواسیر کا خون بہنے لگے تو بھی مریض صحت مند ہو جاتا ہے۔ عمدہ غذاؤں سے اخلاط کی اصلاح کرنے اور محترق مواد کو خارج کرنے سے اس مرض کا علاج ممکن ہے۔ اگر ایسے مریض کو ایک سیاہ اجابت آجائے تو شفا پا جاتا اور عارضہ زائل ہو جاتا ہے [5]۔

## جذب قلب:

مفید نسخہ جات:

داخلی استعمال کی دوائیں:

پہلے نضح اور اس کے بعد تحقیق کیا جائے۔ خوشبودار مقوی قلب اور مقوی جگر ادویہ بکثرت استعمال کرائیں۔ ایسی ادویہ سے جگر کے مقام پر ضاد کریں جو متاثرہ خلط کی اذیت کو دفع کریں۔ مناسب اغذیہ بالخصوص مقوی قلب اغذیہ استعمال کرائیں اور ان اشیا سے پرہیز کرائیں جو کسی خلط مخصوص کی تولید کرتی ہوں [3]۔

## کتب محولہ

- 1- الحجوسی علی بن عباس، کامل الصناعة الطبية الجزء الثاني، نئی دہلی: سنٹرل کونسل فار ریسرچ ان یونانی میڈیسن؛ 2005ء
- 2- البغدادی مہذب الدین ابی الحسن علی بن احمد بن علی بن ہبل، کتاب المختارات فی الطب، الجزء الثالث، حیدرآباد: دائرة المعارف العثمانية؛ 1363ھ
- 3- خان محمد اعظم، اکسیر اعظم، جلد دوم، لکھنؤ: مطبع منشی نول کشور؛ 1906ء
- 4- رازی ابوبکر محمد بن زکریا، کتاب الفاخر (اردو ترجمہ)، نئی دہلی: سنٹرل کونسل فار ریسرچ ان یونانی میڈیسن؛ 2005ء
- 5- طبری ابوالحسن احمد بن محمد، المعالجات البقراطية (اردو ترجمہ) حصہ دوم، نئی دہلی: سنٹرل کونسل فار ریسرچ ان یونانی میڈیسن؛ 1997ء
- 6- ابن سینا ابوعلی حسین بن عبداللہ، القانون فی الطب، الکتب الثالث، الجزء الاول، دہلی، جامعہ ہمدرد؛ 1411ھ
- 7- القمیری ابوالمصور الحسن بن نوح، غنی منی، نئی دہلی: سنٹرل کونسل فار ریسرچ ان یونانی میڈیسن؛ 2008ء
- 8- ابن زہر ابومروان عبدالملک، کتاب التیسیر فی المداواة والتدبير (اردو ترجمہ)، نئی دہلی: سنٹرل کونسل فار ریسرچ ان یونانی میڈیسن؛ 1986ء
- 9- الاندلسی ابوالولید محمد بن رشد، کتاب الکلیات (اردو ترجمہ)، نئی دہلی: سنٹرل کونسل فار ریسرچ ان یونانی میڈیسن؛ 1404ھ
- 10- رازی ابوبکر محمد بن زکریا، کتاب الحاوی فی الطب، الجزء السابع، حیدرآباد: دائرة المعارف العثمانية؛ 1958ء
- 11- نفیس بن عوض، شرح الاسباب والعلامات، جلد دوم، لکھنؤ: مطبع منشی نول کشور؛ 1326ھ

- 12- انطاکی داؤد، تذکرۃ اولی الالباب والجامع للعبج العجاب، الجزء الثالث، نئی دہلی: سنٹرل کونسل فار ریسرچ ان یونانی میڈیسن؛ 2009ء
- 13- رازی ابو بکر محمد بن زکریا، کتاب المنصوری (اردو ترجمہ)، نئی دہلی: سنٹرل کونسل فار ریسرچ ان یونانی میڈیسن؛ 1991ء

## امراض قلب میں مستعمل معروف و مجرب مفرد ادویہ

طب یونانی میں عہد قدیم سے ہی علاج بالغذا کے بعد مفرد ادویہ کے ذریعے معالجے کو اہمیت حاصل رہی ہے۔ مفرد ادویہ داخل معده ہونے کے بعد تیزی سے عمل کرتی ہیں، معده کو تشویش اور گرانی نہیں ہوتی کیوں کہ مرکب ادویہ کے برخلاف مفرد ادویہ سادہ، تیر بہ ہدف اور آسانی سے دستیاب ہوتی ہیں۔ امراض قلب کے ضمن میں جو ادویہ مجرب و مستعمل ہیں ان کے استعمال کے مختلف مقاصد ہوتے ہیں۔ بعض اوقات ان کو قلب و روح کی تسخین کے لیے استعمال کرتے ہیں اور بعض اوقات تبرید کے لیے۔ بعض اوقات روح کو لطیف بنانے کی غرض سے ادویہ کا استعمال ہوتا ہے جبکہ بعض اوقات رقیق روح کو غلیظ بنانے کے لیے۔ بعض اوقات مفرحات کو استعمال کیا جاتا ہے جس کا مقصد روح کی کدورت کو زائل کرنا ہوتا ہے اور بعض اوقات روح کی قلیل مقدار میں اضافہ کرنا مقصود ہوتا ہے۔

کتاب کے اس حصے میں جن مستند طبی کتب سے استفادہ کیا گیا ہے ان میں دیسقوریدوس کی کتاب الجشائش، ابن سینا کی القانون فی الطب، رازی کی الحاوی فی الطب، ابن ہبل کی کتاب المختارات، ابن بیطار کی الجامع لمفردات الاغذیۃ والادویۃ، شیرازی کی مخزن الادویہ، محمد مومن کی تحفۃ المؤمنین، علی ابن حسین کی اختیارات بدیہی اور محمد اعظم خان کی محیط اعظم شامل ہیں۔



## آبریشم

انگریزی نام: Silk Cocon

مترادفات: قز

اجزائے مستعملہ: مخصوص کیڑے کا کویا [2]۔

مزان: پہلے درجے میں گرم خشک [1,2]۔ ابن ہبل نے معتدل لکھا ہے [3]۔

افعال: ابن سینا نے آبریشم کو قوی مفرح لکھا ہے [4]۔ ابن بیطار اور ابن ہبل نے تقویت

قلب کے لیے مفید بتایا ہے [1,3]۔

محل استعمال: خفقان میں مفید ہے [1,3,14]۔

مقدار خوراک: 3.5 گرام [1]۔

بدل: ہم وزن سنبل الطیب، نصف وزن پوست ترنج [1]۔

## آملہ

نباتی نام: *Phyllanthus emblica* L.

مترادفات: آملج، آنولہ

اجزائے مستعملہ: پھل [2]۔

مزان: دوسرے درجے میں سرد اور پہلے درجے میں خشک ہے [1,5,10]۔ مومن حسینی کے

مطابق دوسرے درجے میں سرد اور تیسرے درجے میں خشک ہے [6]۔ اعظم خاں کے مطابق

پہلے درجے میں سرد اور دوسرے درجے میں خشک ہے [2]۔

افعال: مقوی قلب [1,2,3,4,5,6,7,10]۔

محل استعمال: خفقان [2]۔

مقدار خوراک: 10.5 گرام [2]۔

بدل: ہم وزن یا نصف وزن ہلبیلہ سیاہ بریاں یا ہلبیلہ کابلی [2]۔

## آس

نباتی نام: *Myrtus communis* L.

متراذفات: مؤرد

اجزائے مستعملہ: پھل و پتے [2]۔

مزان: ابن سینا و دیگر اطبا کے مطابق پہلے درجے میں سرد اور دوسرے درجے میں خشک ہے [4,10]۔ اعظم خاں کے مطابق دوسرے درجے میں سرد خشک ہے [2]۔

افعال: مقوی قلب [1,2,4,7,10]۔

محل استعمال: ضعف قلب، خفقان [1,2,4,5,10]۔

مقدار خوراک: عصارہ 106-32 گرام تک۔ پھل و پتے 10 گرام تک [2]۔  
بدل: اذخر اور سنبل [2]۔

## اترج

نباتی نام: *Citrus limon* L.

متراذفات: ترنج، ریحان الماء، ریحان النعنع

اجزائے مستعملہ: پھل، پوست [8]۔

مزان: پوست اترج پہلے درجے میں گرم اور دوسرے درجے میں خشک ہے۔ لحم الاترج کا مزان پہلے درجے میں گرم تر ہے [4]۔

افعال: مقوی قلب [1,5,6,8,10]۔ مومن حسینی اور اعظم خاں نے مفرح لکھا ہے [6,8]۔

محل استعمال: خفقان حار [1,4,5,8,10]۔

مقدار خوراک: ترنج کے خشک پوست کی مقدار خوراک 4.5-3.5 گرام ہے [8]۔

بدل: ترنج کے رس کا بدل آب نارنج اور آب لیموں ہے [8]۔

## ارجن

نباتی نام: *Terminalia arjuna*

متراذفات: مکڑی

اجزائے مستعملہ: چھال

مزاج: گرم خشک [2]۔

افعال: مقوی بدن [2]۔

## اجاص

نباتی نام: *Prunus domestica* L.

متراوقات: آلو بخارا، عین البقر

اجزائے مستعملہ: پھل [2]۔

مزاج: دیسقوریدوس کے مطابق سیاہ پختہ اور شیریں اجاص کا مزاج پہلے درجے میں سرد اور اس کے آخر میں تر ہے [15]۔ ابن سینا کے مطابق اس کا مزاج دوسرے درجے میں سرد اور تیسرے درجے میں تر ہے [4] البتہ میٹھے پکے ہوئے آلو بخارے کا مزاج اعظم خاں کے نزدیک پہلے درجے میں سرد اور دوسرے درجے میں تر ہے [2]۔

افعال: ابن سینا نے اس کو مسکن التهاب قلب بتایا ہے [4]۔

مقدار خوراک: جوشاندے کی مقدار خوراک 210 گرام ہے [2]۔

بدل: خشک آلو بخارے کا بدل تمر ہندی ہے [2]۔

## ارمال

متراوقات: ارمالی، لودہ

اجزائے مستعملہ: چھال [2]۔

مزاج: پہلے درجے میں گرم خشک ہے [3]۔ اعظم خاں کے مطابق دوسرے درجے میں گرم اور پہلے درجے میں خشک ہے [2]۔

افعال: مقوی قلب [2,3,7]۔

محل استعمال: ضعف قلب [2]۔

مقدار خوراک: 9 گرام [2]۔

بدل: کا ذی کی لکڑی یا سلینج [2]۔

## اسطوخودوس

نباتی نام: *Lavandula stoechas* L.

مترادفات: آنس الارواح، ضرم، سجاوس، دھارو

اجزائے مستعملہ: پتے اور پھول [2]۔

مزاج: دوسرے درجے میں گرم خشک [1]۔ ابن سینا کے مطابق پہلے درجے میں گرم اور دوسرے درجے میں خشک ہے [4]۔ زین الدین عطار نے اس کا مزاج پہلے درجے میں گرم خشک لکھا ہے [10]۔

افعال: مسہل خلط سوداء قلب، مفرح قلب اور مقوی قلب [1,2,4,10,14]۔

محل استعمال: ضعف قلب [1]۔

مقدار خوراک: 7-14 گرام [2]۔

بدل: فراسیون [2]۔

## اشنہ

نباتی نام: *Parmelia perlata* (Huds.) Ach.

مترادفات: چھڑیلہ

اجزائے مستعملہ: بوٹی [2]۔

مزاج: پہلے درجے میں گرم اور دوسرے درجے میں خشک [3,4]۔ شیرازی اور زین الدین عطار کے مطابق اس کا مزاج معتدل ہے [5,10]۔ دیگر اطباء کے مطابق پہلے درجے میں گرم خشک ہے [2,6]۔

افعال: مقوی قلب [1,2,5,6,10]۔

محل استعمال: خفقان [1,2,3,4,5,6,10]۔

مقدار خوراک: 3.5 گرام۔ ایک تول کے مطابق 7 گرام [2]۔

بدل: ہم وزن قردمانا [2]۔

## اظفار الطیب

سائنسی نام: *Onycha*

متراذفات: ناخون پریان، نکھا

اجزائے مستعملہ: خول [2]۔

مزانج: دوسرے درجے میں گرم خشک [4,10]۔

افعال: مفرح و مقوی قلب [2]۔

محل استعمال: خفقان [2,7,10]۔

مقدار خوراک: 1.75 گرام۔ ایک تول کے مطابق 3.5-10.5 گرام [2]۔

بدل: اٹحوان یا قصب الذریرۃ [2]۔

## افتیون

نباتی نام: *Cuscuta reflexa* Roxb.

متراذفات: اکاس بیل، امر بیل ولایتی، کٹوٹ

اجزائے مستعملہ: تخم [2]۔

دیسقوریدوس نے لکھا ہے کہ یہ صخر سے مشابہ ایک سخت پودے کا پھول ہے [15]

مزانج: جالینوس کے حوالے سے شیرازی لکھتا ہے کہ یہ تیسرے درجے میں گرم خشک

ہے [5]۔ ابن سینا اور حنین کے مطابق تیسرے درجے میں گرم اور پہلے درجے میں خشک

ہے [2]۔ جوحی نے جالینوس کے حوالے سے اس کا مزاج دوسرے درجے میں گرم بتایا

ہے [2]۔

افعال: مفرح قلب [5]۔

مقدار خوراک: بطور جوشاندہ 14-21 گرام [2]۔

بدل: افتیون یا بسفنج [2]۔

## اکلیل الجبل

نباتی نام: *Salvia officinalis* L.

- اجزائے مستعملہ: مسلم پودا [2]۔  
 مزاج: تیسرے درجے میں گرم خشک [2,5]۔  
 افعال: دافع خفقان [5]۔  
 محل استعمال: خفقان [5,14]۔  
 مقدار خوراک: 10.5 گرام تک [2]۔  
 بدل: افسنتین اور نصف وزن مرو [2]۔

## الماس

- انگریزی نام: Diamond  
 مزاج: چوتھے درجے میں سرد خشک [5,2]۔  
 افعال: ہیرے کا داخلی استعمال ممنوع ہے۔ گردن میں لٹکانا مقوی قلب ہے [5,2]۔

## آمل بید

- متراذفات: امل بتیس  
 اجزائے مستعملہ: پھل [2]۔  
 مزاج: اس کے پھل کا مزاج سرد تر اور ایک قول کے مطابق سرد خشک ہے [2]۔  
 محل استعمال: امراض قلب [5,2]۔

## انبہ

- نباتی نام: *Mangifera indica* L.  
 متراذفات: انج، آم  
 اجزائے مستعملہ: پھل [2]۔

## کچا آم

- مزاج: دوسرے درجے میں سرد اور پہلے درجے میں خشک [5] اعظم خاں کے مطابق پہلے  
 درجے میں سرد خشک [2]۔  
 افعال: مفرح و مقوی قلب [2]۔

## شیریں آم

مزاج: دوسرے درجے میں سردتر [2] بعض کے مطابق دوسرے درجے میں گرم خشک [2]۔  
محل استعمال: خفقان [2]۔

## انجیر

نباتی نام: *Ficus carica* L.

متراذفات: تین

اجزائے مستعملہ پھل [2]۔

مزاج: ابن سینا نے انجیر خشک کا مزاج گرم لطیف بتایا ہے [2]۔ اعظم خاں لکھتے ہیں کہ تازہ اور شیریں انجیر گرم معتدل ہے [2]۔

افعال: مبرد قلب [2]۔

محل استعمال: خفقان [2,6,14]۔

مقدار خوراک: خشک انجیر کی مقدار خوراک 135 گرام اور ایک قول کے مطابق 10 سے 20 عدد تک [2]۔

بدل: مویر منقی [2]۔

## بادرنجوبیہ

نباتی نام: *Nepeta hindostana* (B. Heyne ex Roth) Haines

متراذفات: مفرح القلب، حق الریحانی، بلی لوٹن

اجزائے مستعملہ: پھل، تخم، برگ [2]۔

مزاج: دوسرے درجے میں گرم خشک [3,4,5]۔

افعال: مفرح قلب، مقوی قلب [1,2,3,4,5,14]۔ منقی قلب [1]۔

محل استعمال: خفقان [2,4,5]۔ وجع قلب، ضعف قلب، خفقان سوداوی، خفقان بوجہ احتراق بلغم [1]۔ غشی [2,5]۔

مقدار خوراک: خشک بادرنجوبیہ کی مقدار خوراک 35 گرام جب کہ تازہ کی 70 گرام ہے [2]۔

بدل: ہم وزن آبریشم اور دو تہائی حصہ پوست ترنج [2]۔

## بادروج

نباتی نام: *Ocimum gratissimum* L.

مترادفات: باذروج، جنگلی تلسی

مزان: پہلے درجے میں گرم خشک [2,3,4]۔

افعال: مقوی قلب [3,4]۔ مقوی و مفرح قلب [2,5]۔

محل استعمال: خفقان، غشی [2]۔

مقدار خوراک: آب بادروج 45 ملی لیٹر [2]۔

بدل: مرزنجوش یا بادرنجوبیہ یا دو گنی جنگلی تلسی یا ہم وزن کلونجی [2]

## بالنگو

نباتی نام: *Lallemantia royleana* Benth. in Wall.

اجزائے مستعملہ: پنجم [2]۔

مزان: پہلے درجے میں گرم تر [2]۔

محل استعمال: خفقان، ضعف قلب [2,5]۔

مقدار خوراک: 9 گرام [2]۔

بدل: ریحان [2]۔

## برواق

نباتی نام: *Asphodelus ramosus* L.

مترادفات: کراٹ الحمار، گیاه سریش

اجزائے مستعملہ: تمام اجزا [2]۔

مزان: دوسرے درجے میں گرم خشک [2]۔

محل استعمال: خفقان [2,5]۔

مقدار خوراک: حسب ہدایت

## بروانی

اجزائے مستعملہ: پھل [2]۔

مزان: پہلے درجے میں گرم تر [2]۔

افعال: مفرح [2,5]۔

بدل: ریاس [2]۔

مقدار خوراک: حسب ہدایت

## بسباسہ

نباتی نام: *Myristica fragrans* Houtt.

مترادفات: جاوتری، بزباز

اجزائے مستعملہ: چھال [2] (2)۔

مزان: دوسرے درجے میں گرم خشک [1,2,4,5]۔

افعال: مفرح [2,5]۔

مقدار خوراک: 1-10.5 گرام [2]۔

بدل: دو تہائی وزن اور بعض کے مطابق ہم وزن جوڑ بوا [2]۔

## بسد

انگریزی نام: Coral / Corallium rubrum

مترادفات: مرجان

اجزائے مستعملہ: سنگ [2]۔

مزان: ابن سینا اور بعض اطبا کے مطابق اس کا مزاج پہلے درجے میں سرد اور تیسرے درجے

میں خشک ہے [4,10]۔ شیرازی نے لکھا ہے کہ یہ دوسرے درجے میں گرم خشک ہے [5]۔ دیگر

اطبا کے مطابق دوسرے درجے میں سرد خشک ہے [2,3,14]۔ مومن حسین کے مطابق پہلے درجے میں سرد خشک ہے [6]۔

افعال: مقوی قلب [2,3,4,5,10]۔ جمہور اطبانے مقوی قلب و مفرح کے علاوہ ایک مخصوص صفت کے ساتھ متصف کیا ہے۔ یعنی یہ دل میں منجمد خون کو تحلیل کرتا ہے، دوسرے الفاظ میں یہ blood thinner کے طور پر کام کرتا ہے [1,2,5,6]۔

محل استعمال: خفقان [2,3,4,5,6]۔ وجع قلب، ضعف قلب، خفقان سوداوی، خفقان بوجہ احتراق بلغم [1]۔

مقدار خوراک: 1.75 یا 3.5-4.5 گرام [2]۔

بدل: کہرباء یا دم الاخوین [2]۔

## بسفانج

نباتی نام: *Polypodium vulgare* L.

متراذفات: اخراس الکلب، کثیر الارجل

اجزائے مستعملہ: جڑ [2]۔

مزان: ابن بیطار کے مطابق دوسرے درجے میں گرم خشک ہے [1]۔ اعظم خاں کے مطابق دوسرے درجے میں گرم اور تیسرے درجے میں خشک ہے [2]۔

افعال: مقوی و مفرح قلب [2]۔

محل استعمال: ابن بیطار نے شیخ کے حوالے سے اس کو سودا و بیت قلب میں مفید بتایا ہے [1]۔

مقدار خوراک: 4.5-10.5 گرام۔ 7 گرام شکر کے ہمراہ [2]۔

بدل: ہم وزن افٹیون [2]۔

## بقلة البراری

نباتی نام: *Origanum dictamnus* L.

متراذفات: بقلة الرمل

اجزائے مستعملہ: مسلم پودا [2]۔  
 مزاج: پہلے درجے میں سردتر [2,5]۔ گیلانی کے حوالے سے اعظم خاں نے لکھا ہے کہ اس کا  
 مزاج پہلے درجے میں گرم تر ہے [2]۔  
 محل استعمال: خفقان [2,5]۔

## بلادر

نباتی نام: *Semecarpus anacardium* L.f.  
 مترادفات: بھلاوہ ہندی، انقرویا، حب الفہم، حب القلب  
 اجزائے مستعملہ: پھل [2]۔  
 مزاج: تیسرے درجے میں گرم خشک [2]۔  
 افعال: مفرح [2]۔  
 محل استعمال: اختلاج [2]۔  
 مقدار خوراک: 875 ملی گرام سے 1.75 گرام [2]۔

## بندق

نباتی نام: *Corylus avellana* L.  
 مترادفات: فندق، بادام سہ گوشہ  
 اجزائے مستعملہ: پھل [2]۔  
 مزاج: ابن سینا کے مطابق بندق قدرے گرم خشک ہے۔ بعض کے نزدیک پہلے درجے کے  
 آخر میں گرم اور پہلے درجے کے اول میں خشک ہے [2]۔  
 افعال: دافع خفقان [2]۔  
 محل استعمال: خفقان [2,5]۔

## بنفشہ

نباتی نام: *Viola odorata* L.  
 مترادفات: بنفشہ

اجزائے مستعملہ: پھول [2]۔

مزاج: پہلے درجے میں سرد اور دوسرے درجے میں تر۔ اعظم خاں نے ابن سینا کے حوالے سے اس کا مزاج پہلے درجے میں سرد تر البتہ بغدادی و تمیمی کے حوالے سے پہلے درجے میں سرد اور دوسرے درجے میں تر بتایا ہے [2]۔  
مواقع استعمال: خفقان و غشی [2,5,6]۔  
مقدار خوراک: 22.5 گرام تک اور جو شانہ میں 45 گرام تک [2]۔

## بہمن

نباتی نام: *Centaurea behen* L.

مترادفات: اسکندولایتی

اجزائے مستعملہ: جڑ [2]۔

مزاج: دوسرے درجے میں گرم خشک [1,2,3,4,10]۔  
بہمن سرخ، بہمن سفید سے زیادہ گرم ہے۔ اعظم خاں نے اس کو تیسرے درجے تک گرم بتایا ہے [2]۔

افعال: قوی مقوی قلب [3,4]۔ مقوی و مفرح [2]۔

محل استعمال: خفقان [2,3,4,10,14]۔ ضعف قلب [2,10]۔

مقدار خوراک: 3.5-4.5 گرام [2]۔

بدل: ہموزن تووری، نصف وزن لسان العصافیر [2]۔ بہمن سرخ و سفید میں سے ہر ایک دوسرے کا بدل ہے [2]۔

## بہمن سرخ

نباتی نام: *Salvia haematodes*

مترادفات: اسکندولایتی

اجزائے مستعملہ: جڑ

- مزان: دوسرے درجے میں گرم خشک [2]۔  
 افعال: مقوی قلب، مفرح قلب [2]۔  
 محل استعمال: ضعف قلب، خفقان [2]۔  
 مقدار خوراک: 3.5-4.5 گرام [2]۔

## بہی

نباتی نام: *Cydonia oblonga* Mill.

مترادفات: سفرجل

اجزائے مستعملہ: پھل [2]۔

مزان: پہلے درجے میں سرد تر [2]۔

افعال: مقوی قلب، مفرح [2]۔

محل استعمال: خفقان، ضعف قلب [2]۔

مقدار خوراک: 35 گرام [2]۔

## بیدمشک

نباتی نام: *Salix caprea* L.

مترادفات: گربہ بید، خلاف بلخی

اجزائے مستعملہ: پھول [2]۔

مزان: سرد تر [2]۔

افعال: مقوی قلب [2]۔

محل استعمال: خفقان [2]۔

مقدار خوراک: عرق 70-28 ملی لیٹر [2]۔

## بیض

انگریزی نام: Egg

مترادفات: انڈا، تخم مرغ، بیض الدجاج

اجزائے مستعملہ: زردی و سفیدی [2]۔

مزاج: زردی بیضہ: اس کے مزاج میں اعتدال پایا جاتا ہے [1,5]۔ مرکب القوی [2]۔  
سفیدی بیضہ: دوسرے درجے میں سرد تر [5]۔ دوسرے درجے کی ابتدا میں سرد خشک [2]۔  
اٹڈے کی اندرونی باریک جھلی کا مزاج پہلے درجے میں سرد خشک اور ایک قول کے مطابق معتدل ہے [2]۔

افعال: مقوی قلب، مغذی [1,2,5,6]۔

محل استعمال: ابن بیطار نے ابن سینا کے حوالے سے خفقان میں مفید لکھا ہے [2]۔  
مقدار خوراک: قوی مزاج لوگوں کو 5 اٹڈے تک کھانے کی اجازت ہے [2]۔

## تفاح

نباتی نام: *Malus sylvestris* Mill.

متراذفات: سیب

اجزائے مستعملہ: پھل [11]۔

مزاج: سرد تر [1,4]۔

سیب شیریں: پہلے درجے میں گرم اور دوسرے درجے میں تر [6]۔ اعظم خاں نے معتدل لکھا ہے [11]۔

سیب ترش: پہلے درجے میں سرد اور دوسرے درجے میں خشک [6]۔ اعظم خاں کے مطابق پہلے درجے میں سرد خشک ہے [11]۔

افعال: مقوی قلب [1,4,5,6,11,14]۔ ابن سینا کے حوالے سے ابن بیطار اور بعض دیگر نے اسے مفرح قلب لکھا ہے [1,5,11]۔

محل استعمال: خفقان [1,5,6,11]۔ اختلاج [5]۔

مقدار خوراک: 31.5 گرام [11]۔

بدل: سفر جل [11]۔

## تمر ہندی

نباتی نام: *Tamarix indica* Willd.

مترادفات: الملی

اجزائے مستعملہ: پھلیوں کا گودا، تخم [2]۔

مزاج: ابن سینا کے مطابق دوسرے درجے میں سرد خشک ہے [8] ایک دوسرے مقام پر اس کا مزاج پہلے درجے میں سرد اور دوسرے درجے میں خشک لکھا ہے [8]۔ زین الدین عطار نے اس کا مزاج تیسرے درجے میں سرد خشک لکھا ہے [10]۔

افعال: مقوی قلب، مفرح قلب [5]۔

محل استعمال: خفقان [1,5,8]۔ غشی [5,8]۔

مقدار خوراک: 135-27.5 گرام [8]۔

بدل: دو گنا آلو سیاہ [8]۔

## تنبول

نباتی نام: *Piper betle* L.

مترادفات: پان

اجزائے مستعملہ: پتے [8]۔

مزاج: ابن سینا کے حوالے سے اعظم خاں نے اس کا مزاج پہلے درجے میں سرد اور دوسرے درجے میں خشک لکھا ہے [8]۔ بعض کے نزدیک دوسرے درجے میں گرم خشک ہے [8]۔

افعال: مفرح و مقوی قلب [5]۔

بدل: قرفل / سا زج ہندی [8]۔

مقدار خوراک: حسب ہدایت

## جدوار

نباتی نام: *Delphinium denudatum* Wall. ex Hook.f. & Thomson.

متراذفات: بلوط الارض، ماہ پروین  
اجزائے مستعملہ: جڑ [8]۔

مزان: تیسرے درجے میں گرم خشک [5]۔ بعض نے دوسرے درجے میں گرم خشک قرار دیا ہے [8]۔

افعال: مفرح قوی، مقوی قلب [1,5,8,10]۔  
محل استعمال: خفقان [5]۔

مقدار خوراک: 250 ملی گرام سے 2 گرام [8]۔  
بدل: تین گنا زرنباہ [7,8]۔

## جند بیدستر

انگریزی نام: Castorium  
متراذفات: حصی البحر

اجزائے مستعملہ: خسیوں کی نمجدرطوبت [8]۔  
مزان: تیسرے درجے میں گرم خشک [8]۔  
افعال: دافع خفقان، مقوی قلب [5]۔

محل استعمال: امراض قلب، خفقان [5]۔ خفقان بارہ [8]۔  
مقدار خوراک: 500 ملی گرام، بعض کے مطابق 875 ملی گرام سے 3.5 گرام [8]۔  
بدل: ہم وزن وچ یا نصف وزن فلفل سفید [8]۔

## جوزبوا

نباتی نام: *Myristica fragrans* Houtt.

متراذفات: جوز الطیب، جائفل  
اجزائے مستعملہ: پھل [8]۔

مزان: دوسرے درجے میں گرم اور تیسرے درجے میں خشک [5]۔ دوسرے درجے میں گرم خشک بھی مذکور ہے [8]۔

افعال: ملطف، مفرح قلب [5,8]۔

مقدار خوراک: 4.5-9 گرام [8]۔

بدل: ہموزن بسباسہ [8]۔

## حبہ الخضر اء

نباتی نام: *Pistacia atlantica* Desf.

مترادفات: بن

اجزائے مستعملہ: پھل [8]۔

مزاج: پہلے درجے میں گرم اور دوسرے درجے میں خشک [5]۔ دوسرے درجے میں گرم اور

پہلے درجے میں خشک [2]۔

تحل استعمال: خفقان، غشی [5]۔

مقدار خوراک: 10.5 گرام [2]۔

بدل: پستہ [2]

## حجرارمنی

انگریزی نام: Armenian stone

اجزائے مستعملہ: پتھر [8]۔

مزاج: اعظم خاں نے انطاکی کے حوالے سے اس کا مزاج دوسرے درجے میں سرد خشک

لکھا ہے [8]۔ بعض نے دوسرے درجے میں گرم خشک لکھا ہے [5,8]۔ زین الدین عطار نے

پہلے درجے میں گرم خشک لکھا ہے [10]۔

افعال: مفرح قلب [5,8,10]۔ ابن سینا نے ادویہ قلبیہ میں لکھا ہے کہ حجرارمنی اپنی خاصیت

سے روح اور بدن کے سوداوی بخارات کو صاف کر کے قلب کو قوت و فرحت بخشتا ہے [8]۔

مقدار خوراک: 2.25 گرام مناسب تدبیر کے ساتھ [8]۔

بدل: ڈیڑھ گنالا جور دمغسول اور ہم وزن خربق [8]

## حدید

انگریزی نام: Iron

متراذفات: لوہا، آہن، فولاد

اجزائے مستعملہ: لوہے کا میل [12]۔

مزان: دوسرے درجے میں گرم اور تیسرے درجے میں خشک [5]۔

محل استعمال: خفقان [5]۔

مقدار خوراک: 1 گرام تک مناسب تدبیر کے ساتھ [8]۔

## خس

نباتی نام: *Vetiveria zizanioides* (L.) Nash

متراذفات: کاہو

اجزائے مستعملہ: گھاس کی جڑ [8]۔

مزان: دوسرے درجے میں گرم خشک [5]۔ دوسرے درجے میں سرد خشک [8]۔

افعال: مفرح و مقوی قلب [5,8]۔ دافع خفقان [8]۔

محل استعمال: ضعف قلب، خفقان [5,8]۔

مقدار خوراک: 10.5 گرام تک [8]۔

## خولجان

نباتی نام: *Alpinia officinarum* Hance

متراذفات: خسرو دارو

اجزائے مستعملہ: جڑ [1]۔

مزان: تیسرے درجے میں گرم خشک [1]۔

افعال: مفرح و مقوی قلب [8]۔

مقدار خوراک: 3.5-6.75 گرام [2]۔

## دار صینی

نباتی نام: *Cinnamomum zeylanicum* Blume

مترادفات: دار چینی، دال چینی

اجزائے مستعملہ: جھال [8]۔

مزان: تیسرے درجے میں گرم خشک [4]۔ دوسرے درجے میں گرم خشک [3,5,8]۔

افعال: مفرح [3,4,5,8] مقوی قلب [3]۔

محل استعمال: خفقان [5,14]۔

مقدار خوراک: 5-10-7 گرام [8]۔

بدل: محلل وملطف اور مقوی اعضاء افعال کے لیے ہم وزن یا دو گنا ابھل یا کبابہ یا زرنب یا قرفہ یا خولجان [8]۔

## درونج

نباتی نام: *Doronicum hookeri* C.B. Clarke ex Hook.f.

اجزائے مستعملہ: جڑ [8]۔

مزان: تیسرے درجے میں گرم خشک [4,5,8,10]۔ ابن ہبل نے دوسرے درجے میں گرم خشک لکھا ہے [3]۔

افعال: مقوی قلب [3,4,8]۔ مفرح قلب قوی، مقوی قلب [1,4,8,10]۔ ابن بیطار نے سفیان اندلسی کے حوالے سے مسخن قلب لکھا ہے [1]۔

محل استعمال: خفقان [3,4,5,10,14]۔ خفقان بارد، خفقان حار [1]۔ خفقان بارد کے لیے تہا اور خفقان حار کے لیے کافور کے ہمراہ استعمال کریں [8]۔

مقدار خوراک: 3.5-7 گرام [8]۔

بدل: ہم وزن زرنبا اور اس کا ایک تہائی حصہ قرفل [8]۔

## ذہب

انگریزی نام: Gold

متراذفات: طلا، سونا، زر

اجزائے مستعملہ: کشتیہ، ورق [11]۔

مزان: بقراط کے مطابق یہ مطلقاً گرم اور ایک قول کے مطابق مائل بہ حرارت ہے [11]۔  
بعض اطبانے اس کو معتدل لکھا ہے [3,4,6]۔

افعال: مقوی قلب [3,6,8]۔

محل استعمال: خفقان [6,7,8,14]۔ وجع قلب [4]۔

مقدار خوراک: 250-500 ملی گرام مناسب تدبیر کے ساتھ [11]۔

بدل: ہم وزن مردارید۔ بعض اطبا کے مطابق اس کا بدل اس کا ڈیڑھ حصہ نقرہ ہے [11]۔

## راسن

نباتی نام: *Inula helenium* L.

متراذفات: آزادسوں جبلی، راسین

اجزائے مستعملہ: جڑ [8]۔

مزان: دوسرے درجے میں گرم خشک [3]۔ اس کی جڑ تیسرے درجے میں گرم خشک ہے [8]۔

افعال: مفرح و مقوی قلب [3,4,8]۔

مقدار خوراک: 6.75 گرام تک اور ایک قول کے مطابق 7 گرام تک [8]۔

بدل: ہم وزن ایرسایا قسط شیریں [8]۔

## رمان

نباتی نام: *Punica granatum* L.

متراذفات: انار

اجزائے مستعملہ: پھل [2]۔

مزان: شیریں انار پہلے درجے میں سرد تر ہے [4,10]۔ اعظم خاں نے سرد معتدل اور پہلے درجے میں تر لکھا ہے [2]۔  
 ترش انار دوسرے درجے میں سرد خشک ہے [4]۔  
 افعال: مقوی صدر، مجلی نواد [4]۔  
 محل استعمال: ترش قسم خفقان میں مفید ہے [7]۔ ابن سینا اور مومن حسینی نے خفقان کے لیے نفع بخش بتایا ہے [4,6]۔  
 مقدار خوراک: شیریں انار کی مقدار خوراک 36-108 گرام ہے [2]۔

## ریباس

نباتی نام: *Rheum palmatum* L.  
 مترادفات: ریواس  
 اجزائے مستعملہ: آب ریباس [8]۔  
 مزان: دوسرے درجے میں سرد خشک [4,6,8]۔  
 افعال: مفرح [6]۔  
 محل استعمال: خفقان [1,6,8,14]۔  
 مقدار خوراک: اس کے عرق کی مقدار خوراک 105 ملی لیٹر تک ہے [8]۔  
 بدل: ترنج کی ترشی یا آب غورہ [8]۔

## ریحان

نباتی نام: *Ocimum tenuiflorum* L.  
 مترادفات: تلسی  
 اجزائے مستعملہ: تخم، پتے [8]۔  
 مزان: پہلے درجے میں گرم خشک [3]۔ اعظم خاں نے پہلے درجے میں گرم اور دوسرے درجے میں خشک بتایا ہے [8]۔

افعال: مقوی قلب [3]۔

محل استعمال: خفقان [8]۔

مقدار خوراک: 7 گرام [8]۔

بدل: پنجم مر [8]۔

## ریوند

نباتی نام: *Rheum palmatum* L.

متراذفات: راوند، پنچ ریواس

اجزائے مستعملہ: جڑ [8]۔

مزانج: اس کے مزاج کے سلسلے میں اطبا کا اختلاف ہے۔ اکثر اطبانے مرکب القوی اور

دوسرے درجے کی ابتدا میں گرم خشک قرار دیا ہے [8]۔

افعال: مقوی قلب [7]۔

محل استعمال: ضعف قلب [7]۔ خفقان بارود [8]۔

مقدار خوراک: 3.5-4.5 گرام [8]۔

## زرنب

نباتی نام: *Taxus baccata* L.

متراذفات: سر و ترکستانی، برہمی

اجزائے مستعملہ: مسلم پودا [8]۔

مزانج: دوسرے درجے میں گرم خشک [1,4,8]۔

افعال: ابن بیطار نے ابن سینا کے حوالے سے مقوی و مفرح قلب لکھا ہے [1,8]۔

مقدار خوراک: 1.75-3.5 گرام [8]۔

بدل: ہموزن سلیخہ اور کبابہ۔ دو گنادار چینی یا ہیل بوا یا پوسٹ ترنج [8]۔

## زرنباد

نباتی نام: *Curcuma zerumbet* Roxb.

مترادفات: زرنچور، کچری

اجزائے مستعملہ: جڑ [8]۔

مزان: ابن سینا نے تیسرے درجے میں گرم خشک لکھا ہے [4]۔ ابن ماسویہ اور دیگر نے

دوسرے درجے میں گرم خشک قرار دیا ہے [8,10]۔

افعال: مفرح و مقوی قلب [4,8]۔

محل استعمال: امراض قلب، وحشت، خفقان [1,8]۔

مقدار خوراک: 9 گرام اور ایک قول کے مطابق 3.5 گرام [8]۔

بدل: مفرح قلب کے طور پر اس کا دو گنا درونج۔ نصف حصہ تخم ترنج یا شیطرج اور راسن یا

نصف حصہ سنبل الطیب [8]۔

## زعفران

نباتی نام: *Crocus sativus* L.

مترادفات: کرکم، کیسر

دیسقوریدوس کے مطابق اس کے اصلی نقلی ہونے کی پہچان یہ ہے کہ نقلی زعفران پر غبار جیسی

چیر محسوس ہوتی ہے اور قطران کی بو آتی ہے [15]۔

اجزائے مستعملہ: پھول کے ریشے (style & stigma) [8]۔

مزان: ابن سینا اور دیگر نے دوسرے درجے میں گرم اور پہلے درجے میں خشک بتایا

ہے [3,4,10]۔ گیلانی کے مطابق بعض نے اسے تیسرے درجے میں گرم اور پہلے درجے

میں خشک لکھا ہے [8]۔

افعال: مقوی قلب و مفرح [3,4,6,18,14]۔

محل استعمال: خفقان [8]۔

مقدار خوراک: 3.5-1.75 گرام [8]۔  
بدل: ہم وزن قسط اور حسب الاترج، چوتھائی وزن سنبل، 1/6 وزن قشر السلیجہ [1]۔

## زمرہ

انگریزی نام: Emerald

متراذفات: پنا

اجزائے مستعملہ: پتھر کا باریک سفوف [12]۔

مزان: دوسرے درجے میں سرد اور تیسرے درجے میں خشک [12, 16]۔

افعال: مقوی قلب [12]۔

محل استعمال: خفقان [12]۔

مقدار خوراک: 0.25-3.5 گرام مناسب تدبیر کے ساتھ [12]۔

## زہر مہرہ

انگریزی نام: Bezoar stone

متراذفات: با دزہر معدنی، حجر قبلاس

اجزائے مستعملہ: سنگ [2]۔

مزان: پہلے درجے میں گرم خشک [2]۔

محل استعمال: خفقان، ضعف قلب [2, 5]۔

مقدار خوراک: عرق 250 ملی گرام [2]۔

بدل: اعلیٰ قسم کا ہومون زبرجد اور نصف وزن زمرہ اور ڈیڑھ گنا گل داغستانی [2]۔

## سازج

نباتی نام: *Cinnamomum tamala* (Buch.-Ham.) T. Nees & Eberm.

متراذفات: تیج پات، پترج

اجزائے مستعملہ: پتے [11]۔

مزاج: تیسرے درجے میں گرم اور دوسرے درجے میں خشک [11]۔ ابن سینا نے دوسرے درجے میں گرم خشک بتایا ہے [4]۔

افعال: مقوی قلب [11]۔

محل استعمال: ابن بیطار نے رازی کے حوالے سے خفقان میں نفع بخش لکھا ہے [11,13]۔  
وجع قلب [10]۔

مقدار خوراک: 3.5-4.5 گرام [11]۔

بدل: ہم وزن سنبل ہندی [11]۔

## سداب

نباتی نام: *Ruta graveolens L.*

متراذفات: سانول

اجزائے مستعملہ: پتے [11]۔

مزاج: بستانی سداب کا مزاج تیسرے درجے میں گرم خشک ہے [11]۔ ابن سینا نے دوسرے درجے میں گرم خشک لکھا ہے [4]۔

محل استعمال: ابن سینا کے مطابق وجع صدر میں مفید ہے [4]۔

مقدار خوراک: 10.5 گرام تک [11]۔

بدل: نعناع یا صحر [11]۔

## سعد کوفی

نباتی نام: *Cyperus longus L.*

متراذفات: ناگرموتھ

اجزائے مستعملہ: جڑ [2]۔

مزاج: گرم خشک [11]۔

افعال: مفرح [11]۔

محل استعمال: خفقان [11]۔  
مقدار خوراک: 3-9 گرام [11]۔

## سکینچ

نباتی نام: *Ferula persica* Willd.

متراوقات: سکینچ، کندل

اجزائے مستعملہ: گوند [11]۔

مزاج: تیسرے درجے میں گرم اور دوسرے درجے میں خشک [4]۔

محل استعمال: وجع صدر [4]۔

مقدار خوراک: 416 ملی گرام سے 3.5 گرام تک [11]۔

بدل: رابع وزن مقل یا صبر یا شق یا جاؤ شیر [11]۔

## سلجیہ

نباتی نام: *Cinnamomum cassia* (L.) J.Presl

متراوقات: تج

اجزائے مستعملہ: چھال [11]۔

مزاج: تیسرے درجے میں گرم خشک [13]۔

افعال: نافع صدر [4]۔

محل استعمال: ابن بطارنے رازی کے حوالے سے خفقان میں مفید لکھا ہے [13]۔

مقدار خوراک: 4.5 گرام تک [11]۔

بدل: نصف حصہ دارچینی یا ہموزن قرفہ [11]۔

## سندروس

نباتی نام: *Tetraclinis articulata* (Vahl) Mast.

متراوقات: سندرس، چندرس

اجزائے مستعملہ: درخت کا گوند [11]۔

مزاج: دوسرے درجے میں گرم خشک [3,4]۔

افعال: ابن بیطار نے ابن سینا کے حوالے سے مقوی و مفرح قلب لکھا ہے [13]۔

محل استعمال: خفقان [3,4,11]۔ ابن بیطار نے رازی کے حوالے سے خفقان میں نفع بخش لکھا ہے [13]۔

مقدار خوراک: 3.5 گرام [11]۔ روغن اور جو شانہ کی مقدار خوراک 35 ملی لیٹر [11]۔ جڑ

کی مقدار خوراک 9-13 گرام [11]۔

بدل: نصف حصہ کہرباء اور ربع حصہ سازج [11]۔

## صندل سفید

نباتی نام: *Santalum album* L.

متراوقات: چندن

اجزائے مستعملہ: لکڑی کا برادہ [11]۔

مزاج: تیسرے درجے میں سرد اور دوسرے درجے میں خشک [10,13]۔

بعض اطبا کے مطابق صندل سفید وزرد دونوں کا مزاج تیسرے درجے میں سرد اور پہلے

درجے میں خشک ہے۔ البتہ صندل سرخ کا مزاج دوسرے درجے میں سرد اور تیسرے

درجے میں خشک ہے [11]۔

افعال: مقوی و مفرح قلب [4,6,10,11,13]۔

محل استعمال: خفقان [4,7]۔ ضعف قلب [13]۔ خفقان حار [6,11]۔

مقدار خوراک: 1.75-4.5 گرام [11]۔

بدل: نصف وزن کا نور [11]۔

## طباشیر

نباتی نام: *Bambusa bambos* (L.) Voss.

متراوقات: بنسلوچن

اجزائے مستعملہ: خشک شدہ رطوبت [11]۔  
 مزاج: دوسرے درجے میں سرد اور تیسرے درجے میں خشک [3,4,13]۔ بعض کے مطابق  
 تیسرے درجے میں سرد خشک [10]۔  
 افعال: مقوی قلب [3,4,6,10,11]۔  
 محل استعمال: غشی، خفقان [6,7,11,13]۔ خفقان حار، غشی بسبب انصباب صفراء [3,4]۔  
 مقدار خوراک: 3.5-7 گرام [11]۔  
 بدل: ہم وزن تخم خرفہ بریاں۔ نصف حصہ سماق یا گل محتوم یا صندل سفید [11]۔

## طرخشقوق

نباتی نام: *Araxacum officinale* (L.) Weber ex F.H.Wigg.  
 مترادفات: کاسنی دشتی  
 اجزائے مستعملہ: مسلم پودا [12]۔  
 مزاج: پہلے درجے میں سرد خشک [13]۔  
 افعال: ابن بیطار نے اسحاق بن عمران کے حوالے سے مقوی قلب لکھا ہے [13]۔  
 محل استعمال: ابن بیطار نے ابن سینا کے حوالے سے غشی میں مفید بتایا ہے۔ ابن بیطار نے  
 خفقان میں اس کے ضماؤ کو مفید قرار دیا ہے [13]۔  
 مقدار خوراک: 3 گرام [13]۔

## عقیق

انگریزی نام: Red Agate  
 اجزائے مستعملہ: پتھر کا باریک سفوف [11]۔  
 مزاج: دوسرے درجے میں سرد خشک [5,6]۔  
 افعال: مقوی قلب [5,6,10,11]۔  
 محل استعمال: خفقان [5,6,10,11]۔  
 مقدار خوراک: 1.75 گرام مناسب تدبیر کے ساتھ [11]۔  
 بدل: کہربا [11]۔

## عناب

نباتی نام: *Vitis vinifera* L.

مترادفات: انگور

اجزائے مستعملہ: پھل [2]۔

مزان: پہلے درجے میں گرم تر [2]۔

محل استعمال: خفقان [7]۔

## عنبر

انگریزی نام: Ambergris

مترادفات: شاہ بو

اجزائے مستعملہ: مخصوص خشک شدہ رطوبت [11]۔

مزان: دوسرے درجے میں گرم خشک [3,11]

افعال: نافع قلب [4]۔ مقوی و مفرح قلب [3,5,10,11]۔ مفرح [6]۔

محل استعمال: ضعف قلب، خفقان، غشی [5,6,11]۔

مقدار خوراک: 832-416 ملی گرام [11]۔

بدل: ہم وزن سک۔ آٹھواں حصہ مشک [11]۔

## عود

نباتی نام: *Aquilaria agallocha* Roxb.

مترادفات: اگر

اجزائے مستعملہ: لکڑی [11]۔

مزان: دوسرے درجے میں گرم خشک [4]۔ تیسرے درجے میں گرم خشک [3]۔ بعض اطبانے

دوسرے درجے میں گرم اور تیسرے درجے میں خشک لکھا ہے [5,6]۔

افعال: مقوی و مفرح قلب [3,4,5,6,11]۔

محل استعمال: خفقان [5,6,11]۔ غشی [5,6,11]۔

مقدار خوراک: 3-4.5۔ گرم [11]۔

## غار یقون

انگریزی نام: *Polyporus officinalis* Fries.

اجزائے مستعملہ: خشک شدہ رطوبت [11]۔ دیسکور یوس نے لکھا ہے کہ غار یقون آسیا کے غالاتینا اور قلیقیا نامی جگہوں میں شربین کے درخت پر پایا جاتا ہے [15]۔

مزان: ابن سینا کے حوالے سے ابن بیطار اور شیرازی نے اس کا مزاج پہلے درجے میں گرم اور دوسرے درجے میں خشک لکھا ہے [5]۔

افعال: مفرح و مقوی قلب [5,11]۔

محل استعمال: ضعف قلب [5]۔

مقدار خوراک: 3.5 گرام، جو شانہ و مسہل کے نسخوں میں 4.5 گرام تک [11]۔

بدل: نصف حصہ صبر اور ہموزن تر بد [11]۔

## فرنجمشک

نباتی نام: *Ocimum basilicum* L.

متراوقات: رام تلسی

اجزائے مستعملہ: پتے، تخم [11]۔

مزان: دوسرے درجے میں گرم خشک [6,13]۔ اعظم خاں نے فلجمشک بستانی کو معتدل المزاج لکھا ہے [11]۔

افعال: مقوی قلب [5,11,13]۔ مفرح قلب [3]۔

محل استعمال: خفقان [4,7,14]۔ خفقان سوداوی و بلغمی [3,11,13]۔ خفقان بلغمی [6]۔

مقدار خوراک: 10.5 گرام [11]۔

بدل: بالنگو [11]۔

## فستق

نباتی نام: *Pistacia vera* L.

متراوقات: پیستہ

اجزائے مستعملہ: پھل [2]۔

مزانج: دوسرے درجے میں گرم تر [2]۔ تمبی کے مطابق پہلے درجے میں گرم اور دوسرے درجے میں خشک [2]۔

افعال: ابن بیطار نے ابن سینا کے حوالے سے مفرح و مقوی قلب لکھا ہے [2]۔  
محل استعمال: خفقان [2,6]۔

بدل: ہموزن مغز بادام اور مغز حبیبہ الخضر اء [2]۔  
مقدار خوراک: حسب ہدایت

## فضہ

انگریزی نام: Silver

مترادفات: نقرہ، چاندی، سیم، روپا  
اجزائے مستعملہ: کشتہ، ورق [12]۔

مزانج: پہلے درجے میں سرد خشک [4,6]۔  
افعال: مفرح [6]۔

محل استعمال: خفقان [4,6,7]۔

مقدار خوراک: 500 ملی گرام۔ ایک قول کے مطابق ایک گرام 75 ملی گرام ہے [12]۔

## فوفل

نباتی نام: *Areca catechu* (L.f.) Willd.

مترادفات: کوپل، سپاری

اجزائے مستعملہ: پھل [11]۔

مزانج: تیسرے درجے میں سرد خشک [11]۔ شیرازی نے دوسرے درجے میں سرد خشک لکھا ہے [5]۔

افعال: مقوی قلب [5,11]۔

مقدار خوراک: 4.5 گرام تک [11]۔

بدل: صندل سرخ۔ نصف حصہ کشنیز سبز [11]۔

## قالہ

نباتی نام: *Elettaria cardamomum* (L.) Maton

متراوقات: ہیل، الاچھی

اجزائے مستعملہ: پھل [11]۔

## قالہ کبار

مزان: تیسرے درجے میں گرم خشک [11]۔

افعال: مفرح و مقوی قلب [11]۔

مقدار خوراک: 4.5 گرام اور ایک تول کے مطابق 9 گرام [11]۔

## قالہ صغار

مزان: تیسرے درجے میں گرم خشک [11]۔ اعظم خاں نے دوسرے درجے میں گرم خشک

لکھا ہے [11]۔

افعال: مفرح، مقوی قلب [6,11]۔

محل استعمال: خفقان بارد [11]۔

مقدار خوراک: 3.5-4.5 گرام [11]۔

## قرنفل

نباتی نام: *Syzygium aromaticum* (L.) Merr. & L.M.Perry.

متراوقات: لونگ

اجزائے مستعملہ: خشک کلی [12]۔

مزان: تیسرے درجے میں گرم خشک [3,5,6]۔

افعال: مقوی قلب [3,6]۔ مفرح [6,11]۔

محل استعمال: خفقان [3,6]۔ خفقان بارد [5,11]۔

مقدار خوراک: 3.5-4.5 گرام، بقول دیگر 7 گرام تک [11]۔

بدل: ہموزن دارچینی یا نصف وزن بسباسہ یا نصف وزن فرنجمشک [11]۔

## قصب الذریرہ

نباتی نام: *Swertia Chirayaita* (Roxb.) H.Karst.:

مترادفات: چرائستہ

اجزائے مستعملہ: مسلم پودا [11]۔

مزانج: دوسرے درجے میں گرم خشک [6,11]۔ زین الدین عطار نے تیسرے درجے میں

گرم خشک بتایا ہے [10]۔

افعال: مقوی قلب [6]۔

محل استعمال: خفقان [6]، وجع قلب [10]۔

مقدار خوراک: 3.5-7 گرام [11]۔

بدل: گل سرخ، سنبل الطیب، زعفران [11]۔

## قطن

نباتی نام: *Gossypium herbaceum* L.:

مترادفات: پنپہ، روئی، کپاس

اجزائے مستعملہ: پھول، مغز، تخم، ڈوڈھ [2]۔

مزانج: دوسرے درجے میں گرم خشک [2,5]۔

افعال: مفرخ [2,5]۔

محل استعمال: خفقان حار، دیگر امراض قلب [5]۔

## کاسنی

نباتی نام: *Cichorium intybus* L.:

مترادفات: ہندبا

اجزائے مستعملہ: برگ، تخم [12]۔

مزانج: پہلے درجے میں سرد خشک۔ اس کی قسم رطب پہلے درجے کے آخر میں تر ہے، بستانی

انتہائی سرد تر ہے اور بری رطوبت میں خفیف ہے [4]۔

افعال: مقوی قلب [4,12]۔ مسکن غشی [12]۔  
 محل استعمال: آرد جو کے ہمراہ ضاؤ کرنا خفقان میں مفید ہے [4,12]۔  
 مقدار خوراک: عرق کاسنی 210 ملی لیٹر تک [12]۔  
 بدل: شاہترہ [12]۔

## کافور

نباتی نام: *Cinnamomum camphora* (L.) J. Presl.

مترادفات: کپور

اجزائے مستعملہ: عصارہ [12]۔

مزانج: تیسرے درجے میں سرد خشک [3,4,5,12,13]۔

افعال: ابن بیطار ابن سینا کے حوالے سے مقوی و مفرح قلب لکھتا ہے [5,13]۔ ابن ہبل

نے مطفی حرارت قلب لکھا ہے [3]۔

محل استعمال: ضعف قلب [5]۔

مقدار خوراک: 250-500 ملی گرام [12]۔

## کسیرو

نباتی نام: *Actinoscirpus grossus* (L.f.) Goetgh. & D.A.Simpson.

مترادفات: کسیروک

اجزائے مستعملہ: تخم [12] (12)۔

مزانج: دوسرے درجے میں سرد تر [5]۔

افعال: مقوی قلب [5,12]۔

محل استعمال: خفقان [5,12]۔

## کشمش

نباتی نام: *Vitis vinifera* L.

مترادفات: مویز بے دانہ

اجزائے مستعملہ: پھل [12]۔

مزاج: دوسرے درجے میں گرم اور پہلے درجے میں خشک [12]۔

افعال: مقوی قلب [12]۔

محل استعمال: خفقان، ضعف قلب [12]۔

مقدار خوراک: 24 گرام تک [12]۔

## کششیر

نباتی نام: *Coriandrum sativum* L.

مترادفات: دھنیا

اجزائے مستعملہ: برگ، تخم [12]۔

مزاج: ابن سینا اور بعض اطبا کے مطابق اس کا مزاج دوسرے درجے میں سرد خشک

ہے [4,5,13]۔ ابن ہبیل نے پہلے درجے میں سرد اور دوسرے درجے میں خشک بتایا

ہے [3]۔ حسینی نے دوسرے درجے میں سرد اور تیسرے درجے میں خشک لکھا ہے [6]۔ اعظم

خاں نے برودت و رطوبت میں معتدل لکھا ہے [8]۔

افعال: مقوی و مفرح قلب [5,6,13]۔

محل استعمال: خفقان حار [3,4]۔ خفقان [5,6,13]۔

مقدار خوراک: عرق کششیر 32 ملی لیٹر اور جرم 64 گرام [12]۔

## کمری

نباتی نام: *Pyrus pyrifolia* (Burm.f.) Nak.

مترادفات: امرود

اجزائے مستعملہ: پھل [12]۔

مزاج: ابن سینا نے پہلے درجے میں سرد اور دوسرے درجے میں خشک لکھا ہے [4]۔ شیرازی

نے گرم اور دوسرے درجے میں تر [5]۔ مومن حسینی نے معتدل لکھا ہے [6]۔

افعال: ابن بیطار نے ابن سینا کے حوالے سے اور بعض اطبا نے مقوی قلب لکھا ہے [5,6,12,13]۔ بعض کے مطابق مفرح ہے [5,6,12]۔

محل استعمال: خفقان [6]۔

مقدار خوراک: 9 گرام [12]۔

بدل: پختہ شیریں سفرجل [12]۔

## کمون

نباتی نام: *Carum carvi* L.

مترادفات: زیرہ

اجزائے مستعملہ: تخم [8]۔

مزاج: دوسرے درجے میں گرم اور تیسرے درجے میں خشک [4,8]۔

محل استعمال: خفقان بارد [4,8]۔

مقدار خوراک: 7 گرام [8]۔

بدل: نانخواہ [8]۔

## کندر

نباتی نام: *Boswellia serrata* Roxb. ex Colebr.

اجزائے مستعملہ: گوند [12]۔

مزاج: ابن بیطار نے جالینوس کے حوالے سے اس کا مزاج تیسرے درجے میں گرم اور

پہلے درجے میں خشک لکھا ہے [13]۔

افعال: ابن بیطار نے ابن سینا کے حوالے سے مقوی روح فی القلب لکھا ہے [12,13]۔

محل استعمال: ابن بیطار نے رازی کے حوالے سے خفقان میں مفید لکھا ہے [12,13]۔

مقدار خوراک: 1.75-3.5 گرام [12]۔

بدل: مصطکی اور قشار کندر۔ اسحاق کے مطابق ڈیڑھ گنا دقاق کندر [12]۔

## کھرنی

نباتی نام: *Manilkara kauki* (L.) Dubard.

مترادفات: پالیٹڈو

اجزائے مستعملہ: پھل [12]۔

مزاج: سردتر [12]۔

افعال: مقوی قلب [12]۔

محل استعمال: ضعف قلب [12]۔

## کھرباء

نباتی نام: *Vateria indica* L.

مترادفات: صمغ البحر، صمغ الحور، قرن البحر، مصباح الروم

اجزائے مستعملہ: گوند [12]۔

مزاج: دوسرے درجے میں گرم خشک [4,6]۔ پہلے درجے میں سرد اور دوسرے درجے میں

خشک [5]۔ پہلے درجے میں گرم اور دوسرے درجے میں خشک [3]۔

افعال: مفرح، مقوی قلب [4,5,6,12]۔

محل استعمال: خفقان [3,6,12,13]۔ خفقان حار [4]۔

مقدار خوراک: 2.25 گرام [12]۔

بدل: سندروس۔ ایک قول کے مطابق اگر سندروس میسر نہ ہو تو اس کا دو گنا گل ارمنی یا اس کا

دو تہائی سلیج یا نصف حصہ اسپنغول بریاں [12]۔

## کیوڑہ

نباتی نام: *Pandanus odoratissimus* L.f.

اجزائے مستعملہ: پھولوں کا عرق [16]۔

مزاج: بارد [12]۔

افعال: مقوی قلب، مفرح قلب [16]۔  
محل استعمال: حرارت قلب و خفقان [16]۔

## گرٹہل

نباتی نام: *Hibiscus rosa-sinensis* L.

مترادفات: انغرا

اجزائے مستعملہ: پھول [12]۔

مزاج: معتدل [12]۔

افعال: مفرح قلب [12]۔

مواقع استعمال: خفقان [12]۔

مقدار خوراک: 7 گرام [12]۔

## گل داؤدی

نباتی نام: *Chrysanthemum indicum* L.

اجزائے مستعملہ: گل [8]۔

مزاج: دوسرے درجے میں گرم اور پہلے درجے میں خشک [5]۔

افعال: مفرح، مقوی قلب [5,8]۔

مقدار خوراک: 10.5 گرام تک [8]۔

## گل سرخ

نباتی نام: *Rosa damascena* Mill.

مترادفات: گلاب، ورد

اجزائے مستعملہ: پھول [12]۔

مزاج: پہلے درجے میں سرد اور دوسرے درجے میں خشک [4,5]۔ بعض کے مطابق گل سرخ مرکب

القوی ہے۔ ایک جماعت نے لکھا ہے کہ اس میں برودت و بیہوست غالب ہوتی ہے [12]۔

انفعال: مفرح، مقوی قلب [5,12]۔  
 محل استعمال: غشی [4,5,12]۔ خفقان، غشی حار [13]۔ خفقان حار [5,12]۔  
 مقدار خوراک: تازہ 35 گرام تک، خشک 16 گرام تک اور عرق 28 ملی لیٹر تک [12]۔

## لاجورد

انگریزی نام: Lapis lazule  
 مترادفات: لاج آورد، لاجورد  
 مزاج: دوسرے درجے میں گرم اور تیسرے درجے میں خشک [12]۔  
 انفعال: مفرح و مقوی قلب [12]۔  
 مواقع استعمال: امراض قلب بالخصوص قلب کے اطراف موجود سوداء میں مفید ہے [12]۔  
 مقدار خوراک: 2.25-3.5 گرام مناسب تدبیر کے ساتھ [12]۔

## لسان الثور

نباتی نام: *Onosma bracteatum* Wall.  
 مترادفات: گاؤزباں۔  
 دیسقوریڈوس نے لکھا ہے کہ شکل کے اعتبار سے اس کے پتے گائے کی زبان سے مشابہ ہوتے ہیں [15]۔  
 اجزاء مستعملہ: پھول اور پتے [12]۔  
 مزاج: پہلے درجے میں گرم تر [6,13]۔ پہلے درجے میں گرم خشک [3]۔  
 انفعال: مقوی، مفرح قلب [3,6,10,12,13]۔  
 محل استعمال: خفقان [6,10,12,13,14]۔  
 مقدار خوراک: گاؤزباں 7-17.5 گرام۔ جو شانہ اور نقوع 17.5-35 گرام اور عرق گاؤزباں 140 ملی لیٹر تک [12]۔

## لسان العصافیر

نباتی نام: *Wrightia tinctoria* R.Br.

متراذفات: اندر جو

اجزائے مستعملہ: تخم [12]۔

مزانج: دوسرے درجے میں گرم اور پہلے درجے میں تر [3,4,10]۔ دوسرے درجے میں گرم خشک [6]۔

محل استعمال: خفقان [3,4,6,10,12]۔

مقدار خوراک: 7-10.5 گرام [12]۔

## لعل

انگریزی نام: Ruby

اجزائے مستعملہ: پتھر کا باریک سفوف [12]۔

مزانج: حرارت و برودت میں معتدل مائل بہ حرارت اور دوسرے درجے میں خشک [12]۔

افعال: مفرح قلب [5,12]۔

مقدار خوراک: 250-500 ملی گرام۔ ایک قول کے مطابق 750 ملی گرام مناسب تدبیر کے ساتھ [12]۔

## لولو

انگریزی نام: *Mytilus margaritiferus*

متراذفات: مروارید، موتی

اجزائے مستعملہ: باریک سفوف [12]۔

مزانج: ابن بیطار نے ابن عمران کے حوالے سے لکھا ہے کہ اس کا مزاج معتدل ہے [13]۔ ایک قول کے مطابق دوسرے درجے میں سرد خشک [5,6]۔

افعال: مصفی دم قلب [12,13]۔ مقوی قلب [6,12,13]۔ مفرح [5,6,13]۔

محل استعمال: خفقان [5,6,12,13]۔ امراض قلب [6]۔

مقدار خوراک: 2.25 گرام مناسب تدبیر کے ساتھ [12]۔  
بدل: سفید صاف و شفاف صدف [12]۔

## محلِب اِ کلتھی

نباتی نام: *Macrotyloma uniflorum* (Lam.) Verde.

متراذفات: پیوند مریم

اجزائے مستعملہ: پھل [8]۔

مزانج: پہلے درجے میں گرم خشک [4,8]۔

افعال: خفقان بارود [8]۔

محل استعمال: غشی [4,8]۔ خفقان بارود [8]۔

مقدار خوراک: شکر یا شہد کے ہمراہ لعوق کے طور پر 10.5-17.5 گرام تک [8]۔

## مَرَو

نباتی نام: *Phyllanthus maderaspatensis* L.

متراذفات: کنوچہ

اجزائے مستعملہ: برگ، تخم [12]۔

مزانج: دوسرے درجے میں گرم خشک [3,4,12]۔

افعال: مقوی قلب [3]۔

محل استعمال: خفقان بارود [9,12]۔

مقدار خوراک: 7 گرام [12]۔

بدل: تخم کتاں [12]۔

## مرزنجوش

نباتی نام: *Origanum vulgare* L.

متراذفات: حبق الفیل

اجزائے مستعملہ: مسلم پودا [12]۔

مزاج: تیسرے درجے میں گرم خشک [12]۔ ایک قول کے مطابق پہلے درجے میں گرم خشک [6]۔

افعال: مفرح [6,12]۔

محل استعمال: خفقان [6,12]۔

مقدار خوراک: 9 گرام تک۔ جوشاندہ 31.5 ملی لیٹر [12]۔

بدل: افسنتین یا مرماجوز یا نصف حصہ فلفل یا ایک حصہ شاباتک [12]۔

## مشک

انگریزی نام: Musk

متراذفات: مسک، کستوری

مزاج: دوسرے درجے میں گرم خشک [3,4]۔ تیسرے درجے میں گرم اور دوسرے درجے میں خشک [5]۔

افعال: مقوی قلب [3,4,5,6,9,10,12,13]۔ مفرح [3,4,5,6,10,12]۔

محل استعمال: خفقان [3,4,10,13]۔ خفقان بارود [5,6]۔ غشی [6,12]۔

مقدار خوراک: 250 ملی گرام۔ ایک قول کے مطابق 1.75 گرام تک [12]۔

بدل: دو گنا عنبر۔ ایک قول کے مطابق ڈیڑھ گنا سا ذبح ہندی [12]۔

## مغیلاں

نباتی نام: *Acacia nilotica* (L.) Wild. Ex. Delile

متراذفات: بہول، کیکر، ام غیلاں

اجزائے مستعملہ: گوند، چھال [12]۔

مزاج: تیسرے درجے میں سرد اور دوسرے درجے میں خشک [5]۔

محل استعمال: خفقان حار [5]۔

## مومیائی

نباتی نام: *Mumia asphaltum*

متراذفات: مومیا، عرق الجبال

اجزائے مستعملہ: خشک شدہ رطوبت [12]۔

مزاج: دوسرے درجے کے آخر میں گرم اور پہلے درجے میں خشک۔ ایک قول کے مطابق

تیسرے درجے کی ابتدا میں گرم اور دوسرے درجے میں خشک [12]۔

افعال: مقوی و مفرح قلب [12]۔

محل استعمال: خفقان [4.12]۔

مقدار خوراک: خفقان کے لیے آب زیرہ، آب نانخواہ اور آب کرویا کے ہمراہ 250 ملی گرام

تک [12]۔

بدل: قفر الیہود [12]۔

## نارمشک

نباتی نام: *Mesua ferrea* L.

متراذفات: ناگ کیسر

اجزائے مستعملہ: شگوفہ [12]۔

مزاج: دوسرے درجے میں گرم خشک [12]۔

افعال: مقوی قلب [12]۔

محل استعمال: اختلاج [12]۔

مقدار خوراک: 1.75 گرام [12]۔

## نارنج

نباتی نام: *Citrus aurantium* L.

متراذفات: نارنگ

اجزائے مستعملہ: پھل [12]۔

مزانج: گرم خشک [12]۔

افعال: مفرح قلب [12]۔

محل استعمال: خفقان، غشی [5, 12]۔

مقدار خوراک: حسب ہدایت

## ناخواہ

نباتی نام: *Trachyspermum ammi* (L.) sprague

متراذفات: اجوائن دیسی، کمون ملوکی

اجزائے مستعملہ: پنجم [12]۔

مزانج: تیسرے درجے میں گرم خشک [12, 13]۔

محل استعمال: تقلب قلب [4, 12]۔

مقدار خوراک: 4.5-7 گرام۔ ایک قول کے مطابق 10.5 گرام [12]۔

بدل: فزہبی کے علاوہ دیگر مقاصد کے لیے ہم وزن شو نیز [12]۔

## نسرین

نباتی نام: *Rosa alba* L.

متراذفات: سیبوتی، ورد عینی، گل مشکین

اجزائے مستعملہ: پھول [12]۔

مزانج: دوسرے درجے میں گرم خشک [5]۔ بعض کے مطابق پہلے درجے میں گرم خشک [12]

افعال: مفرح، مقوی قلب [5, 12]۔

محل استعمال: خفقان بارد [5, 12]۔

مقدار خوراک: 3.5-10.5 گرام [12]۔

بدل: نرگس، یاسمین [12]۔

## نعناع

نباتی نام: *Mentha piperita* L.

متراوقات: پودینہ، فودنج

اجزائے مستعملہ: مسلم پودا [12]۔

مزاج: دوسرے درجے میں گرم خشک [10,12]۔ ابن بیطار نے دیسقوریڈوس کے حوالے سے اس کا مزاج تیسرے درجے میں گرم خشک کہا ہے [13]۔ شیرازی نے پہلے درجے میں گرم خشک کہا ہے [5]۔

افعال: مقوی قلب و مفرح [10,13]۔ دافع غشی [5]۔

محل استعمال: خفقان [4,10,13]۔

مقدار خوراک: 9 گرام [11]۔

## نمام

نباتی نام: *Ocimum americanum* L.

متراوقات: کالی تلیسی

اجزائے مستعملہ: برگ [12]۔

مزاج: ابن بیطار نے ابن سینا کے حوالے سے تیسرے درجے میں گرم خشک لکھا ہے [13]۔

ایک قول کے مطابق دوسرے درجے میں گرم خشک ہے [12]۔

افعال: معدّل مزاج روح [12,13]۔ مفرح و مقوی قلب [12]۔

مقدار خوراک: 10.5 گرام [12]۔

بدل: ہم وزن برگ غار [12]۔

## نیلوفر

نباتی نام: *Nymphaea alba* L.

متراوقات: نیلوپتر، کرنب الماء

اجزائے مستعملہ: گل [12]۔

مزان: تیسرے درجے میں سرد اور دوسرے درجے میں تر [13]۔ دوسرے درجے میں سرد تر  
[5,12]۔

افعال: مقوی قلب [5,6,12,13]۔

محل استعمال: خفقان [5,6,12]۔

مقدار خوراک: 7 عدد یا 10.5 گرام تک۔ جو شانڈے میں 31.5 گرام [12]۔

## وج

نباتی نام: *Acorus calamus* L.

مترادفات: عود الوج، زنجبیل الحجم

اجزائے مستعملہ: جڑ [12]۔

مزان: دوسرے درجے کی ابتدا سے وسط تک گرم خشک۔ ایک قول کے مطابق تیسرے  
درجے میں گرم خشک [12]۔

محل استعمال: وجع صدر [4]۔

مقدار خوراک: 3.5 گرام [4]۔

بدل: نصف یا تہائی حصہ ریوند چینی [12]۔

## ورس

نباتی نام: *Memecylon tinctorium* Sieber ex Blume.

مترادفات: کرکما، حص

اجزائے مستعملہ: پھول، پھل [12]۔

مزان: دوسرے درجے میں گرم خشک [4,5]۔

افعال: مفرح [5,12]۔

محل استعمال: خفقان [5,12]۔

مقدار خوراک: 4.5 گرام تک [12]۔

بدل: ہم وزن زعفران یا نصف حصہ ساذج [12]۔

## ہلیلہ

نباتی نام: *Terminalia chebula* Retz.

مترادفات: ہلیج، ہڑ

اجزائے مستعملہ: پھل [12]۔

مزانج: پہلے درجے میں سرد اور دوسرے درجے میں خشک [10,12]۔

افعال: منقہ قلب، مقوی قلب، مفرح [13]۔

محل استعمال: خفقان [4,10,12,13]۔

مقدار خوراک: ہلیلہ 7-17.5 گرام۔ جو شاندار اور نقوع کے نسخوں میں 17.5-35 گرام [12]۔

## یاقوت

انگریزی نام: Topaz

مزانج: معتدل [5,6]۔ گیلائی کے مطابق قدرے سرد مائل بہ خشک ہے۔ رنگت پر قیاس کریں

تو سرخ کا مزاج گرم ہے۔ ایک قول کے مطابق پہلے درجے میں گرم خشک ہے۔ دوسرے

قول کے مطابق حرارت و برودت میں معتدل اور دوسرے درجے میں خشک ہے [12]۔

افعال: مقوی قلب [5,6,10,12,13]۔ مفرح [5,6,10,12]۔

محل استعمال: خفقان [12]۔ محلل دم [10]۔

مقدار خوراک: چوتھائی سے نصف گرام مناسب تدبیر کے ساتھ [12]۔

## کتب محولہ

- 1- ابن بیطار عبداللہ بن احمد، کتاب الجامع لمفردات الادویۃ والاغذیۃ الجزء الاول و الثانی، فرانکفورت: معھد تاریخ العلوم العربیۃ والاسلامیۃ؛ 1996ء
- 2- خان محمد اعظم، محیط اعظم، جلد اول، کانپور: مطبع نظامی؛ 1313ھ
- 3- البغدادی مھذب الدین ابی الحسن علی بن احمد بن علی بن ہبل، کتاب المختارات فی الطب، الجزء الثانی، حیدرآباد: دائرۃ المعارف العثمانیۃ؛ 1362ھ
- 4- ابن سینا ابوعلی حسین بن عبداللہ، القانون فی الطب الکتاب الثانی، دہلی: جامعہ ہمدرد؛ 1411ھ
- 5- شیرازی میر محمد حسین، مخزن الادویۃ، دہلی: مطبع احمدی؛ 1278ھ
- 6- حسینی محمد مومن، تحفۃ المؤمنین برحاشیہ مخزن الادویۃ، دہلی: مطبع احمدی؛ 1278ھ
- 7- الرازی ابوبکر محمد بن زکریا، کتاب الحاوی فی الطب، الجزء العشر، حیدرآباد: دائرۃ المعارف العثمانیۃ؛ 1968ء
- 8- خان محمد اعظم، محیط اعظم، جلد دوم، کانپور: مطبع نظامی؛ 1313ھ
- 9- الرازی ابوبکر محمد بن زکریا، کتاب الحاوی فی الطب الجزء الحادی والعشرون، حیدرآباد: دائرۃ المعارف العثمانیۃ؛ 1968ء
- 10- حسین انصاری علی، اختیارات بدیعی، کانپور: مطبع منشی نول کشور؛ 1305ھ
- 11- خان محمد اعظم، محیط اعظم، جلد سوم، کانپور: مطبع نظامی؛ 1313ھ
- 12- خان محمد اعظم، محیط اعظم، جلد چہارم، کانپور: مطبع نظامی؛ 1313ھ
- 13- ابن بیطار عبداللہ بن احمد، کتاب الجامع لمفردات الادویۃ والاغذیۃ، الجزء الثالث

- والرابع، فراكلفورٹ: معھد تاریخ العلوم العربیة والاسلامیة؛ 1996ء
- 14- انطاکی داؤد، تذکرۃ اولی الالباب و الجامع للعب العجاب الجزء الاول، نئی دہلی:  
سنٹرل کونسل فار ریسرچ این یونانی میڈیسن؛ 2008ء
- 15- دیستوریدوس، کتاب الحشائش، مخطوطہ خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ



## امراض قلب میں مستعمل معروف و مجرب قرابادینی مرکبات

یونانی معالجات میں علاج بالغذا اور علاج بالمفردات کو بلاشبہ اولین حیثیت حاصل رہی ہے لیکن مرکبات سے علاج کی روایت بھی قدیم عہد سے قائم ہے۔ بسا اوقات امراض کی نوعیت کچھ اس طرح کی ہوتی ہے کہ محض مفرد دواؤں کے استعمال سے مقصد برآری نہیں ہوتی، مثلاً مختلف اعضا میں لاحق ہونے والے مختلف امراض یا مختلف العلامات امراض میں مرکبات کا استعمال ناگزیر ہوتا ہے۔ بسا اوقات مفرد ادویہ کی عدم دستیابی نیز دواؤں کا تادیر تحفظ بھی مقصود ہوتا ہے۔ ان وجوہ سے مرکبات کا استعمال لازمی ہو جاتا ہے۔

عضو رئیس ہونے کی وجہ سے قلب کے معالجات کو اطبانے خصوصی اہمیت دی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ طب یونانی کی قرابادینوں میں امراض قلب سے متعلق مرکبات کی خاصی تعداد موجود ہے اور جن اشکال کا ذکر ملتا ہے ان میں اطر یفل، قرص، جوارش، حب، خمیرہ، سفوف، شربت، عرق، مرہ، مفرح، مجون اور یا قوتی وغیرہ اہم ہیں۔

کتاب کے اس حصے میں جن معروف اور مستند قرابادینوں سے استفادہ کیا گیا ہے ان میں علی ابن عباس مجوسی کی کامل الصناعۃ، ابن سینا کی القانون فی الطب، ابن ہبل کی کتاب المختارات، اسمعیل جرجانی کی ذخیرہ خوارزم شاہی، عطار اسرانی کی منہاج الدکان و دستور الاعیان فی اعمال و تراکیب الادویۃ النافعة للابدان، اکبر ازانی کی قرابادین قادری، محمد شریف خان کی علاج الامراض و مجالہ نافعہ اور محمد اعظم خان کی قرابادین اعظم شامل ہیں۔



## اٹریفل

اٹریفل کشیزی مزعفر [10]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: خفقان حار

اجزا و طریقہ تیاری: کشیز مقرر 17.5 گرام، ہلیلہ جات ہر ایک 7 گرام، روغن بادام شیریں، گل گاؤزباں ہر ایک 7 گرام، مٹیک 1 گرام، کافور 3 گرام، زعفران 2 گرام، عرق گلاب بقدر ضرورت، شہد خالص دو چند، نبات سفید یک چند کے ساتھ شامل کر کے اٹریفل تیار کریں۔

## اقراص

قرص مروارید [9]:

قلب سے متعلق افعال محل استعمال: مقوی قلب، دافع خفقان حار  
اجزا وطریقہ تیاری: گل سرخ 7 گرام، طباشیر، مروارید ناسفتہ، بسد، صندل سفید ہر ایک  
3.5 گرام، مغز تخم خیارین، مغز کدو ہر ایک 17.5 گرام، تخم خرفہ 10.5 گرام، زعفران  
1.75 گرام۔ تمام اجزا کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول شامل کر کے قرص بنائیں۔  
مقدار خوراک: 4.5 گرام ہمراہ سکنجبین۔

قرص مروارید دیگر [8]:

قلب سے متعلق افعال محل استعمال: مقوی قلب، دافع خفقان حار  
اجزا وطریقہ تیاری: گل سرخ 7 گرام، طباشیر، مروارید ناسفتہ، بیخ مونگا ہر ایک 10.5  
گرام، زعفران 1.75 گرام۔ تمام اجزا کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں گوندھ کر قرص  
بنائیں۔  
مقدار خوراک: 4.5 گرام ہمراہ سکنجبین۔

قرص مشک [8]:

قلب سے متعلق افعال محل استعمال: مقوی قلب، دافع خفقان، غشی  
اجزا وطریقہ تیاری: مصطکی، قرفل، دارچینی، عود، بالچھڑ، سک، جائفل، کباب چینی، الاچی  
خورد، پوست ترنج، الاچی کلاں ہر ایک 4.5 گرام، مشک 147.5 ملی گرام۔ تمام اجزا کو

کوٹ چھان کر شراب ریجانی میں گوندھ کر قرص تیار کریں۔  
مقدار خوراک: 4 گرام۔

قرص مشک [9]:

قلب سے متعلق افعال محل استعمال: ضعف قلب، خفقان، غشی  
اجزا و طریقہ تیاری: مصطکی، قرفل، دارچینی، عود، سنبل، سسک ہر ایک 416 ملی گرام۔ تمام  
اجزا کو کوٹ چھان کر شراب ریجانی کے ہمراہ قرص تیار کریں۔ بعض اطبا کے مطابق عنبر  
416 گرام کا اضافہ کرنے سے مرکب مزید قوی ہو جاتا ہے۔  
مقدار خوراک: 4.5 گرام۔

قرص طباشیر کا فوری لولوی [9]:

قلب سے متعلق افعال محل استعمال: دافع خفقان حار  
اجزا و طریقہ تیاری: مروارید ناسفتہ، طباشیر سفید، سرطان محرق، تخم خشکاش، تخم کاہو، تخم خرفہ  
مقشر، کتیرا ہر ایک 13.5 گرام، کہرباے شمعی، رب السوس، گل سرخ زر بر آورده، ہر ایک  
9 گرام، تخم خیارین 22.5 گرام، صمغ عربی، بسد محرق ہر ایک 4.5 گرام، کافور قیصوری  
3.5 گرام، زعفران، ابریشم مقرض ہر ایک 832 ملی گرام۔ تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر آب  
بارنگ سبز میں گوندھ کر قرص تیار کریں۔

## جوارشات

جوارش عنبر [3]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: خفقان

اجزاء و طریقہ تیاری: پوست ترنج، عود ہندی، قرفل، کباب چینی، چھوٹی الائچی، بڑی الائچی ہر ایک 17.5 گرام، نارمشک، انیسون، چند بیدستر، تخم کرفس، افیون، بزرالنج سفید ہر ایک 10.5 گرام۔ افیون کے علاوہ تمام ادویہ کو سفوف کر کے روغن بلساں میں ملائیں۔ افیون کو شراب میں حل کریں۔ پھر شہد مصفی میں حسب دستور جوارش تیار کر کے دو ماہ تک رکھیں۔ بعض اطبا چھ ماہ تک رکھ کر استعمال کرتے ہیں۔

مقدار خوراک: 7 گرام۔

جوارش عنبر کبیر [1]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: خفقان

اجزاء و طریقہ تیاری: بڑی الائچی، چھوٹی الائچی، بسباسہ، دارچینی ہر ایک 14 گرام، زنجبیل، دار فلفل ہر ایک 18 گرام، اشہ 7 گرام، قرفہ 3.5 گرام، قرفل، زعفران ہر ایک 35 گرام، جوز ہوا 17.5 گرام، بعض نسخوں میں 6 گرام مذکور ہے۔ سنبل الطیب، مصطکی، عنبر ہر ایک 7 گرام، مشک، بزرالنج، افیون ہر ایک 3.5 گرام، روغن بلساں 28 گرام۔ افیون کو شراب ربیحانی یا شراب جمہوری یا انگور کی شراب اور شہد میں بھگوئیں۔ عنبر کو روغن بلساں میں پگھلائیں۔ شہد کف گرفتہ میں تمام ادویہ اور شراب میں بھگوئی ہوئی افیون کے ساتھ حسب دستور معجون تیار کر کے کسی برتن میں چھ ماہ کے لیے رکھ دیں اور بوقت ضرورت استعمال کریں۔

مقدار خوراک: 3.5 گرام تک۔

جوارش عنبر خسروی [4]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: خفقان

اجزا و طریقہ تیاری: ہیل کلاں، ہیل خرد، بسباسہ ہر ایک 14 گرام، زنجبیل، فلفل ہر ایک 36 گرام، اشنہ 7 گرام، قرنفہ 3.5 گرام، قرفنفل، زعفران ہر ایک 35 گرام، جاتفل 17.5 گرام، سنبل الطیب، مصطکی، عنبر ہر ایک 7 گرام، مشک، اجوائن، انیون ہر ایک 3.5 گرام، روغن بلساں 21 گرام۔ تمام ادویہ کو کوٹ چھان لیں، انیون کو شراب میں بھگوئیں، عنبر کو روغن بلساں میں حل کریں اور شہد کف گرفتہ میں مچون تیار کریں، چھ ماہ رکھنے کے بعد استعمال کرائیں۔

مقدار خوراک: 2.25 گرام۔

جوارش مشک:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: ضعف قلب [3,4,5,7]۔

اجزا و طریقہ تیاری: قرفنفل، زنجبیل، دار فلفل، قاقہ، ہیل خورد، عود ہندی ہر ایک 35 گرام، دارچینی 10.5 گرام، زعفران 7 گرام، مشک 2.25 گرام، شکر سفید تمام ادویہ کے ہم وزن لے کر شہد کف گرفتہ میں جوارش تیار کریں [4]۔  
جرجانی نے اس نسخے میں قرفنفل، زنجبیل، دار فلفل کی مقدار 7 گرام رقم کی ہے نیز نسخے کے اجزا میں چرائتہ، گل سرخ ہر ایک 7 گرام کا اضافہ کیا ہے [3]۔

جوارش مشک [5]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: خفقان

اجزا و طریقہ تیاری: دارچینی، جوز بوا، قرنفہ، ہیل خورد، قرفنفل، خولجان، دار فلفل، عود ہندی ہر ایک 17.5 گرام، زعفران 7 گرام، شکر طبرزد 200 گرام۔ تمام دواؤں کو باریک پس لیں، چھانیں اور سہ چند شہد خالص میں گوندھ کر جوارش تیار کریں۔

مقدار خوراک: 2.25-4.5 گرام۔

جوارش مشک [7]:

قلب سے متعلق افعال محل استعمال: خفقان

اجزا وطریقہ تیاری: مشک ترکی 2.25 گرام، ہیل کلاں جوز الطیب، قرفنل، زنجبیل، دار فلفل ہر ایک 35 گرام، دارچینی 10.5 گرام، عود قمری 31.5 گرام، زعفران 7 گرام، قند سفید تمام اجزا کے ہم وزن۔ تمام اجزا کو کوٹ چھان کر شہد میں شامل کر کے جوارش تیار کریں۔

مقدار خوراک: 4.5 گرام۔

جوارش عود و عنبر و مشک [6]:

قلب سے متعلق افعال محل استعمال: خفقان، تنگی دل

اجزا وطریقہ تیاری: بسد، کبریا، مروارید، فرجمشک، پوست آملہ، پوست اترج ہر ایک 21 گرام، آبریشم خام، بادرنجبویہ، گاؤزباں ہر ایک 35 گرام، کشیز خشک، بادروج ہر ایک 7 گرام، مصطکی، سندروس ہر ایک 10.5 گرام، بہمنین ہر ایک 17.5 گرام، مشک، عنبر اشہب ہر ایک 3.5 گرام۔ تمام اجزا کے بقدر شہد لیں، گوندھ کر جوارش تیار کریں اور بقدر ضرورت استعمال کرائیں۔

جوارش اترج [7]:

قلب سے متعلق افعال محل استعمال: مقوی قلب

اجزا وطریقہ تیاری: پوست اترج خشک 10.5 گرام، قرفنل، جوز الطیب، دار فلفل، جوز بوا، خولجان، زنجبیل ہر ایک 3.5 گرام، مشک 750 ملی گرام۔ تمام اجزا کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ شامل کر کے جوارش تیار کریں اور چینی یا کانسے کے برتن میں محفوظ کریں۔

جوارش اترج دیگر [4]:

قلب سے متعلق افعال محل استعمال: مقوی قلب

اجزا وطریقہ تیاری: فلفل، دار فلفل، جائفل، دارچینی، زنجبیل، ہیل خورد، خولجان ہر ایک 3.5 گرام، مشک 875 ملی گرام، پوست زرد ترنج خشک 10.5 گرام۔ تمام ادویہ کو شہد کف گرفتہ میں ملا کر جوارش تیار کریں۔

جوارش برائے تقویت قلب و دفع خفقان [8]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: ضعف قلب، خفقان۔ اس نسخے کو محمد شریف خاں نے اپنے والد کے حوالے سے بیان کیا ہے۔

اجزا و طریقہ تیاری: مرہہ ہلیلہ پانچ عدد، مرہہ آملہ چار عدد، چھوٹی الائچی 3 گرام، کشنیز خشک 12 گرام، عرق بیدمشک بقدر ضرورت، نبات سفید تمام اجزا کے دو چند۔ سب سے پہلے مرہہ جات کو پانی میں یک شبانہ روز تر کریں، اس کے بعد ان کو دھوئیں اور بقیہ اجزا کے ہمراہ پیس کر عرق بیدمشک میں حل کر کے مصری کے قوام میں معجون بنائیں۔

جوارش آملہ لولوی [10]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: خفقان

اجزا و طریقہ تیاری: شیرہ آملہ منقی 63 گرام، زرشک منقی 36 گرام، صندل سفید، طباشیر، گل گاؤ زباں، سماق منقی، دانہ ہیل، بادرنجبویہ، آبریشم مقرض، دارچینی ہر ایک 9 گرام، گل سرخ 18 گرام، تخم خرفہ مقشر 13.5 گرام، مروارید ناسفتہ 6.75 گرام، عنبر اشہب، ورق طلا، ورق نقرہ ہر ایک 4.5 گرام، نبات سفید 585 گرام، شربت آلو 108 ملی لیٹر، شربت انار 90 ملی لیٹر۔ حسب دستور جوارش تیار کریں۔

مقدار خوراک [9]: 9 گرام۔

جوارش مقوی قلب [10]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: خفقان

اجزا و طریقہ تیاری: مرہہ ہلیلہ پانچ عدد، مرہہ آملہ چار عدد، دانہ ہیل 3 گرام، کشنیز مقشر 12 گرام، بیدمشک بقدر ضرورت، نبات سفید دو چند۔ تمام مرہہ جات کو یک شبانہ روز پانی میں بھگوئیں پھر گٹھلی علیحدہ کر کے عرق بیدمشک میں پیس لیں۔ بقیہ اجزا کا باریک سفوف کریں۔ تمام ادویہ کو نبات سفید سے تیار کردہ قوام میں شامل کر کے جوارش تیار کریں۔ مریض کا مزاج زیادہ حار نہ ہو تو 3 گرام مصطلکی کا بھی اضافہ کریں۔

## حب

حب المسک [7]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: ضعف قلب

اجزا و طریقہ تیاری: سنبل الطیب 3.5 گرام، فرنجشک، قرفل، نارمشک، کبابہ، قرفہ، بساسہ، خونجان، سعد کونی ہر ایک 3.5 گرام، قافلہ، جوز الطیب ہر ایک 1.75 گرام۔ تمام اجزا کو یکجا کر کے آبِ بہی، عرقِ گلاب اور صمغِ عربی میں گوندھ کر حب بنائیں اور بقدر ضرورت استعمال کرائیں۔

## خمیرہ جات

خمیرہ صندل ترش [8]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: سوء مزاج قلب حار، خفقان  
اجزا و طریقہ تیاری: سفوف صندل سفید 105 گرام، کشیز خشک 17.5 گرام، آب انگور  
خام 360 ملی لیٹر، سرکہ انگوری 36 گرام، عرق گلاب، عرق بیدمشک ہر ایک 30 ملی لیٹر۔  
تمام اجزا ایک شبانہ روز پانی میں بھگو کر اتنا جوش دیں کہ پانی آدھا رہ جائے، ہاتھ سے ملیں  
اور باریک کپڑے سے چھان لیں۔ قند سفید 900 گرام شامل کر کے قوام بنائیں۔ اس  
کے بعد صندل سفید 36 گرام، مروارید ناسفتہ، یشب سبز کو پیس کر زعفران 4.5 گرام،  
کافور قیسوری 2.25 گرام، طباشیر 36 گرام کو کوٹ چھان کر قوام میں شامل کر کے  
حسب دستور خمیرہ تیار کریں۔ ورق نقرہ 1.75 گرام آخر میں شامل کریں۔  
مقدار خوراک: 17.5 گرام۔

خمیرہ صندل مرکب [10]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: اعظم خاں نے علوی خاں کے حوالے سے لکھا ہے کہ  
یہ ضعف قلب میں مجرب ہے۔  
اجزا و طریقہ تیاری: صندل سفید، آبریشم مقرض ہر ایک 9 گرام، گل گاؤزباں، گل سرخ ہر  
ایک 12 گرام، گل نیلوفر 24 گرام، دارچینی، زعفران ہر ایک 2 گرام۔ تمام اجزا کوسہ چند  
قند سفید کے قوام میں شامل کر کے خمیرہ تیار کریں۔  
مقدار خوراک: 9 گرام۔

## خمیرہ یا قوت [8]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: خفقان، ضعف قلب

اجزاء و طریقہ تیاری: آب سیب شیریں، آب بہی شیریں، آب امرود، عرق گلاب، عرق بید مشک ہر ایک 450 ملی لیٹر، عرق گاؤ زباں، عرق صندل ہر ایک 225 ملی لیٹر۔ قند سفید 1800 گرام کو پانی اور عرقیات میں جوش دیں اور جھاگ اتارتے ہوئے اتنا گھونٹیں کہ سفید ہو جائے۔ پھر یا قوت سرخ 45 گرام شامل کر کے چینی کے برتن میں محفوظ کریں اور چالیس روز کے بعد استعمال کرائیں۔

## خمیرہ یا قوت [10]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: ضعف قلب۔ علوی خاں کا مجرب ہے۔

اجزاء و طریقہ تیاری: یا قوت ربانی 22.5 یا 45 گرام کو عرق گلاب، عرق کیوڑہ اور عرق بید سادہ میں 36 گھنٹے کھر ل کریں۔ آب سیب، آب بہی شیریں، عرق امرود، عرق گلاب، عرق بید مشک ہر ایک 450 ملی لیٹر، عرق صندل، عرق گاؤ زباں ہر ایک 225 ملی لیٹر، قند سفید 1620 گرام، شربت سیب 67.5 گرام ملا کر خمیرہ تیار کریں۔ آخر میں کیوڑے میں حل کئے گئے عنبر 4.5 گرام، فادز ہر حیوانی، لاجورد مغسول ہر ایک 9 گرام اور یا قوت شامل کر کے چار روز رکھ کر استعمال کرائیں۔

مقدار خوراک: 4.5 گرام۔

## خمیرہ گاؤ زباں [10]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: ضعف قلب

اجزاء و طریقہ تیاری: گل گاؤ زباں، برگ گاؤ زباں، تخم بادرنجویہ، تخم بالنگو ہر ایک 48 گرام، صندل سفید 36 گرام، مشک خالص، عنبر، ورق نقرہ ہر ایک 6 گرام، قند سفید 960 گرام۔ حسب دستور خمیرہ تیار کریں۔

مقدار خوراک: 5 گرام۔

## خمیرہ گاؤ زباں عنبری [8]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب، دافع وحشت، دافع خفقان

اجزاء و طریقہ تیاری: برگ گاؤ زباں، برگ بادرنبویہ، گل گاؤ زباں ہر ایک 120 گرام، مشک 2 گرام، عنبر 1 گرام۔ پھول اور پتوں کو عرق بیدمشک اور عرق گلاب میں تین شب و روز موسم سرما میں اور ایک شبانہ روز موسم گرما میں بھگوئیں، جوش دیں، صاف کریں اور نبات مصری 240 گرام شامل کر کے تیار کریں۔ عنبر اور مشک آخر میں شامل کریں۔

خمیرہ گاؤ زباں عنبری جواہر والا [10]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: اعظم خاں نے علوی خاں کے حوالے سے اسے خفقان سوداوی میں مجرب لکھا ہے۔

اجزاء و طریقہ تیاری: گل گاؤ زباں، برگ گاؤ زباں ہر ایک 35 گرام، گل سرخ، صندل سفید ہر ایک 17.5 گرام۔ عرق گلاب، عرق بیدمشک ہر ایک 480 ملی لیٹر میں ایک شب بھگوئیں اور صبح کو اس قدر پکائیں کہ تہائی حصہ باقی رہ جائے۔ خوب اچھی طرح ملیں صاف کریں اور آب مروق کاسنی، آب انار شیریں ہر ایک 200 ملی لیٹر، قند سفید 800 گرام کا قوام مروارید ناسفتہ، یا قوت رمانی، بسد، کہرباء، عنبر ہر ایک 1.75 گرام، ورق طلا 0.875 گرام، ورق نقرہ 7 گرام شامل کر کے حسب دستور خمیرہ تیار کریں۔

مقدار خوراک: 9-7 گرام ہمراہ عرق شیر۔

خمیرہ آبریشم [8]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب کے طور پر بے نظیر ہے۔

اجزاء و طریقہ تیاری: آبریشم خام 225 گرام، عرق گلاب، عرق بیدمشک، عرق گاؤ زباں ہر ایک 900 ملی لیٹر۔ تمام اجزاء پانی میں ایک شبانہ روز بھگوئیں، ملیں صاف کریں اور آب انار شیریں، آب سیب شیریں، آب بھی شیریں، آب امرود ہر ایک 90 ملی لیٹر، گنے کارس، قند سفید ہر ایک 2400 گرام اور شہد خالص 1200 ملی لیٹر شامل کر کے جوش دیں، جھاگ اتاریں اور قوام تیار ہونے دیں۔ اب اس میں مروارید ناسفتہ، یا قوت سرخ، کہرباے شمع ہر ایک 9 گرام، فاذ ہر 11.25 گرام، لعل، زمر ہر ایک 4.5 گرام، صندل سفید، گلاب کی کلیاں، گل گاؤ زباں، شقائق مصری، بہمن سرخ، بہمن سفید، طباشیر، کشیز خشک ہر ایک 11.25 گرام، آبریشم مقرض 22.5 گرام، عنبر، ورق طلا ہر ایک 4.5 گرام،

زعفران 5.295 گرام، تخم خرفہ 22.5 گرام، مشک 2.09 گرام، ورق نقرہ 9 گرام شامل کریں اور حسب دستور خمیرہ بنائیں۔

مقدار خوراک: 4.5 گرام۔

خمیرہ آبریشم [10]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب، مفرح، نشاط آور، دافع وسواس، خفقان احتراقی

اجزاء و طریقہ تیاری: آبریشم خام 225 گرام کو سونا بجھائے ہوئے آب باراں 1632 ملی لیٹر میں بھگو دیں۔ عرق بید مشک، عرق گلاب ہر ایک 3 لیٹر، عرق گاؤ زباں، عرق نیلوفر ہر ایک 1.5 لیٹر، عرق ہیل، عرق صندل ہر ایک 225 ملی لیٹر میں دو شب روز بھگوئیں۔ اس کے بعد اس قدر پکائیں کہ پانی آدھا رہ جائے۔ خوب اچھی طرح ملیں اور نبات سفید 1.5 کلو، شہد مصفی 225 گرام، شربت فواکہ شیریں، شربت سیب شیریں، شربت ریواس، شربت امرود، شربت انار شیریں، شربت بہی شیریں، شربت اترج ہر ایک 22.5 ملی لیٹر سے تیار شدہ توام میں شامل کریں۔ اب اس میں مروارید ناسفہ، یاقوت رمانی، لیشب سبز، فاذر ہر معدنی، مرجان قرمزی، کہرباے شمعہ ہر ایک 11.25 گرام، لعل، زمرد ہر ایک 5.12 گرام شامل کریں۔ تمام معدنی اجزاء کو عرق گلاب کے ساتھ سنگ ساق میں گھسیں، دھوئیں اور خشک کریں۔ ورق طلاء محلول اور ورق نقرہ محلول ہر ایک 11.25 گرام کو شہد میں حل کریں۔ آبریشم مقرض، گل گاؤ زباں، کشیز خشک مقشر، صندل سفید، غنچہ گل سرخ، بہمن سرخ، بہمن سفید، طباشیر، نشاستہ ہر ایک 22.5 گرام۔ تخم خرفہ مقشر 45 گرام، مغز تخم کدو و مغز تخم ہندو دانہ ہر ایک 33.75 گرام، عود 9 گرام، زعفران 4.5 گرام شامل کر کے حسب دستور خمیرہ بنائیں۔ نصف خمیرے میں کافور قیصوری 4.5 گرام شامل کریں اور بقیہ نصف خمیرہ بغیر کافور کے محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک: 7-9 گرام۔

خمیرہ مروارید [10]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب، دافع خفقان۔

اجزاء و طریقہ تیاری: مروارید ناسفتہ، طباشیر سفید ہر ایک 24 گرام، حجر الیہود، سنگ سرما ہی ہر ایک 6 گرام، عنبر 12 گرام، صمغ عربی 6 گرام، گل سرخ، بید مشک ہر ایک 960 گرام، قند سفید 480 گرام شہد مصفی 480 گرام۔ تمام اجزاء ملا کر حسب دستور خمیرہ تیار کریں۔

## دوا

دواء المسک [8]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: شریف خاں نے علوی خاں کے حوالے سے خفقان اور ضعف قلب میں مجرب لکھا ہے۔

اجزاء و طریقہ تیاری: گلاب کی پیتیاں، طباشیر، کشنیز خشک، گل گاؤ زباں، کہربا ہر ایک 1 جزء، مروارید ناسفتہ، مشک ہر ایک چھٹا حصہ، مصری سفید سہ چند، تھوڑا سا آب سیب ترش، حسب دستور مرکب تیار کریں۔

مقدار خوراک: 4.5 گرام۔

دواء المسک حلو:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: ضعف قلب [1]، خفقان [2,3,4]۔

اجزاء و طریقہ تیاری: زرنباد، درونج ہر ایک 3.5 گرام، مروارید ناسفتہ، کہربا، بسد، آبریشم خام مقرض غیر محترق ہر ایک 5.25 گرام، بہمن سرخ، بہمن سفید، سازج ہندی، سنبل، قاقہ، قرفل، جند بیدستر، اشنہ ہر ایک 14 گرام، زنجبیل، دار فلفل ہر ایک 10 گرام، مشک نصف گرام۔ تمام اجزاء پیس کر شہد میں شامل کر کے معجون تیار کریں [1]۔

دواء المسک بارو:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: خفقان غشی

اجزاء و طریقہ تیاری: کہربا، بسد، مروارید، گلاب کی پیتیاں ہر ایک 3.5 گرام، تخم خرفہ بریاں، کشنیز، گاؤ زباں، آملہ مقشر ہر ایک 10.5 گرام، آبریشم مقرص، صندل سفید ہر ایک

7 گرام، زعفران 3.5 گرام، مشک 1.75 گرام۔ تمام ادویہ کو سہ چند قند سفید میں شامل کر کے دوا تیار کریں [11]۔

دواء المسک بارود [10]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: خفقان۔

اجزا و طریقہ تیاری: گل سرخ، طباشیر سفید، کشنیز خشک، کہر یا شمعی ہر ایک 27 گرام، مروارید ناسفہ 13.5 گرام، مشک 4.5 گرام، شربت نوا کہ سہ چند۔ حسب دستور دوا تیار کریں۔

مقدار خوراک: 7-4.5 گرام۔

دواء المسک بارود سادہ [10]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: اعظم خاں نے خفقان حار اور ضعف قلب میں عجیب الفوائد قرار دیا ہے۔

اجزا و طریقہ تیاری: مشک خالص، عنبر، گل گاؤزباں ہر ایک 3.5 گرام، آبریشم مقرض، ورق نقرہ ہر ایک 7 گرام، طباشیر، گل سرخ، کشنیز مقشتر، صندل سفید ہر ایک 14 گرام۔ شربت سیب ولایتی 480 ملی لیٹر، نبات سفید، عرق گلاب ہر ایک 960 گرام۔ حسب دستور دوا تیار کریں اور 6 عدد دانڈوں کی سفیدی شامل کریں۔

دواء المسک عنبری بارود [6]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب

اجزا و طریقہ تیاری: مروارید ناسفہ، گل گاؤزباں، آبریشم، طباشیر، گل سرخ ہر ایک 10.5 گرام، بسد، کہر با، یا قوت، تخم کاہو ہر ایک 5.25 گرام، کشنیز، صندل سفید، زرشک، تخم کاسنی ہر ایک 7 گرام، ورق طلاء، نقرہ ہر ایک 4.5 گرام، عنبر، مشک ہر ایک 4.37 گرام۔ قند سفید دو چند، عرق بید مشک، عرق گلاب، عرق نیلوفر تمام ادویہ کے ہموزن۔ عرقیات میں قند شامل کر کے قوام تیار کریں اور تمام ادویہ کو شامل کر کے مچون تیار کریں۔

دواء المسک بشمول افسنتین:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: خفقان

اجزاء و طریقہ تیاری: افسنتین، صبر، ریوند چینی ہر ایک 28 گرام، نانخواہ، زعفران، تخم کرفس ہر ایک 14 گرام، مشک، نار دین، سازج ہندی، مر ہر ایک 7 گرام، چند بیدستر 5.25 گرام، تمام اجزاء کو کوٹ چھان کر شہد کے ہمراہ مچون بنائیں [2]۔

ابن ہبل نے اس نسخے میں افسنتین، صبر، ریوند چینی کی مقدار 21 گرام لکھی ہے اور نار دین کے بجائے سنبل الطیب کا استعمال زیادہ بہتر بتایا ہے [4]۔

دواء المسک تلخ [3]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: خفقان سوداوی

اجزاء و طریقہ تیاری: افسنتین رومی، صبر ستو طری، ریوند چینی ہر ایک 28 گرام، اجوائن، زعفران، تخم کرفس ہر ایک 14 گرام، نار دین، سازج ہندی، مشک، مروارید ہر ایک 7 گرام، مر، بید، چند بیدستر ہر ایک 3.5 گرام، تمام ادویہ کو شہد خالص میں گوندھیں اور استعمال کرائیں۔

دوائے خفقان [8]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: خفقان حار، خفقان بارد

اجزاء و طریقہ تیاری: عنبر، سفوف زہر مہر، عطر صندل ہر ایک 1 گرام، سفوف مونگا، ورق طلا، ورق نقرہ، ہر ایک 2.5 گرام، روغن بادام 10 گرام، شہد خالص 160 گرام۔ سب کو یکجا کر کے یک شبانہ روز برابر پیئیں۔

مقدار خوراک: ایک گرام سے شروع کریں اور ہر روز ایک گرام بڑھاتے جائیں۔ سات دن میں سات گرام تک پہنچائیں۔

دوا برائے خفقان [6]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: خفقان حار

اجزاء و طریقہ تیاری: گاؤز باں 24.5 گرام، کہرباء، بسد، مروارید ناسفہ، آبریشم خام، شب یمانی، رمان ہر ایک 10.5 گرام، گل ارمنی، کشینز خشک بریاں ہر ایک 17.5 گرام، تخم فرنجمشک، سعد کوفی، طباشیر ہر ایک 7 گرام، کافور 1.75 گرام۔ تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک: 7 گرام۔ ہر روز نہار منہ کسی ایسے مناسب شربت کے ساتھ استعمال  
کرائیں جس کا قوام قند سفید سے تیار کیا گیا ہو۔

دوا برائے خفقان و تقویت قلب [10]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: خفقان، ضعف قلب  
اجزا و طریقہ تیاری: بھنی ہوئی گاجر کا اوپری باریک چھلکا اور اندرونی گانٹھ علیحدہ  
کردیں، گاجر کورات بھر زیر آسمان رکھیں اور صبح کو عرق گلاب اور شکر کے ہمراہ استعمال  
کرائیں۔

دوا مقوی قلب [10]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب

اجزا و طریقہ تیاری: مروارید، یاقوت سرخ، ورق طلا، طباشیر، دانہ الاچھی سفید، عود غرقی ہر  
ایک 1 گرام، گل گاؤز باں 750 ملی گرام، سنبل الطیب، سازج ہندی، مشک خالص، عنبر، ہر  
ایک 625 ملی گرام، مرہہ بہی، شربت انار ہر ایک 24 گرام، عرق کیوڑہ 60 ملی لیٹر۔ حسب  
دستور دوا تیار کر کے تین حصے کریں۔ ایک حصہ استعمال کرائیں۔

## سفوف

سفوف ارسطو برائے سکندر [4]:

قلب سے متعلق افعال محل استعمال: مقوی قلب، مفرح  
اجزا و طریقہ تیاری: قرفہ، تیز پات، چھوٹی الائچی، عود ہندی، اسارون، مصطکی، ہلیلہ  
کابلی، ناخونہ، فرنجمشک، نارمشک، نارقیصر، زیرہ، دارچینی، اشنہ، فلفل، دار فلفل، زنجبیل،  
قرنفل، اناردانہ، جانفل، بڑی الائچی ہر ایک 7 گرام۔ مشک، عنبر، کافور ہر ایک 3.5 گرام،  
شکر سفید 800 گرام، تمام اجزا کو باریک پیس چھان کر سفوف تیار کریں۔  
مقدار خوراک: 3.5-10.5 گرام۔

سفوف لولو [5]:

قلب سے متعلق افعال محل استعمال: ضعف قلب، خفقان، وجع قلب  
اجزا و طریقہ تیاری: برگ گاؤ زباں شامی 31.5 گرام، بسد، مروارید ناسفتہ، تخم ریحاں  
، کہرباء ہر ایک 10.5 گرام، آبریشم خام محرق، تخم فرنجمشک، تخم بادرنبجوبہ ہر ایک  
7 گرام، حجرارمنی 3.5 گرام، زرنباد، درونج، گل ارمنی، گل مختوم ہر ایک 4.5 گرام، شکر  
تمام ادویہ کے ہم وزن کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔

سفوف درونج شفاغی [8]:

قلب سے متعلق افعال محل استعمال: خفقان بارد  
اجزا و طریقہ تیاری: درونج عقربی، گاؤ زباں ہر ایک 21 گرام، نرچکور 7 گرام۔ تمام اجزا  
کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک: 600 ملی لیٹر ہمراہ شراب کہنہ یا شہد۔

سفوف لولوی [9]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: خفقان، ضعف قلب

اجزا و طریقہ تیاری: مروارید ناسفتہ، کہرباء شمعی، کشیز خشک، بنفشہ، آملہ منقی، سماق، اناردانہ، بادرنجبویہ، دارچینی، مصطکی، دانہ ہیل، طباشیر، سعد کوفی، خولجان، زیرہ کرمانی سرکہ میں مدبر، پوست ترنج، سازج ہندی، زرشک منقی، بادیان، درونج ہر ایک 4.5 گرام، مشک، عنبر، ورق طلا ہر ایک 1500 ملی گرام، نبات سفید 90 گرام۔ تمام اجزا کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک: 2.25 گرام۔

سفوف برائے خفقان [9]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: خفقان معدی

اجزا و طریقہ تیاری: کشیز خشک 24 گرام، گاؤزباں 6 گرام، آملہ مقشر 12 گرام، گل سرخ، صندل سفید ہر ایک 6 گرام۔ تمام اجزا کو کوٹ چھان کر 96 گرام نبات سفید شامل کر کے سفوف تیار کریں۔ درج ذیل ادویہ کا اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ اس نسخے میں طباشیر سفید 3 گرام، زہر مہرہ، مروارید سائیدہ ہر ایک 2 گرام، خرفہ مقشر 5 گرام شامل کر کے شربت تیار کیا جاسکتا ہے۔

مقدار خوراک: 6-12 گرام کسی مناسب عرق کے ہمراہ۔

سفوف برائے خفقان [9]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: دافع خفقان، مقوی قلب

اجزا و طریقہ تیاری: گاؤزباں، گل نیلوفر، گل بید خشک، گل سرخ ہر ایک 7 گرام، مروارید ناسفتہ، قیٹاس، حجر ارنی، کہربا، یشب سبز، یاقوت ہر ایک 1.75 گرام، گل داغستانی، طباشیر سفید ہر ایک 3.5 گرام، کتیر مقشر، صندلین ہر ایک 7 گرام۔ تمام اجزا کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک: 3.5-7 گرام ہمراہ عرق گلاب۔  
سفوف درونج [9]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال خفقان بارد  
اجزا و طریقہ تیاری: درونج عقربی، گاؤ زباں ہر ایک 12.25 گرام، زرنباد 7 گرام کا  
سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک: 4.5-18 گرام ہمراہ شراب کہنہ یا ماء العسل۔  
سفوف دیگر [9]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: ورم اذن القلب، غشی  
اجزا و طریقہ تیاری: ریوند چینی 832 ملی گرام، رسوت 3.5 گرام، برگ بادرنبویہ، برگ گاؤ  
زباں ہر ایک 3.5 گرام، تخم خرفہ 5.25 گرام، برگ مکو خشک 17.5 گرام۔ تمام اجزا کو  
کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔  
مقدار خوراک: 3.5-24.5 گرام ہمراہ رب حماض۔

سفوف دیگر [10]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: خفقان، ضعف قلب  
اجزا و طریقہ تیاری: گل گاؤ زباں، گل نیلوفر، گل بید مشک، گل سرخ ہر ایک 7 گرام، مروارید  
ناسفتہ، زہر مہرہ خطائی، جبرازمی، کھرباء، یشب، یاقوت ہر ایک 1.75 گرام، گل داغستانی  
، طباشیر ہر ایک 3.5 گرام، کشنیز خشک مقشر، صندلین ہر ایک 7 گرام۔ تمام اجزا کو کوٹ  
چھان کر سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک: 3.5-7 گرام ہمراہ عرق گلاب۔

سفوف مروارید [10]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: علوی خاں سے منقول ہے کہ خفقان اور سوداء محترق  
سے پیدا ہونے والے دوسواں میں اس کا استعمال نفع بخش ہے۔

اجزا و طریقہ تیاری: مروارید، کھرباء ہر ایک 6 گرام، طباشیر، بہمن سفید، پوست ہلبیلہ

کابلی، آبریشم مقرض، برادہ صندل سفید، تخم فرنجمشک ہر ایک 12 گرام، ورق طلا 20 عدد،  
نقرہ 12 گرام، کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور بقدر ضرورت استعمال کریں۔  
سفوف عنبر [10]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: امراض قلب بارد، غشی، خفقان بارد میں معمول و مجرب  
ہے، بے نظیر ہے اور فی الفور تقویت بخشتا ہے۔

اجزاء و طریقہ تیاری: عنبر اشہب، مشک، عطر گلاب ہر ایک 1 گرام، قرفہ، سازج ہندی، عود  
غرقی، دانہ الائچی خرد، مصطکی، اسارون، پوست ہلبیہ کابلی، قرفل، فرنجمشک، نارمشک، زیرہ  
کرمانی، دار چینی، اشہ، فلفل، دار فلفل، زنجبیل، اناردانہ، جوز بوا، قاقلہ کبار ہر ایک  
0.5 گرام، نبات سفید 28 گرام۔ تمام اجزاء کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر یکجا کریں اور عطر  
میں بسا کر رکھ دیں۔

مقدار خوراک: 2-3 گرام۔

## شربت

شربت سوسن [1]:

قلب سے متعلق افعال محل استعمال: خفقان۔ ابن ہبل نے ضعف قلب، غشی میں نفع بخش لکھا ہے [4]۔

اجزاء و طریقہ تیاری: گل سوسن آزاد زیرہ برآوردہ 400 عدد لیں، ایک صاف کپڑے پر شبانہ روز سائے میں خشک کریں۔ قسط، قرنفل، چرائتہ، ہر ایک 70 گرام، نمک درانی، سلیخہ ہر ایک 105 گرام، حماما، سنبل الطیب، مصطکی ہر ایک 35 گرام، عود بلساں 140 گرام کو کوٹ کر باریک شیشے کے برتن میں پھیلائیں۔ ایک تہہ سوسن کی اور ایک تہہ تمام ادویہ کی لگائیں اور ایک شبانہ روز چھوڑ دیں یہاں تک کہ دواؤں میں خمیر پیدا ہو جائے، دوسرے روز اس پر شراب جید یا شراب جمہوری کہنہ مصفی ساڑھے چھ لیٹر ڈالیں۔ زعفران 17.5 گرام اور مشک 9 گرام کو شراب جمہوری میں پیس کر میعہ سانلہ 140 گرام، روغن بلساں 35 گرام شامل کر کے کچھ وقت کے لیے برتن کا منہ کھلا چھوڑ دیں، بعد میں صاف کاغذ سے ڈھانپ دیں۔ کاغذ کے اوپر کتاں کا پارچہ رکھیں اور ایسی مٹی سے گل حکمت کریں جس میں جو کی بھوسی یا بھیر کی بیگنی شامل کی گئی ہو۔ چھ ماہ کے لیے سائے میں شمالی ہواؤں کے رخ پر رکھیں۔ اس کے بعد استعمال کریں۔

ابن ہبل کے نسخے میں ضعف قلب اور غشی کا اضافہ کیا ہے۔ گل آزاد زیرہ برآوردہ کی مقدار 200 عدد ہے، قسط، قرنفل، چرائتہ، نمک اندرانی، سلیخہ کی مقدار 52.5 گرام ہے، سنبل الطیب، حماما، مصطکی کی مقدار 17.5 گرام ہے، عود بلساں 70 گرام اور شراب

جید یا شراب جمہوری کہنہ کی مقدار 3200 ملی لیٹر جیسا کہ روغن بلساں 17.5 گرام، میعہ سا نلکہ 70 گرام مذکور ہے۔ گل حکمت کرنے کے تعلق سے بھیڑ کی میٹگنی کا ذکر نہیں ہے۔

**شربت سیب:**

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مفرح [9]۔ مقوی قلب [10]۔ خفقان [2,3]۔

اجزا و طریقہ تیاری: سیب میخوش دشتی کو کوٹ کر نچوڑ لیں۔ اس کو آگ پر پکانیں حتیٰ کہ نصف رہ جائے، صاف کریں اور رات بھر کے لیے چھوڑ دیں۔ پھر ہانڈی میں ڈالیں اور دھیمی آنچ پر پکانیں حتیٰ کہ گاڑھا ہو جائے، چھان کر شیشے کے مرتبان میں رکھ لیں۔ اگر موسم گرما ہو تو کچھ دنوں کے لیے دھوپ میں رکھ دیں تاکہ مائیت ختم ہو جائے۔ اگر شیریں بنانا مقصود ہو تو ہر 400 گرام عصارے میں ہم وزن شکر شامل کر کے شربت تیار کریں [2]۔

**شربت سیب دیگر [9]:**

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مفرح

اجزا و طریقہ تیاری: سیب اصفہانی چھلکے و بیج سے پاک کر کے پتھر یا لکڑی کے ہاون دستے میں پکیں حتیٰ کہ 8 لیٹرس حاصل ہو جائے۔ اس کو اتنا پکانیں کہ 1.5 لیٹر باقی بچے۔ نبات سفید 816 گرام شامل کر کے شربت کا توام تیار کریں۔

**شربت سیب دیگر [10]:**

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب، مفرح۔

اجزا و طریقہ تیاری: سیب کے ٹکڑے کر کے اس کے بیج علیحدہ کریں اور پتھر کے ہاون دستے میں اتنا پکیں کہ 1920 ملی لیٹرس حاصل ہو سکے۔ قند سفید 960 گرام کا اضافہ کر کے اتنا پکانیں کہ توام تیار ہو جائے۔ شربت بنانے کے اسی طریقے کا اطلاق شربت بہی اور شربت انار پر بھی ہوگا۔

**شربت تفاح [9]:**

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: ضعف قلب۔

اجزا و طریقہ تیاری: چھلکے و بیج سے پاک سیب شیریں کو کوٹ کر رس نکال لیں۔ 1632 ملی لیٹر

رس میں آب ہی 816 ملی لیٹر اور اتنا ہی آب ریحاں شامل کر کے دیگ میں رکھ دیں۔ قرفصل 4.5 گرام، عود قماری خام 7 گرام، گل گاؤزباں، بادرنجبویہ، فرنجشک ہر ایک 10.5 گرام، گل سرخ 7 گرام۔ کتاں کے کپڑے میں پوٹلی باندھ کر برتن میں لٹکا دیں اور دھیمی آہنج پر جوش دیں، پوٹلی کو ہاتھ سے ملتے رہیں۔ جب نصف پانی باقی رہ جائے تو پوٹلی کو باہر نکال لیں۔ قند سفید 816 گرام شامل کر کے قوام بنائیں اور آگ سے اتار کر ٹھنڈا کریں۔  
مقدار خوراک: 70 ملی لیٹر۔

### شربت اترج:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: خفقان [1.9]۔ ضعف قلب [469]۔ امراض قلب حار [9]۔ خفقان حار [6]۔

اجزاء و طریقہ تیاری: اترج کی پتیوں کو شراب کہنہ مصفی یا جمہوری خالص تقریباً چار لیٹر میں بھگو دیں۔ صاف برتن میں سات روز تک بھگوئے رکھیں پھر چھان کر پتیاں الگ کر لیں اور شہد کف گرفتہ 700 گرام شامل کر کے خوب اچھی طرح گھونٹیں اور شیشے یا چینی کے برتن میں تین روز تک رکھیں پھر استعمال کرائیں [1]۔

### شربت ترنج [6]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: خفقان حار میں غایت درجہ مجرب ہے۔  
اجزاء و طریقہ تیاری: سب سے پہلے ترنج کی ترشی دور کریں، اس مقصد کے لیے ترنج کو پانی میں اتنی دیر رکھیں کہ اس کے پوست میں ترشی کے اثرات باقی نہ رہیں۔ ہر ایک عدد ترنج کے مقابل 337.5 گرام قند سفید شامل کر کے قوام تیار کریں اور بقدر ضرورت استعمال کرائیں۔

### شربت ترنج [9]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: خفقان حار، قلب کے امراض حار۔  
اجزاء و طریقہ تیاری: ترش ترنج کو ایک روز کے لیے پانی میں بھگو دیں تاکہ ترشی کا اثر اس کے چھلکے میں آجائے۔ ہر ایک عدد ترنج کے لیے 33.75 گرام قند سفید کے قوام کا شربت تیار کریں۔

شربت ترنج [8]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: دافع خفقان حار۔ نہایت مجرب ہے۔  
اجزا و طریقہ تیاری: ترنج کو ایک شبانہ روز پانی میں اتا دھوئیں کہ ترشی کا اثر باقی نہ رہے۔ ہر  
ایک عدد ترنج کے مقابل قند سفید 337.5 گرام شامل کر کے قوام تیار کریں۔  
شربت برگ ترنج [9]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: ضعف قلب، خفقان۔  
اجزا و طریقہ تیاری: برگ ترنج 50 عدد شراب کہنہ صاف یا جمہوری پونے دس لیٹر میں 7 روز  
بھگوئیں۔ صاف کریں اور شہد کف گرفتہ 675 گرام شامل کر کے شربت بنا لیں۔  
شربت برگ ترنج [6]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: ضعف قلب اور خفقان میں غایت درجہ نفع بخش  
ہے۔

اجزا و طریقہ تیاری: برگ ترنج پچاس عدد لے کر شراب کہنہ چار لیٹر میں سات روز تک  
بھگوئیں۔ صاف کریں اور شہد مصفی 4 لیٹر میں شامل کر کے قوام تیار کریں۔  
بعض اطبا کے مطابق پوست ترنج سے بھی اس شربت کو تیار کیا جاسکتا ہے۔ البتہ بعض کے  
مطابق پوست ترنج کو پہلے 400 ملی لیٹر پانی میں بھگو دیں پھر اتنا پکائیں کہ تھائی پانی باقی رہ  
جائے۔ صاف کریں اور شہد 400 گرام میں قوام تیار کر کے اس میں شامل کریں۔  
شربت نارنج [9]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب۔  
اجزا و طریقہ تیاری: قند سفید حسب ضرورت میں عرق گاؤزباں شامل کر کے پکائیں اور  
جھاگ اتار لیں۔ آب نارنج ترش 140 گرام خوب پکائیں اور قند سفید 400 گرام شامل  
کر کے دو یا تین جوش دے کر آگ سے اتار لیں اور ہر 400 گرام میں 0.8 گرام کے  
حساب سے زعفران حل کر کے شربت تیار کریں۔

شربت نارنج [5]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب۔

اجزا و طریقہ تیاری: شکر کو عرق گاؤزباں میں حل کریں، جھاگ اتاریں اور گاڑھا توام تیار کریں۔ ہر 400 گرام شکر کے مقابل نارنج 140 گرام کا گودا شامل کریں۔ آگ سے نیچے اتار لیں۔ ایسے زعفران میں بسائیں جسے عرق گلاب میں محلول کیا گیا ہو۔ ہر 400 گرام عرق گلاب کے مقابل زعفران 0.87-1.75 گرام شامل کر کے آمیزہ تیار کر لیں اور آخر میں شربت ملا دیں۔

شربت رنگترہ [10]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب۔

اجزا و طریقہ تیاری: شیریں سنترے کے قاش کاٹ کر بیج علیحدہ کریں۔ صاف کر کے عرق حاصل کریں۔ ہموزن قند میں توام تیار کریں اور آخر میں عرق گلاب کا اضافہ کریں۔

شربت سلمویہ [3]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: خفقان۔

اجزا و طریقہ تیاری: پوست ترنج 408 گرام، مرماحوز 35 گرام، قرفل 9 گرام، عود ہندی 4.5 گرام۔ سب کو نیم کوب کر کے پوٹلی بنا کر قراہ، ایک قسم کے شیشے کا برتن، میں رکھیں اور 2040 ملی لیٹر شراب کہنہ شامل کر کے تین روز ڈھک کر رکھیں پھر 1224 گرام شکر سفید شامل کریں۔ مصطکی 6.75 گرام، زعفران 1.75 گرام، مشک 832 ملی گرام دوسری پوٹلی میں باندھ کر شراب میں شامل کریں اور جوش دیں۔ پوٹلی کو ہاتھ سے مل کر نکالیں اور توام تیار کریں۔

مقدار خوراک: 35 گرام ہمراہ جلاب۔

شربت گاؤزباں [3]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب۔

اجزا و طریقہ تیاری: عرق بارتنگ، عرق گاؤزباں ہر ایک 816 گرام، بادرنجبویہ

مقطر 408 گرام، شکر 816 گرام، شہد خالص 408 گرام۔ تمام ادویہ کو جوش دیں اور جھاگ اتار کر قوام تیار کریں۔ 3.5 گرام زعفران پیس کر شامل کریں۔ عرق گاؤزباں میسر نہ ہو تو خشک گاؤزباں کو پانی میں جوش دیکراس کالعب نکالیں اور قوام تیار کریں۔  
مقدار خوراک: 35 گرام۔

**شربت گاؤزباں [9]:**

قلب سے متعلق افعال محل استعمال: مقوی قلب، دافع خفقان۔

اجزا و طریقہ تیاری: عرق گاؤزباں تازہ 816 گرام قند هموزن کے ساتھ جوش دیں۔ جھاگ صاف کر کے قوام تیار کریں۔ عرق گلاب 90 گرام شامل کریں اور آگ سے اتار لیں۔ اگر تازہ گاؤزباں میسر نہ ہو تو چوتھائی حصہ خشک گاؤزباں کے ساتھ شربت تیار کریں۔  
شربت گاؤزباں [8]:

قلب سے متعلق افعال محل استعمال: مقوی قلب اور دافع خفقان کے طور پر غایت درجہ نفع بخش ہے۔

اجزا و طریقہ تیاری: عرق گاؤزباں تازہ 900 ملی لیٹر میں قند سفید 900 گرام شامل کر کے جوش دیں اور جھاگ اتارتے ہوئے قوام تیار کر لیں۔ عرق گلاب 90 گرام شامل کر کے آگ سے اتار لیں۔ اگر گاؤزباں تازہ میسر نہ ہو تو گاؤزباں 600 گرام خشک کے ذریعے حسب دستور شربت تیار کریں۔

**شربت گاؤزباں عنبری [6]:**

قلب سے متعلق افعال محل استعمال: تقویت قلب کے لیے بہترین ہے۔ معدے کی مشارکت سے لاحق ہونے والے امراض قلب میں بھی نافع ہے۔

اجزا و طریقہ تیاری: گل گاؤزباں 35 گرام، گل سرخ، صندل سفید ہر ایک 17.5 گرام، عرق گلاب 400 گرام، عرق بید مشک 200 گرام، پانی 800 ملی لیٹر۔ تمام ادویہ کو پانی میں ایک شبانہ روز بھگو کر اتنا پکائیں کہ تہائی پانی باقی بچے۔ صاف کریں اور آب کاستی مرق، آب انار ہر ایک 200 ملی لیٹر میں حل کریں۔ قند سفید 800 گرام کا قوام تیار کریں۔

عنبر اشہب 3.5 گرام، مروارید ناسفتہ، یاقوت سرخ، بسد، کہرباء، طباشیر ہر ایک 5.25 گرام، ورق طلاء، نقرہ ہر ایک 1.75 گرام کو شامل کریں۔ اوپر سے کافور ریاحی 3.5 گرام اور زعفران 1.75 گرام چھڑک دیں۔ شربت نیلوفر کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ اگر کھانسی کی شکایت نہ ہو تو وقت قوام شربت ترنج یا آب انار دانہ یا آب زرشک یا آب لیموں کا بقدر ضرورت اضافہ کریں۔

**شربت گاؤزباں مقوی قلب [9]:**

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب۔

اجزاء و طریقہ تیاری: گاؤزباں، بادرنجبویہ ہر ایک 200 گرام، نبات سفید 1200 گرام، عرق بیدمشک چارشیشہ، گلاب چارشیشہ۔ مشک خالص و عنبر اشہب ہر ایک 1.75 گرام۔ کافور 3.5 گرام، زعفران 7 گرام۔ گاؤزباں اور بادرنجبویہ کو 9.6 لیٹر پانی میں جوش دیں حتیٰ کہ نصف باقی رہ جائے پھر صاف کریں اور عرق بیدمشک اور عرق گلاب شامل کر کے نبات سفید کے ہمراہ قوام بنائیں۔ آخر میں عنبر، زعفران، مشک، کافور اور عرق گلاب حل کریں۔ اگر گاؤزباں اور بادرنجبویہ کا مقطر عرق دستیاب نہ ہو سکے تو بھی اسی طرز پر شربت بنائیں۔ لطیف اور لذیذ ہوگا۔ بارداہمزاج مریضوں کے لیے شربت تیار کرتے وقت کافور شامل نہ کریں۔

مقدار خوراک: 35-7 گرام۔

**شربت مقوی قلب [6]:**

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب۔

اجزاء و طریقہ تیاری: عرق بادرنجبویہ ایک حصہ، عرق گاؤزباں ہموزن، مزاج میں اعتدال نہ ہو اور غلبہ حرارت ہو تو عصا رہ گاؤزباں دو حصے لیں۔ غلبہ برودت ہو تو عرق بادرنجبویہ دو گنا کر دیں۔ تمام اجزاء کے ہم وزن عرق گلاب شامل کریں اور شربت سیب میں قوام تیار کریں۔ اگر بادرنجبویہ اور گاؤزباں تر دستیاب نہ ہوں تو ان خشک اجزاء کو عرق گلاب میں اتنا پکائیں کہ ان کے اثرات عرق گلاب میں شامل ہو جائیں اور پھر شربت تیار کریں۔

شربت عود [4]:

قلب سے متعلق افعال محل استعمال: مقوی قلب۔

اجزا و طریقہ تیاری: عود ہندی، شکر ہر ایک 14 گرام، قرفنل، جافنل، مصطکی، سنبل الطیب ہر ایک 7 گرام، تمام ادویہ کو کوٹ کر کتاں کے کپڑے کی ڈھیلی پوٹلی بنا کر پتھر کی ہانڈی میں 1050 ملی لیٹر عرق گلاب میں اس قدر جوش دیں کہ ایک تہائی رہ جائے۔ پوٹلی کو اچھی طرح نچوڑ کر عرق چھان لیں۔ شکر 800 گرام شکر شامل کر کے جوش دیں اور جھاگ اتارتے جائیں حتیٰ کہ شربت تیار ہو جائے۔

شربت دینار [4]:

قلب سے متعلق افعال محل استعمال: خفقان۔

اجزا و طریقہ تیاری: تازہ کٹوٹ کا عرق 800 ملی لیٹر، آب انار ترش 400 ملی لیٹر، آب زرشک، آب سیب ترش، آب لیموں تازہ ہر ایک 200 ملی لیٹر۔ تمام عرقیات کو شکر سفید 1200 گرام شامل کر کے جوش دیں اور شربت تیار کریں۔ حسب ہدایت استعمال کرائیں۔

شربت فواکہ [4]:

قلب سے متعلق افعال محل استعمال: مقوی قلب۔

اجزا و طریقہ تیاری: آب بہی، آب سیب میخوش، آب سیب شیریں، آب انار میخوش، آب انار شیریں، آب زرشک تازہ، زعفرور بھنا و صاف کیا ہوا ہر ایک 400 گرام، عرق گلاب 200 ملی لیٹر، شکر 1200 گرام شامل کر کے قوام تیار ہونے تک جوش دیں۔

شربت دافع خفقان [10]:

قلب سے متعلق افعال محل استعمال: خفقان میں غایت درجہ نافع ہے۔

اجزا و طریقہ تیاری: برگ گاؤ زباں، گل گاؤ زباں، برادہ صندل سفید، بیخ انجبار، اصل السوس مقشّر، کشنیز ہر ایک 12 گرام، حب الّاس، گلنار ہر ایک 7 گرام، پوست خشخاش مع تخم 11 عدد، قند 360 گرام۔ حسب دستور شربت تیار کریں۔ صمغ عربی بریاں، کتیرا،

اقاقیا، دم الاخوین ہر ایک 1.75 گرام شامل کریں اور بقدر ضرورت استعمال کرائیں۔  
مقدار خوراک: 7 گرام۔

شربت یا قوت علوی خاں [10]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب۔

اجزاء و طریقہ تیاری: آب انار شیریں، آب بہی، آب امرود، آب سیب ہر ایک 70 ملی لیٹر، قد سفید 1224 گرام۔ عرق گلاب کے ساتھ قوام تیار کریں۔ مروارید ناسفہ، کھرباء، لعل ہر ایک 3 گرام، یا قوت رمانی 9 گرام،، عنبر 3 گرام، کافور 1 گرام، ورق طلاء 2 گرام حل کریں اور بقدر ضرورت استعمال کرائیں۔

شربت آبریشم [10]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: دافع خفقان، مقوی قلب۔ عظیم نفع بخش اور بے عدیل نسخہ ہے۔

اجزاء و طریقہ تیاری: آبریشم زرد خام 120 گرام ایک شبانہ روز 2880 ملی لیٹر لوہا بھجائے ہوئے پانی میں بھگوئیں۔ اتنا پکائیں کہ 960 ملی لیٹر باقی رہ جائے۔ صاف کر لیں۔ گاؤزباں، بادرنجوبہ ہر ایک 4.5 گرام علیحدہ پانی میں پکائیں، خوب اچھی طرح صاف کریں اور نبات سفید 315 گرام شہد خالص 135 گرام شامل کر کے قوام تیار کریں اور اتنا گھونٹیں کہ سفید ہو جائے۔ بعد ازاں عرق گلاب چوتھائی شیشہ خرد، آبریشم مقرض 13.5 گرام، گاؤزباں 9 گرام، تخم فرنجمشک، مروارید ہر ایک 4.5 گرام، یشب، صندل سفید، عود، مصطکی، مشک، عنبر اشہب ہر ایک 2.25 گرام شامل کریں اور بقدر ضرورت استعمال کرائیں۔

شربت آبریشم [9]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: خفقان۔

اجزاء و طریقہ تیاری: آبریشم خام 120 گرام کو 2880 ملی لیٹر پانی میں ایک شبانہ روز بھگوئیں اور پکا کر صاف کر لیں، نبات سفید 315 گرام میں شہد 135 گرام ملا کر قوام

بنائیں اور اس قدر گھونٹیں کہ آمیزہ سفید ہو جائے۔ بعد ازاں آبریشم مقرض 13.5 گرام، گاؤزباں 9 گرام، فرنجمشک 4.5 گرام، مروارید، کہرباء، یشب، صندل سفید، عود، مصطکی، مشک، عنبر ہر ایک 2.25 گرام، عرق گلاب 3.8 گرام شامل کر کے شربت تیار کریں۔

شربت آبریشم [8]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: ضعف قلب۔

اجزا و طریقہ تیاری: آبریشم خام 480 گرام باریک کاٹ کے عرق بیدمشک اور عرق گلاب میں تین شب و روز بھگونیں، پھر جوش دے کر صاف کریں۔ شربت فواکہ 84 ملی لیٹر، قند سفید، مصری سفید 960 گرام شامل کر کے جوش دیں حتیٰ کہ قوام تیار ہو جائے۔ عود ہندی، مصطکی ہر ایک 4.5 گرام، صندل سفید، سنبل الطیب ہر ایک 13.5 گرام، چھوٹی الاچھی، قرنفل، تیز پات، درونج عقربی ہر ایک 2.25 گرام شامل کریں۔ پھر عنبر اشہب 9 گرام، مشک 2.25 گرام، ورق طلا 4.5 گرام باریک پیس کر شامل کریں۔

شربت آبریشم دیگر [9]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: خفقان بارد۔

اجزا و طریقہ تیاری: آبریشم 400 گرام کو آب آہن تاب میں تین شب و روز بھگو کر جوش دیں اور صاف کر لیں۔ اسطو خود 200 گرام، برگ گاؤزباں 100 گرام، گل گاؤزباں 48 گرام لے کر علیحدہ علیحدہ بالترتیب خیساندہ و جوشاندہ بنائیں اور شہد، نبات سفید ہر ایک 720 گرام کا قوام تیار کر کے مذکورہ ادویہ اس میں شامل کریں۔ عود ہندی، مصطکی، الاچھی خورد، دارچینی شیریں، عود صلیب، سازج، بسفنج فستقی، خونچان، وج ترکی، سنبل الطیب، قرنفل ہر ایک 12 گرام، بسباسہ، جوز بوا، زعفران ہر ایک 6 گرام، عنبر اشہب 9 گرام کو باریک سفوف کر کے اوپر سے چھڑکیں۔

شربت آبریشم دیگر [9]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب۔

اجزاء و طریقہ تیاری: آبریشم 48 گرام کو خوب باریک کاٹ کے عرق بیدمشک اور عرق گلاب میں تین شبانہ روز بھگوئیں۔ پکا کر صاف کر لیں۔ پھر اس میں شراب فواکہ 84 ملی لیٹر اور نبات سفید 960 گرام شامل کر کے انڈے کی سفیدی کی مدد سے جھاگ صاف کریں۔ زعفران، عود ہندی، مصطکی ہر ایک 4.5 گرام، صندل سفید، سنبل الطیب ہر ایک 13.5 گرام، قرنفل، ہیل، سازج، درونج عقربی ہر ایک 2.25 گرام کی پوٹلی بنا کر پھر جوش دیں حتیٰ کہ قوام تیار ہو جائے۔ عنبر اشہب 9 گرام، مشک 2.25 گرام، ورق طلا 4.5 گرام، ورق نقرہ 13.5 گرام شامل کر کے ایک گھنٹہ خوب گھونٹیں اور بقدر ضرورت استعمال کرائیں۔

شربت آبریشم مقوی قلب [9]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب۔

اجزاء و طریقہ تیاری: آبریشم 13.5 گرام، عرق گلاب، عرق بیدمشک، آب باراں ہر ایک 1920 ملی لیٹر میں تین شب و روز بھگو دیں اور پھر جوش دے کر صاف کر لیں۔ شہد، نبات سفید ہر ایک 90 گرام کا قوام تیار کریں۔ اوپر سے عنبر اشہب 4.5 گرام، ورق طلا 3.5 گرام، ورق نقرہ 12 گرام شامل کر کے کسی صاف برتن میں رکھ دیں۔ مقدار خوراک: 9-24 گرام۔

شربت فالسہ [10]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: دافع خفقان۔

اجزاء و طریقہ تیاری: فالسہ شیریں سیاہ کو عرق گلاب میں ملا کر صاف کریں اور دو چاند قند کے قوام میں شربت تیار کریں۔

شربت اسپنغول [9]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: خفقان صفاوی۔

اجزاء و طریقہ تیاری: اسپنغول 35 گرام کو 400 گرام پانی میں ملا کر لعاب بنائیں۔ لعاب کو 600 گرام نبات سفید میں شامل کر کے شربت کا قوام بنائیں۔

شربت اسپنچول [8]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: خفقان صفاوی۔

اجزاء و طریقہ تیاری: 450 ملی لیٹر پانی میں اسپنچول 34 گرام کا لعاب حاصل کریں اور نبات سفید 720 گرام شامل کر کے شربت کا قوام تیار کریں۔ تیار ہونے کے بعد محفوظ رکھیں۔

شربت صندل [9]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب و دافع خفقان حار۔

اجزاء و طریقہ تیاری: برادہ صندل سفید 90 گرام عرق گلاب میں ایک شبانہ روز بھگو دیں، اگلے روز ہلکا سا جوش دیں۔ قند سفید 816 گرام شامل کر کے شربت تیار کر لیں۔

شربت صندل [8]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب، دافع خفقان حار۔

اجزاء و طریقہ تیاری: برادہ صندل سفید 90 گرام کو 84 گرام عرق گلاب میں ایک شبانہ روز بھگوئیں۔ دوسرے روز خفیف جوش دیں اور قند سفید 900 گرام میں شربت کا قوام تیار کریں۔

شربت صندل [3]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: امراض قلب۔

اجزاء و طریقہ تیاری: برادہ صندل سفید 175 گرام، سرکہ 20 گرام کو 1224 ملی لیٹر پانی میں جوش دیں اور 816 گرام شکر کا اضافہ کر کے قوام تیار کریں۔ 3.5 گرام زعفران پیش کر اس میں حل کریں۔

مقدار خوراک: 17.5 گرام ہمراہ آب خرفہ۔

شربت صندل دیگر [7]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: ضعف قلب۔

اجزاء و طریقہ تیاری: صندل مقاصیری 90 گرام کو عرق گلاب میں ایک شبانہ روز بھگوئیں۔ ترش لانا مقصود ہو تو آب غورہ یا سرکہ میں بھگوئیں۔ قند صاف 816 گرام شامل کر کے جوش دیں یہاں تک کہ قوام تیار ہو جائے۔

شربت انار شیریں [9]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب۔

اجزاء و طریقہ تیاری: انار شیریں کا رس نکالیں اور اتنا پکائیں کہ نصف رہ جائے۔ 816 ملی لیٹر رس میں ہم وزن قند سفید شامل کر کے شربت تیار کریں۔

شربت انار شیریں [8]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب۔

اجزاء و طریقہ تیاری: آب انار شیریں کو اتنا جوش دیں کہ نصف رہ جائے۔ ہر 900 ملی لیٹر رس میں ہم وزن قند شامل کر کے شربت کا قوام تیار کریں۔

شربت انناس [9]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مفرح، مقوی قلب۔

اجزاء و طریقہ تیاری: آب انناس ایک حصہ، قند سفید نصف حصہ، عرق گلاب، عرق بید مشک ہر ایک نصف حصہ، آب لیموں تھوڑا سا ترشی لانے کے لیے۔ حسب دستور شربت تیار کریں۔ اگر کھانسی کی شکایت ہو تو آب لیموں کا اضافہ نہ کریں۔

شربت حماض [9]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: ضعف قلب، خفقان حار۔

اجزاء و طریقہ تیاری: آب حماض 225 گرام میں قند سفید 816 گرام شامل کر کے حسب دستور شربت تیار کریں۔

شربت عنبر [9]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: خفقان بارد۔

اجزاء و طریقہ تیاری: شہد 1632 ملی لیٹر میں ہم وزن قند شامل کر کے اتنا پکائیں کہ قوام تیار ہو جائے۔ جھاگ علیحدہ کر دیں۔ عنبر، زعفران ہر ایک 4.5 گرام کو سفوف کر کے آخر میں شامل کریں۔

مقدار خوراک: 20.25 ملی لیٹر۔

## شربت مقوی قلب [8]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب۔

اجزا و طریقہ تیاری: بادرنجو یہ، عرق گاؤزباں ہر ایک 1 حصہ معتدل مزاج والوں کے لیے۔ اگر مزاج میں حرارت غالب ہو تو گاؤزباں کے دو حصے شامل کریں اور اگر برودت غالب ہو تو بادرنجو یہ کے دو حصے شامل کریں۔ دونوں اجزا کے ہم وزن عرق گلاب اور شربت سیب میں توام تیار کریں۔ اگر بادرنجو یہ اور گاؤزباں تازہ حالت میں میسر نہ ہوں تو عرق گلاب میں تر کر کے حسب دستور شربت تیار کریں۔

## شربت مقوی قلب [9]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب۔

اجزا و طریقہ تیاری: یہی ترش اور یہی شیریں کو صاف کر کے رس نکال لیں۔ ہر چار لیٹرس میں قند سفید 816 گرام کے تناسب سے شامل کر کے شربت تیار کریں۔

## شربت فواکہ [7]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: ضعف قلب۔ نہایت نفع بخش ہے۔

اجزا و طریقہ تیاری: آب سیب شیریں، آب سیب میخوش، آب بھی، آب انار ترش، آب انار شیریں، آب سماق، آب زرشک، ہر ایک ہم وزن۔ آب غورہ، آب حماض، آب لیموں کا تھوڑی مقدار میں اضافہ کریں اور جوش دیں حتیٰ کہ قوام تیار ہو جائے۔

## شربت مفرح [5]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: وجع قلب۔

اجزا و طریقہ تیاری: آبریشم خام، گاؤزباں شامی ہر ایک 35 گرام، گل سرخ، صندل مقاصیری، بہمن سرخ، بہمن سفید، درونج عقربی، تخم ریحان، تخم بادرنجو یہ ہر ایک 10.5 گرام، عود ہندی 4.5 گرام، کشنیز شامی 18 گرام۔ خوب اچھی طرح کوٹ لیں اور 1600 ملی لیٹر پانی میں ایک شبانہ روز بھگو کر اتنا جوش دیں کہ نصف باقی رہ جائے۔ اچھی طرح ملیں، صاف کریں اور شکر سفید 800 گرام، مرہبہ سیب، مرہبہ بھی، مصری، خمیرہ حماض ہر ایک 200 گرام، گاؤزباں شامی 70 گرام شامل کر کے قوام تیار کر لیں اور مٹی کے ایسے

برتن میں اٹھا کر رکھیں جس کی اندرونی سطح پر عرق گلاب میں حل کی گئی مشک 250 ملی گرام لگائی گئی ہو۔ سونے و چاندی کے دس دس اوراق شامل کریں۔ لاجورد، حجر امنی مغسول، مردارید ناسفتہ ہر ایک 4.5 گرام، زعفران 1.75 گرام بھی شامل کریں۔

شربت عود [5]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مفرح، دافع خفقان۔

اجزا و طریقہ تیاری: عود طرب ہندی 175 گرام کوٹ کر 2400 ملی لیٹر آب شیریں میں ایک شبانہ روز بھگوئیں۔ نرم آنچ پر اتنا پکائیں کہ ایک تہائی پانی اڑ جائے۔ خوب صاف کریں اور شکر 1600 گرام شامل کریں پھر دھیمی آنچ پر پکائیں اور مشک کی خشبو 250 ملی گرام میں بسا محفوظ کریں۔

شربت امح [5]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مفرح قلب۔

اجزا و طریقہ تیاری: آمہ 105 گرام کوٹیں اور عرق گلاب 1200 ملی لیٹر میں شب بھگو دیں۔ صندل مقاصیری 1.75 گرام، عود قاقلی 0.875 گرام، امبر باریس 10.5 گرام کا اضافہ کر کے جوش دیں، صاف کریں اور ڈیڑھ گنا شکر شامل کر کے شربت کا قوام بنا لیں [5]۔

مقدار خوراک: 17.5 گرام ہمراہ پانی میں بھگوئی ہوئی حب رمان شامی۔

شربت انگور [5]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مفرح قلب۔

اجزا و طریقہ تیاری: آٹھ لیٹر آب انگور کو جوش دیں حتیٰ کہ ایک چوتھائی اڑ جائے۔ برادہ صندل مقاصیری 52.5 گرام کی پوٹلی بنا کر عرق گلاب 2400 ملی لیٹر میں رکھ دیں۔ شکر 4800 گرام، شہد 1200 گرام شامل کر کے شربت کا قوام تیار کریں۔ آگ سے اتار تے وقت غبر، عود، مشک ہر ایک 1.125 گرام، زعفران 2.25 گرام شامل کریں۔

## ضماد

ضمادِ صندل [8]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: ضعف قلب حار، خفقان حار۔  
اجزا و طریقہ تیاری: صندل سفید گلاب میں پیس کر تھوڑے سے سرکہ، آب سیب ترش، آب  
بہی، آب لہارون، کافور میں ملا کر رکھیں۔ اس آمیزے میں کپڑے کا ایک ٹکڑا تر کریں،  
ہوا میں سکھائیں، خشک کریں اور مقام قلب پر رکھیں۔

ضمادِ نقشہ [8]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب۔  
اجزا و طریقہ تیاری: برگ خبازی، برگ مکو، زعفران کی جڑ تھوڑی سی مقدار میں شامل کر  
کے پیس لیں۔ سفید شراب کے ہمراہ گوندھ کر خشک کریں اور مکرر پیسیں۔ روغن گل میں تیار  
کردہ موم میں گوندھیں۔ اس میں کپڑا الٹ پت کر کے مکرر مقام قلب پر رکھیں۔

## عرقیات

عرق مقوی قلب [9]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب۔

اجزاء و طریقہ تیاری: گل کنگی ایک عدد، گل سیوتی، گل گاؤزباں ہر ایک 24 گرام، گل نیلوفر، کشیز خشک ہر ایک 120 گرام۔ ایک شب پانی میں بھگو دیں اور 10 لیٹر عرق کشید کریں۔ حار مزاج کے مریضوں کے لیے کافور قیسوری اور طباشیر کا اضافہ کریں۔

عرق برائے خفقان سوداوی [10]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: دافع خفقان سوداوی، ضعف قلب کے مریضوں میں اس کا استعمال بے حدیل ہے۔

اجزاء و طریقہ تیاری: شیر گاؤ 11.52 لیٹر، عرق گاؤزباں 3.84 لیٹر، عرق نیلوفر، عرق گلاب ہر ایک 2.88 لیٹر، عرق بیدمشک، نبات سفید، تخم کاسنی ہر ایک 2.4 لیٹر۔ دیگ میں ڈال کر حسب دستور عرق کشید کریں۔ برادہ صندل سفید 240 ملی گرام کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

عرق فواکہ [10]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: اعظم خاں نے ذکاء اللہ خاں کے حوالے سے مقوی قلب اور مسکن حرارت قلب کے طور پر بے نظیر و مجرب قرار دیا ہے۔

اجزاء و طریقہ تیاری: آب انار و لائتی شیریں، آب سیب شیریں، آب بھی شیریں، آب ناشپاتی ہر ایک 480 ملی لیٹر، آب لیموں شیریں 1200 ملی لیٹر، آب کاہوسبز 1440 ملی لیٹر، آب کشیز سبز 960 ملی لیٹر، آب زردک، آب کدو ہر ایک 1200 ملی لیٹر، آب ہندو،

آب نیشکر ہر ایک 960 ملی لیٹر، گاؤزباں، گل نیلوفر، بادرنجوبیہ، جومقشر، صندل سفید ہر ایک 240 گرام، طباشیر سفید 72 گرام، کشنیز مقشر 240 گرام، شیربز 1920 ملی لیٹر۔ تمام ادویہ کو دودھ کے ساتھ دیگ میں رکھ کر حسب دستور عرق کشید کریں۔

عرق آبریشم علوی خان [10]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب۔

اجزاء و طریقہ تیاری: آبریشم خام 225 گرام، گل گاؤزباں، بادرنجوبیہ، فرنجبھک، صندل سفید ہر ایک 45 گرام، بہمنین، خولجان، سازج ہندی ہر ایک 22.5 گرام، گل سرخ 31.5 گرام، بسباسہ، دارچینی، دانہ ہیل ہر ایک 13.5 گرام، پودینہ خشک 27 گرام، زعفران، عنبر اشہب ہر ایک 4.5 گرام، آب سیب، آب بہی، آب امرود، عرق گلاب، عرق بیدمشک و عرق دارچینی ہر ایک 1.45 لیٹر، برگ تنبول 100 عدد۔ حسب دستور عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک: ایک فجان۔

## مرہ جات

مرہ سبب [8]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب۔

اجزا و طریقہ تیاری: سیب کے چھلکے اور بیج علیحدہ کر کے پانی میں جوش دیں حتیٰ کہ نرم ہو جائے۔ قدر سفید کے توام میں مرہ تیار کریں۔

مرہ سبب سادہ:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب [3,4,7,8]۔

اجزا و طریقہ تیاری: اس کا طریقہ تیاری رب بھی کی طرح ہے۔ سیب کا جوف صاف کر لیں، کوٹ کر نچوڑ لیں اور اس کے پانی کو اتنا جوش دیں کہ چوتھائی باقی بچ جائے۔ اگر شیریں بنانا مقصود ہو تو اتنا جوش دیں کہ نصف باقی بچے پھر اس میں تہائی حصہ شکر ڈال کر توام بنائیں [4]۔

مرہ سبب دیگر [3]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب۔

اجزا و طریقہ تیاری: پہاڑی اور شامی سیب کا پوست علیحدہ کر کے سیب کو کچل کر نچوڑیں اور اس کے رس کو اتنا جوش دیں کہ چوتھائی حصہ باقی رہ جائے۔

مرہ سبب دیگر [7]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب۔

اجزا و طریقہ تیاری: سیب اصفہانی 100-50 عدد میں صاف قند شامل کر کے آگ پر ابالیں حتیٰ کہ سیب کارنگ اور اس کی شکل میں تبدیلی آجائے۔ آگ سے اتارنے کے بعد کانے کے برتن میں رکھیں اور چالیس روز کے بعد استعمال کریں۔

مرہہ اترنج [4]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب۔

اجزا و طریقہ تیاری: اترنج کے گودے کو نچوڑ کر رس حاصل کریں اور صاف کریں، دھیمی آنچ پر اتنا پکائیں کہ چوتھائی باقی رہ جائے۔ چوتھائی حصہ شکر شامل کر کے قوام تیار کریں۔ بعض اوقات اترنج کو صاف کئے بغیر ہی جوش دیا جاتا ہے۔

مرہہ ترنج [4]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب۔

اجزا و طریقہ تیاری: بڑے اور اچھے قسم کے ترنج کاٹ کر گودا نکال لیں اور انگلی کے برابر قاش بنا لیں۔ کسی ہانڈی میں پانی اور شہد کے ہمراہ اس قدر جوش دیں کہ نرم ہو جائے۔ باہر نکال کر خشک کریں، دوبارہ اتنا شہد ڈالیں کہ یہ ڈوب جائیں، ہلکا سا جوش دے کر اتار لیں۔ قوام پتلا ہو تو شہد میں جوش دیکر گاڑھا کر لیں۔

مرہہ ترنج دیگر [8]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب، مفرح۔

اجزا و طریقہ تیاری: پوست ترنج کو دیگ میں ڈال کر پانی کے ہمراہ جوش دیں یہاں تک کہ نرم ہو جائے۔ باہر نکال کر نچوڑیں اور شہد خالص ملا کر اتنا پکائیں کہ قوام بن جائے۔ اگر قند سفید سے بنانا مقصود ہو تو بھی اسی طرز پر بنائیں۔

مرہہ پوست ترنج [9]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب، مفرح۔

اجزا و طریقہ تیاری: پوست ترنج ایک دیگ میں رکھیں اور پانی میں اتنا پکائیں کہ نیم پختہ ہو جائے۔ شہد مصفی ملائیں اور ہلکی آنچ پر رکھ دیں یہاں تک کہ قوام تیار ہو جائے۔

مرتبہ بہی [8]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب۔

اجزاء و طریقہ تیاری: بہی کے چھلکے اور بیج علیحدہ کریں اور چار کلوڑوں میں تقسیم کر لیں۔ ایک حصہ شہد اور دو حصے پانی میں جوش دیں اور سرد کر کے دوسرے روز تنہا شہد میں جوش دیں۔

## مفرحات

مفرح [9]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: خفقان، ضعف قلب۔

اجزا و طریقہ تیاری: بادرنجبویہ 10.5 گرام، زرنباد، درونج عقربی، گاؤزباں ہر ایک 21 گرام۔ کوٹ چھان کر شربت سیب اور شہد کف گرفته میں شامل کر کے معجون تیار کریں۔

مفرح حار [5]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مسخن قلب، مقوی قلب، خفقان بارود۔

اجزا و طریقہ تیاری: قزفل، قرفہ، سنبل الطیب، اشنہ، اظفار الطیب، نارمشک، فرنجمشک ہر ایک 7 گرام، زعفران، مصطلگی ہر ایک 3.5 گرام کو باریک پیس لیں اور شہد میں ملا کر استعمال کرائیں۔

مفرح بارود [6]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: خفقان حار۔ غایت درجہ نفع بخش ہے۔

اجزا و طریقہ تیاری: تخم کاہو، مغز تخم خرپڑہ، مغز تخم کدو، مغز تخم خیار، تخم خرفہ ہر ایک 13.5 گرام۔ مروارید، بسد سوختہ، کہرباء، سرطان نہری سوختہ، آبریشم خام مقرض، صندل سرخ، کافور ہر ایک 4.5 گرام۔ صندل سفید، ہیل، طباشیر ہر ایک 9 گرام۔ گل سرخ 22.5 گرام، عود ہندی، درونج، زرنباد، بہمن سفید ہر ایک 5.3 گرام، زعفران 2.25 گرام، گاؤزباں 15.75 گرام، مشک 416 ملی گرام، عنبر 832 ملی گرام، رب سیب، رب انار، رب ہی، ہم وزن یا دوچند۔ تمام ادویہ کو باہم ملا کر استعمال کرائیں۔

مفروح بارو [10]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: دافع خفقان حار، مقوی قلب۔  
اجزا و طریقہ تیاری: گل سرخ، طباشیر، مروارید ہر ایک 3 گرام، گل نیلوفر، تخم خرفہ، کشنیز خشک، کھرباء، صندل سفید، صندل سرخ ہر ایک 2 گرام، زرشک 5 گرام، مشک خالص 416 ملی گرام۔ شربت سیب کے ساتھ حسب دستور تیار کریں۔

مفروح سرد [7]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: خفقان، ضعف قلب۔  
اجزا و طریقہ تیاری: طباشیر 7 گرام، گاؤ زباں 35 گرام، شیرہ آملہ، عصارہ زرشک ہر ایک 17.5 گرام، صندل مقاصیری 10.5 گرام، بہمن سفید، بہمن سرخ ہر ایک 35 گرام، گلاب کی پیتاں 17.5 گرام، درونج عقربی 7 گرام، کشنیز خشک، پوست بیرون پستہ، مروارید ناسفتہ، کھرباء سوختہ، بسد سوختہ، آبریشم سوختہ ہر ایک 7 گرام، زعفران 1.75 گرام، یا قوت 1.6 گرام، سونے چاندی کے اوراق ہر ایک 4.5 گرام، آب سیب ترش، آب حمض ہر ایک 140 ملی لیٹر۔ قدمصنی کا قوام تیار کریں اور تمام اجزا شامل کر کے دو ابنائیں۔

مقدار خوراک: 3.5 گرام۔

مفروح دلکشا [7]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: ضعف قلب، خفقان۔  
اجزا و طریقہ تیاری: مروارید ناسفتہ 10.5 گرام، بسد 3.5 گرام، قرفل 14 گرام، بہمن سفید 7 گرام، کبابہ چینی، بہمن سرخ ہر ایک 3.5 گرام، زرنباد 1.75 گرام، تخم بادرنجبویہ 10.5 گرام، سازج ہندی 3.5 گرام، درونج عقربی 2.25 گرام، پوست بیرون پستہ 10.5 گرام، کشنیز خشک 7 گرام، ورق طلا، ورق نقرہ ہر ایک 2.25 گرام، گل سرخ کی پیتاں 10.5 گرام، دارچینی 3.5 گرام، آملہ 17.5 گرام، عصارہ زرشک 35 گرام، گل ارمنی 7 گرام، کافور 1.75 گرام، زعفران 500 ملی گرام، عنبر

اشہب 2.25 گرام، مشک ترکی 750 ملی گرام، شراب 90 ملی لیٹر لیں اور تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر دو تیار کریں۔

مقدار: 3.5 گرام۔

مفرح معتدل [8]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: غایت درجہ مقوی قلب۔

اجزا و طریقہ تیاری: مروارید 7 گرام، بہمن سفید، بہمن سرخ ہر ایک 18 گرام، پوست ہلبیہ کابلی، آرد ہلبیہ ہر ایک 1 گرام، گاؤزباں، شاہترہ و بادرنجبویہ ہر ایک 36 گرام، کشنیز 12 گرام، طباشیر 11 گرام، آبریشم مقرض 8 گرام، پوست بیرون پستہ 8 گرام، درونج عقربی 3 گرام، نرچکور 3.5 گرام، قند سفید 48 گرام، شربت سیب 96 ملی لیٹر، ورق طلا، ورق نقرہ ہر ایک 1 عدد۔

مقدار خوراک: 6 گرام۔

مفرح معتدل دیگر [11]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب۔

اجزا و طریقہ تیاری: مروارید ناسفتہ، بسد ہر ایک 231 گرام، کھرباء 105 گرام، صندلین ہر ایک 168 گرام، گاؤزباں، گلاب کی پیتاں ہر ایک 147 گرام، فرنجمشک 126 گرام، تخم کاسنی 105 گرام، درونج 42 گرام، سازج 84 گرام، افتیون 126 گرام، زرنباد، طباشیر ہر ایک 28 گرام، تخم فرنجمشک 14 گرام، تخم بادرنجبویہ 14 گرام، زعفران 21 گرام، عنبر، کافور ہر ایک 21 گرام، مشک 2.25 گرام، عود خام 35 گرام، کشنیز 105 گرام، خشخاش، بنفشہ گل ارمنی ہر ایک 84 گرام، شربت سیب سہ چند شامل کر کے مفرح تیار کریں۔

مفرح دیگر [8]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: خفقان حار، ضعف قلب۔

اجزا و طریقہ تیاری: بادرنجبویہ 10.5 گرام، نرچکور، درونج عقربی، گاؤزباں ہر

ایک 21 گرام۔ کوٹ چھان کر شربت سیب اور شہد میں گوندھیں اور حسب دستور دو تیار کریں۔

مفرح دیگر [9]:

قلب سے متعلق افعال محل استعمال: ضعف قلب، خفقان، غشی۔

اجزا و طریقہ تیاری: آبریشم خام 175 گرام کو سونا و چاندی بجھائے ہوئے پانی میں ایک شبانہ روز تک بھگوئیں پھر جوش دیں اور خوب اچھی طرح ملا کر صاف کریں۔ گاؤ زباں، فرنجشک، گلاب کی پیتیاں، سنبل الطیب، اشہ ہر ایک 7 گرام کو پہلے عرق گلاب میں بھگوئیں اور پھر جوش دیں۔ خوب مل کر صاف کریں اور اس میں آبریشم شامل کر دیں۔ دو چند قند سفید کا قوام تیار کریں۔ مروارید ناسفہ، کہرباء، سنگ یشب ہر ایک 7 گرام، عرق گلاب میں پسی ہوئی صندل سفید 10.5 گرام، طباشیر 9 گرام کو عنبر اشہب 3.5 گرام کے ہمراہ پیس لیں اور 1.75 گرام مشک شامل کر کے اچھی طرح ملائیں اور شیشے کے برتن میں محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک: 9 گرام۔

مفرح مقوی قلب [9]:

قلب سے متعلق افعال محل استعمال: مفرح، مقوی قلب۔

اجزا و طریقہ تیاری: آبریشم خام مقرض 36 گرام، صندل سفید 18 گرام، کشیز خشک، گل سرخ، گل گاؤ زباں ہر ایک 36 گرام، زرشک منقی 36 گرام، بادرنجبویہ، گل نیلوفر ہر ایک 24 گرام، بہن سفید 12 گرام، تخم کدو، تخم بانگو ہر ایک 24 گرام، تخم خیار 12 گرام، بسباسہ، خرفہ ہر ایک 36 گرام، زعفران، قاقلم صغار ہر ایک 12 گرام، تخم خشخاش 24 گرام، تخم کاہو، تخم کاسنی ہر ایک 12 گرام، کافور، عنبر اشہب، ورق نقرہ ہر ایک 24 گرام، شیر آملہ 200 گرام، شربت سیب ترش 400 ملی لیٹر، آب انار ترش یا آب انار شیریں 800 ملی لیٹر، آب انار میٹوش، شربت فواکہ 400 ملی لیٹر، قند سفید، زرشک ہر ایک 1200 گرام، عرق گلاب دوشیشہ، عرق بید مشک ایک شیشی۔ حسب دستور مجون تیار کریں۔

## معاجین

معجون شیخ [9]:

قلب سے متعلق افعال محل استعمال: خفقان۔

اجزا و طریقہ تیاری: قرنفل، زنجبیل، مصطکی، عود جوزبوا، دارچینی ہر ایک 3.5 گرام، سقمونیا 15.75 گرام، سنبل 24.5 گرام، تر بد 31.5 گرام، شربت سیب 405 ملی لیٹر۔ حسب دستور معجون تیار کریں۔

مقدار خوراک: 18-4.5 گرام۔

معجون مقوی خفقان و غشی [9]:

قلب سے متعلق افعال محل استعمال: خفقان، غشی۔

اجزا و طریقہ تیاری: عنبر اشہب، مشک خالص، مروارید ناسفتہ، یاقوت، زمرد ہر ایک 4.5 گرام، ورق طلا 13.5 گرام، شہد 36 گرام، آب سیب شیریں، آب انار شیریں، نبات سفید ہر ایک 100 گرام، عرق گلاب، عرق بید مشک، عرق گاؤ زباں ہر ایک 400 ملی لیٹر۔ حسب دستور معجون بنائیں۔ ورق طلا کی جگہ ورق نقرہ شامل کریں تو معجون نقرہ کہلائے گا۔

معجون طلا [8]:

قلب سے متعلق افعال محل استعمال: حکیم شریف خاں نے قرابادین شفا فی کے حوالے سے ضعف قلب، خفقان اور غشی میں مفید قرار دیا ہے۔

اجزا و طریقہ تیاری: عنبر اشہب، مشک خالص، مروارید ناسفتہ، یاقوت، زمرد ہر ایک 4.5 گرام، ورق طلا 13.5 گرام، شہد خالص 36 گرام، آب سیب شیریں، آب انار

شیریں، نبات سفید ہر ایک 117 گرام۔ عرق گاؤزباں، عرق بیدمشک ہر ایک 450 ملی لیٹر لیں اور حسب دستور معجون بنائیں۔

**معجون طلاء مجرب** [10]:

قلب سے متعلق افعال محل استعمال: مقوی قلب، دافع خفقان، منشط، دافع غشی۔

اجزا و طریقہ تیاری: عنبر اشہب، مشک خالص، مروارید ناسفتہ، یاقوت، زمرد ہر ایک 4.5 گرام، ورق طلاء 13.5 گرام، شہد 90 گرام، آب سیب شیریں، آب انار شیریں، نبات ہر ایک 100 گرام، گلاب 200 گرام، عرق بیدمشک، عرق گاؤزباں ہر ایک 400 ملی لیٹر۔ تمام اجزا کی شمولیت کے ساتھ معجون تیار کریں۔ ورق طلاء کی جگہ اگر ورق نقرہ شامل کیا جائے تو اس کو معجون نقرہ سے موسوم کیا جاتا ہے۔

**معجون نقرہ** [10]:

قلب سے متعلق افعال محل استعمال: ضعف قلب، خفقان، غشی۔ بے عدیل ہے۔

اجزا و طریقہ تیاری: مشک خالص 1 گرام، عنبر اشہب 4 گرام، کہریاء، بسد احمر، یشب سبز، مروارید ناسفتہ، طباشیر سفید ہر ایک 6 گرام، آبریشم مقرض 2 1 گرام، ورق نقرہ 6 گرام، آب سیب ولائی 120 گرام، نبات سفید 240 گرام، گلاب 480 گرام، تخم مرغ 4 عدد۔ جواہرات کو عرق گلاب کے ساتھ پیسیں۔ آبریشم کو اتنا بریاں کر لیں کہ وہ سیاہ ہو جائے لیکن جلنے نہ پائے، اس کو بھی عرق گلاب کے ساتھ پیس لیں۔ آب سیب، نبات، عرق گلاب کا قوام تیار کریں اور اس میں عنبر اشہب حل کریں۔ پھر ورق نقرہ شامل کریں۔ معجون کو اس قدر گھونٹیں کہ تمام اوراق عمدہ طریقے سے حل ہو جائیں۔ اب آبریشم، جواہر، مشک شامل کریں اور اچھی طرح ملا لیں۔ سفیدی بیضہ مرغ کو بھی حل کر لیں۔ اگر معجون میں سفیدی لانا مقصود ہو تو آبریشم کو بغیر بریاں کیے خوب کوٹیں اور ریشم کے کپڑے سے چھان کر شامل کریں۔ شفاء الدولہ کے نسخے میں آب سیب کے بجائے رب سیب مذکور ہے اور مشک و بیضہ مرغ کا تذکرہ نہیں ہے۔

مُجُون نقرہ مجرب [10]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: اعظم خاں نے حکیم مسیح الدولہ کے حوالے سے خفقان حار میں مجرب لکھا ہے۔

اجزا و طریقہ تیاری: مروارید ناسفتہ، یا قوت رمانی، زمر و سبز، عنبر اشہب، ورق طلا ہر ایک 4.5 گرام، یشب سبز، کہرباء شمع، بسدا حمر، زہر مہرہ خطائی، طباشیر ہر ایک 6 گرام، آبریشم مقرض 12 گرام، ورق نقرہ 48 گرام، آب سیب شیریں، آب انار شیریں ہر ایک 120 گرام، نبات سفید، عرق کیوٹہ، عرق گاؤزباں، عرق بیدمشک ہر ایک 240 گرام۔ جواہرات کو عرقیات میں حل کریں، آیات، عرقیات اور نباتات کا قوام تیار کریں۔ سب سے پہلے عنبر حل کریں پھر ورق طلا، ورق نقرہ حل کریں۔ بقیہ اجزا کو شامل کر کے مُجُون تیار کریں۔

مقدار خوراک: 4.5 گرام ہمراہ مناسب بدرقہ۔

مُجُون مفرح [4]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مفرح و مقوی قلب۔

اجزا و طریقہ تیاری: قرفنل، جوزبوا، بسا، درونج، بہمنین، پوست ترنج، برگ بادرنجبویہ، گاؤزباں، مصطکی، زعفران، زرنبا، نارمشک، تخم فلجخشک، تخم بادروج، طباشیر، صندل سفید، آبریشم مقرض، عود ہندی ہر ایک ایک حصہ اور مشک دسواں حصہ۔ جس کی تفصیل یہ ہے کہ 30 عدد آملہ اور 20 عدد ہلیلہ کابلی لے کر 1200 ملی لیٹر پانی میں پکائیں حتیٰ کہ 400 ملی لیٹر پانی باقی رہ جائے، اس پانی میں 400 ملی لیٹر شہد شامل کر کے اس وقت تک جوش دیں کہ سارا پانی اڑ جائے، پھر اس شہد میں تمام ادویہ کو شامل کر کے حسب دستور مُجُون تیار کریں۔

مُجُون مفرح دیگر [5]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: خفقان حار۔

اجزا و طریقہ تیاری: خشخاش سفید، کشیز خشک، تخم خرپڑہ ہر ایک تین حصے، طباشیر سفید، عصارہ

برباریس، گل محتوم، گل ارمنی، زیرہ گلاب، گاؤ زباں ہر ایک ایک حصہ۔ خوب اچھی طرح پیس لیں اور شہد کابلی میں ملا کر بقدر ضرورت استعمال کرائیں۔

**معجون برائے جملہ امراض قلب [11]:**

**قلب سے متعلق افعال محل استعمال:** قلب کے جملہ امراض۔

اجزا و طریقہ تیاری: بسد، کہرباء، مروارید، فلجھشک، سرکہ، پوست ترنج، آملہ ہر ایک 21 گرام، سندروس 10.5 گرام، بادروج، کشنیز خشک ہر ایک 7 گرام، بہمنین ہر ایک 17.5 گرام، مصطکی 10.5 گرام، مشک، عنبر ہر ایک 3.5 گرام۔ تمام ادویہ کو سفوف کر کے شہد کے توام میں شامل کریں اور حسب دستور معجون تیار کریں۔

مقدار خوراک: 4.5 گرام۔

**معجون قیصر:**

**قلب سے متعلق افعال محل استعمال:** خفقان [2,3,4]۔

اجزا و طریقہ تیاری: چند بیدستر، رب السوس، سلیجہ، قسط، فلفل سیاہ، دار فلفل، میجہ، انیون، زعفران، سنبل الطیب ہر ایک 10.5 گرام، جاؤ شیر 3.5 گرام، مشک 500 ملی گرام، زرنبا، درونج، مروارید ناسفتہ ہر ایک 1.75 گرام، مر 31.5 گرام کو پیس چھان کر شہد کف گرفتہ کے ساتھ معجون بنائیں۔

مقدار خوراک: 250 ملی گرام۔

ابن ہبل نے اس نسخے میں فلفل سفید 10.5 گرام کا اضافہ کیا ہے۔ جرجانی نے دار فلفل کا ذکر نہیں کیا ہے اور جاؤ شیر کی مقدار 7 گرام، مشک 1.75 گرام اور زرنبا، درونج، مروارید ناسفتہ کی مقدار 3.5 گرام رقم کی ہے۔

**معجون برائے ضعف و خفقان و وسواس [9]:**

**قلب سے متعلق افعال محل استعمال:** ضعف، خفقان، وسواس۔

اجزا و طریقہ تیاری: یاقوت سرخ، مروارید ناسفتہ، کہرباء شمع، بسد، صندل سفید، کشنیز ہر ایک 7 گرام، طباشیر، بہمن سفید، گلاب کی پیتاں، گاؤ زباں ہر ایک 14 گرام، بہمن

سرخ، ورق طلا ہر ایک 3.5 گرام، تخم خرفہ مقشر 28 گرام، زرشک منقی 42 گرام، گل ارمنی مغسول 5.25 گرام، عنبر اشہب 4.5 گرام، آبریشم مقرض 3.5 گرام، شربت اترج اور قند سفید بقدر ضرورت لیں۔

**مجمون اصفر سلیم** [2,4]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: خفقان۔

اجزا و طریقہ تیاری: فلفل سفید، زنجبیل، نمک ہندی ہر ایک 21 گرام، افیون، فریبون، چند بیدستر، قرفل، زعفران، مصطلی، عاقر قرحا ہر ایک 17.5 گرام، قسط 21 گرام، فاشرا، فاشرستین، سعدکونی، زرنباد، درونج، زراوند طویل ہر ایک 7 گرام، روغن بلساں، کافور کا پانی ہر ایک 14 گرام۔ تمام خشک ادویہ کو پیس لیں، اور گوند جیسی ادویہ کو شراب میں بھگو دیں۔ شہد کف گرفتہ میں شامل کر کے مجموع بنائیں اور مریض کے مزاج کی مناسبت سے بقدر ضرورت استعمال کرائیں۔

**مجمون مسک** [2]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: خفقان۔

اجزا و طریقہ تیاری: زرنباد، درونج، مروارید ناسفتہ، کہرباء، بسد ہر ایک 3.5 گرام، آبریشم 5.25 گرام، بہمنین، سازج ہندی، سنبل، قاقلہ، قرفل، چند بیدستر ہر ایک 5.25 گرام، زنجبیل، دار فلفل ہر ایک 1 گرام، مشک 0.4375 ملی گرام۔ تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد خالص میں شامل کر کے مجموع بنائیں۔

مقدار خوراک: بقدر نخود، ہمراہ شراب ریحانی۔

**مجمون دواء المسک** [3]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب، خفقان سوداوی۔

اجزا و طریقہ تیاری: زرنباد، درونج، مروارید ناسفتہ، کہرباء، بہمن سرخ، بہمن سفید، بسد ہر ایک 3.5 گرام، آبریشم خام، تیز پات، سنبل الطیب، الاچھی خرد، قرفل، چند بیدستر ہر ایک 5.25 گرام، دار فلفل، زنجبیل ہر ایک 832 ملی گرام، مشک 375 ملی گرام، شہد تمام ادویہ کے دو چند وزن میں مجموع تیار کریں۔

مقدار خوراک: 416 ملی گرام ہمراہ شراب۔

مجھون یا قوت [3,2]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: وحشت، خفقان، ضعف قلب

اجزا و طریقہ تیاری: یا قوت کے ٹکڑے بالخصوص سرخ رنگ کے رمانی یا قوت 4.5 گرام ہاون دستے میں ڈال کر نرمی کے ساتھ کوٹیں تاکہ در در ہو جائے، پھر کھل میں نہایت باریک پیسیں۔ سنگ یشب، عقیق ہر ایک 3.5 گرام، طلاء ایک گرام لیں اور مردار سنگ سے لیپ کی گئی کھل میں باریک ہونے تک خوب پیسیں۔ نقرہ 500 ملی گرام کے ساتھ وہی عمل کریں جو یا قوت کے ساتھ کیا تھا۔ پھر تمام اجزا کو باہم ملا کر پیسیں، اس کے بعد شراب ریحانی کی آمیزش کے ساتھ پیسیں یہاں تک کہ خوب باریک ہو جائیں اور شراب خشک ہو جائے۔ اس عمل کو کمر کر کریں تاکہ جملہ اجزا باہم مل جائیں۔ اس کے بعد غار لیتون، افنیون، فلفل، زنجبیل، قرفل، مرزنجوش ہر ایک نصف جزء۔ سنگ ارمنی، سنگ لاجورد، ملح فلفلی، زرنباد، درونج، بہمن، لسان الثور ہر ایک تہائی جزء، نادرین، بڑی الاپچی، وج، تیز پات، دارچینی، صعتر، حاشا، زوفا، زیرہ ہر ایک چوتھائی جزء۔ مشک طرامشع، فطراسالیون، حجر الیہود، تخم کرفس، مر، کندر، زعفران، فلفل سفید ہر ایک چھٹا جزء۔ استخوان فیل تہائی جزء۔ تمام اجزا کو پیسیں لیں اور پسے ہوئے جواہرات اس میں چھڑکیں، ازسرنو پیسیں اور بلبیلہ تمام ادویہ کے دو گنا وزن میں مجھون شامل کر کے تیار کریں۔

مقدار خوراک: 4.5 گرام۔

جرجانی نے ذخیرہ خوارزم شاہی میں دو مقامات پر اس مجھون کو بیان کیا ہے۔ ایک جگہ نسخے میں نادرین، بڑی الاپچی، وج، تیز پات، دارچینی، صعتر، حاشا، زوفا، کمون کا تذکرہ نہیں ہے جب کہ دوسری جگہ مذکورہ بالاسنخہ تمام اجزا کے ساتھ موجود ہے۔

مجھون قباذ الملک [2]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: غشی۔

اجزا و طریقہ تیاری: تخم سداب، فراسیون، اسقوردیون، کما فیطوس، جاوشیر، حیطیا نارومی،

اسطوخودوس، قردمانا، میعہ سانلہ ہر ایک 22.5 گرام، مر، زعفران، قسط تلخ، فلفل سفید، اذخر، سنبل الطیب، فریبون، پوسٹ بیخ لفاع، اشنق، فودنج، بادیان، تخم گذر صحرائی، زیرہ نکلا ہوا گل سرخ، حب بلساں ہر ایک 13.5 گرام، دارچینی 36 گرام، سلیخہ 35 گرام، عصارہ غافث، کاشم، بسکھپہرے کے بیج، صمغ، بادام ہر ایک 18 گرام، ایون، بزرالنج ہر ایک 27 گرام۔ تمام ادویہ کو یکجا کریں۔ جو بھگونے کے قابل ہیں ان کو صاف اور عمدہ شراب یا جہوری میں بھگو کر شہد کف گرفتہ میں شامل کر کے معجون بنائیں۔

معجون فلاسفہ [2,4]:

قلب سے متعلق افعال محل استعمال: مفرح۔

اجزا و طریقہ تیاری: فلفل، دار فلفل، زنجبیل، دار چینی، آملہ، بلیبہ، شیطرج، زراوند مدور شامی، بابونہ، حب صنوبر کبار (نسخہ دیگر کے مطابق جوز ہندی)، خصیۃ الثعلب ہر ایک 35 گرام، تخم بابونہ 17.5 گرام، حب العنب 11.5 گرام۔ سرخ منقی کے بیج نکال کر کوٹیں، تمام ادویہ کے وزن کے مساوی شہد میں معجون تیار کریں۔

مقدار خوراک: 18 گرام

# یاقوتی

یاقوتی [8]:

قلب سے متعلق افعال محل استعمال: مفرح۔ عجیب التالیف و شریف التریب ہے۔  
 اجزا و طریقہ تیاری: یاقوت سرخ 3.5 گرام، مروارید ناسفتہ 70 گرام، کہرباء شمعہ  
 21 گرام، گاؤزباں 36 گرام، بادرنجبویہ 24 گرام، تیزپات 14 گرام، تخم بادرنجبویہ  
 17.5 گرام، برگ گلاب 36 گرام، نرکچور 10.5 گرام، باکچھڑ، سلیخہ، الاچھی خرد، الاچھی  
 کلاں ہر ایک 3.5 گرام، پوست آملہ 21 گرام، حجرارمنی مغسول 3.5 گرام، کندر 1.75  
 گرام، نماد 7 گرام، زعفران، عود ہر ایک 10.5 گرام، مشک خالص 3.5 گرام درونج  
 عقربی 7 گرام، عنبر اشہب 9 ماشہ، اسطوخودوس 7 گرام، دارچینی 14 گرام، شہد سہ چند کے  
 ہمراہ عجون تیار کریں۔

مقدار خوراک: 3 گرام۔

یاقوتی شیخ الرئیس [9]:

قلب سے متعلق افعال محل استعمال: مقوی قلب۔

اجزا و طریقہ تیاری: یاقوت ربانی، گل گاؤزباں، تخم کاسنی، مشک خالص، کافور قیصری ہر  
 ایک 4.5 گرام، مروارید، کہرباء شمعہ ہر ایک 6.75 گرام، آبریشم مقرض، سرطان محرق ہر  
 ایک 1282 ملی گرام، کشتہ طلاء 2.25 گرام، تخم فرنجمشک، تخم بادروج، اسطوخودوس ہر ایک  
 13.5 گرام، بہمن سفید، عود خام، حجرارمنی، لاجورد، سلیخہ، دارچینی، زعفران، ہیل بوا، قافلہ  
 کبار، جدوار خطائی ہر ایک 4.5 گرام، انٹیویون 11.25 گرام، درونج عقربی، سنبل

الطیب، ترنجبین، عنبر اشہب ہر ایک 7 گرام، مغز تخم خیار، گل سرخ ہر ایک 18 گرام، عرق گلاب 450 گرام، شربت حماض، شربت سیب، شربت انارین ہر ایک 135 ملی لیٹر۔ شہد بقدر ضرورت میں معجون تیار کریں اور چینی، سونے یا چاندی کے برتن میں چالیس روز تک محفوظ کریں۔

مقدار خوراک: 3.5-4.5 گرام، ہمراہ عرق گاؤزباں، تخم بادرون یا عرق گلاب۔

یا قوتی قوی التفریح [9]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب۔

اجزا و طریقہ تیاری: مشک 1.75 گرام، مروارید ناسفتہ، مرجان، کہرباء، فرنجمشک، گاؤزباں، درونج، لعل، یا قوت، عقیق یمنی، ورق طلا، ورق نقرہ، عنبر اشہب، زعفران، کانور ہر ایک 3.5 گرام، صندلین، طباشیر، زرنباہ، بادرنبویہ، قرفل، عود قماری، آبریشم مقرض، پوست ترنج ہر ایک 35 گرام، قند سفید، شہد ہر ایک 175 گرام۔ حسب دستور معجون تیار کریں۔

## متفرق مرکبات

انوشدارو[2]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب۔  
اجزا و طریقہ تیاری: گل سرخ 21 گرام، سعد کوئی 17.5 گرام، قرنفل، مصطکی، سنبل،  
اسارون ہر ایک 10.5 گرام، قرفہ، زرنب، زعفران، بسباسہ، الایچی کلاں، الایچی خرد،  
جوز بوا ہر ایک 7 گرام کو پیس کر ریشمی کپڑے سے چھانیں۔ صاف ستھرا تازہ منقی  
400 گرام لے کر آب شیریں 3.5 لیٹر میں اتنا پکائیں کہ ایک تہائی پانی باقی رہ جائے۔  
اس پانی کو دوبارہ ہانڈی میں ڈال کر نبات سفید 800 گرام شامل کریں، دھیمی آنچ پر  
پکائیں حتیٰ کہ گاڑھے لعوق کا توام تیار ہو جائے۔ ہانڈی کو چولہے سے اتار لیں اور ادویہ کا  
سفوف اس پر چھڑکیں، لکڑی سے ہلاتے جائیں تاکہ ادویہ خوب اچھی طرح سے مل  
جائیں۔ ٹھنڈا ہونے کے بعد سبز برتن میں محفوظ کر لیں۔  
مقدار خوراک: 4.5-9 گرام۔

ابن ہبل نے اس نسخے میں گل سرخ کی مقدار 24.5 گرام رقم کی ہے [4]۔

تریاق اربعہ [1]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: خفقان۔  
اجزا و طریقہ تیاری: جطیانارومی، حب الغار، زراوند طویل، مرہر ایک 1 حصہ کو باریک پیس  
کر حریرہ میں حل کریں اور سہ چند شہد میں معجون تیار کریں۔  
مقدار خوراک: 4.5 گرام ہمراہ آب۔

ابن ہبل نے اس نسخے میں قسط تلخ کا اضافہ کیا ہے [4]۔  
بعض نسخوں میں زعفران کا ذکر بھی ہے اور زراوند طویل کی جگہ زراوند مدحرج ہے [3]۔

تریاق بر شعثا [3]:

قلب سے متعلق افعال محل استعمال: خفقان، ضعف قلب۔  
اجزا و طریقہ تیاری: فلفل سفید، فاشرا، فرنجمشک، نو، بزرانج زرد ہر ایک دس حصے،  
زعفران، زراوند طویل، جطیانہ، پیاز کی جڑ بریاں، جدوار ہر ایک چار حصے، حب الغار،  
انیون مصری، مرکب ہر ایک سات حصے، عاقر قرحا، سنبل الطیب نار دین ہر ایک دو حصے، جند  
بیدستر، فرنیون ہر ایک 1 حصہ کو کوٹ کر شہد خالص میں گوندھیں اور اس کے بعد دوبارہ کوٹ  
کر کسی برتن میں محفوظ کر لیں۔

جلالی [8]:

قلب سے متعلق افعال محل استعمال: ضعف قلب۔  
اجزا و طریقہ تیاری: آب سیب، آب انار ہر ایک 1 حصہ، عرق گاؤزباں چار حصے، عرق بید  
مشک، عرق گلاب ہر ایک دو حصے، عرق کاسنی چار حصے، نبات مصری، ہموزن۔ ادویہ کو حسب  
دستور ترکیب دیں۔

روغن ساطع [1]:

قلب سے متعلق افعال محل استعمال: خفقان۔  
اجزا و طریقہ تیاری: روغن گلاب، روغن زنبق، روغن زنگس ہر ایک 400 گرام کوچینی یا شیشے  
کے مرتبان میں رکھیں اور ایک ماہ تک عود کا نور کی دھونی دیتے رہیں۔ جوڑ بوا، بسباسہ ہر ایک  
8.75 گرام، میجرہ یابسہ، قاقلہ، افنجہ، فاغرہ، کبابہ، قرففل، سنبل، گل سرخ، صندلین ہر ایک  
17.5 گرام، سلیجہ 8.75 گرام، عود ہندی 70 گرام، سسک، عالیہ 45 گرام، تمام ادویہ کو  
کوٹیں چھانیں اور ایسی چکی میں پیسیں جس میں زعفران پیسا گیا ہو۔ ریشم کے کپڑے سے  
چھانیں اور مرتبان میں بھر کر بعض خشبودار روغنیات سے اس کو گوندھیں، عود اور کا نور ہر ایک

70 گرام کی مقدار میں لیں اور ایک ماہ تک اس کی دھونی دیں۔ 9 گرام عنبر، 13.5 گرام مشک اور 4.5 گرام کافور لیں، عنبر کا محلول تیار کریں، مشک اور کافور کو باریک پیس میں تانکے تمام اجزاء لیں۔ بعد ازاں اسے مرتبان میں ڈال دیں اور باقی روغن بھی اس میں شامل کریں اور بوقت حاجت استعمال کریں۔

سکنجبین تقاحی [9]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب۔

اجزاء و طریقہ تیاری: آب سیب پختہ شیریں 350 گرام، سرکہ 140 گرام، آب انار ترش، آب لیموں، عرق گلاب، عرق بید مشک ہر ایک 70 گرام، ان میں قدر سفید 1224 گرام شامل کر کے جوش دیں۔ پودینہ سبز 27 گرام پکنے کے دوران ڈالیں اور خوب جوش دیں۔ پتوں کو چھان کر نکال لیں۔

نخلخہ [9]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب۔

اجزاء: عطر صندل، گلاب، سرکہ انگوری، روغن گل، آب کشینز سبز، آب کاہوسبز کو باہم مخلوط کر کے مریض کو وقتاً فوقتاً سنگھمائیں۔

نخلخہ مقوی قلب [9]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب۔

اجزاء و طریقہ تیاری: پوست سیب، عود غرقی، صندل سفید، پوست قاقلم صغار، اشنہ، سنبل الطیب، بیخ بنفشہ، بسباسہ۔ کوٹ کر عرق بہار، عرق گلاب میں ترکیں اور نخلخہ دان میں رکھ کر دھیمی آہنج دیں تاکہ خوشبود ماغ تک پہنچ سکے۔

ماء اللحم [9]:

قلب سے متعلق افعال و محل استعمال: مقوی قلب، دافع خفقان

یہ نسخہ حکیم باقر موسوی سے منسوب ہے اور بحالہ نافعہ میں مذکور ہے۔

اجزاء و طریقہ تیاری: فریہ بھیڑ کا گوشت 5.40 کلوگرام، تازہ مرغ سات حصے، عرق گلاب 2700 گرام، عرق بید مشک، عرق گاؤز باں ہر ایک 1350 ملی لیٹر، دارچینی 45 گرام، صندل 36 گرام، دانہ ہیل، قرفل، عود، مصطکی رومی، نارمشک ہر ایک 22.5 گرام، عنبر اشہب 6.75 گرام۔ مشک اور عنبر کو عرق کشید کرنے والی نلکی کے ساتھ باندھ کر حسب دستور عرق کشید کریں۔

مغر و دیطوس [4]:

قلب سے متعلق افعال محل استعمال: غشی، خفقان۔ معروف اور مجرب نسخہ ہے۔

اجزاء و طریقہ تیاری: دارچینی، زنجبیل، زعفران، مر، غاریقون، کتیرا ہر ایک 35 گرام، سنبل الطیب، کندر، اذخر، ہالون، بابلی، عود بلساں، قسط تلخ، سیسیلیوس، بہروزہ، علك البطم، اسطوخودوس، ککرونہ، چند بیدستر، سازج ہندی، عصا رہ لحيہ التیس، میعہ سانلہ، جاؤ شیر، دار فلفل ہر ایک 28 گرام، مقل ازرق، فلفل سفید، فلفل سیاہ، روغن بلساں، تخم بلساں، جعدہ، اکلیل الملک، جنگلی لہسن، سورنجان، تخم گزردشتی، تچ، توفیون، ایک مجون کا نام ہے، ہر ایک 24.5 گرام، اشق، سنبل رومی، مصطکی، صمغ عربی، کرفس کوبی، بادیان، قردمانہ، جطیان، مشک طرامشیع، گل سرخ کی پکھڑیاں، انیون ہر ایک 17.5 گرام، ہیوفاریقون، فو، اقا قیا، سقنقور کی ناف ہر ایک 15.75 گرام، اسارون، انیسون، سسکینج، مو، وچ ہر ایک 10.5 گرام، سداب، تخم ہر ایک 8.75 گرام۔

سابور کی کتاب میں ہالون بابلی کی جگہ پر خردل سفید مذکور ہے اور اس میں تخم سداب کا اضافہ ہے لیکن غاریقون، کتیرا، اسطوخودوس، مقل، فلفل سیاہ، عود بلساں، اکلیل الملک، مشک طرامشیع، سورنجان، سداب، اشق، اسارون اور ککرونہ کا ذکر نہیں ہے۔ تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر شراب یا مثلث میں بھگو دیں اور شہد کف گرفتہ میں مجون بنا کر محفوظ کریں۔

## کتب محولہ

- 1- الجبوسی علی بن عباس، کامل الصناعتہ الطبیۃ الجزء الثانی، نئی دہلی: سنٹرل کونسل فار ریسرچ ان یونانی میڈیسن؛ 2005ء
- 2- ابن سینا ابوعلی حسین بن عبداللہ، القانون فی الطب الکتاب الخامس، دہلی: جامعہ ہمدرد؛ 1411ھ
- 3- جرجانی اسماعیل بن حسن محمد احمد حسنی، ذخیرہ خوارزم شاہی (اردو ترجمہ) جلد دہم، لکھنؤ: مطبع منشی نول کشور؛ 1878ء
- 4- البغدادی مہذب الدین ابی الحسن علی بن احمد بن علی بن ہبل، کتاب المختارات فی الطب، الجزء الثانی، حیدرآباد: دائرۃ المعارف العثمانیہ؛ 1362ھ
- 5- اسرائیلی ابوالمنی ابن ابی النصر عطار، منہاج الدکان ودستور الاعیان فی اعمال و ترکیب الادویۃ النافعة للابدان، مصر: مطبع میمیدیہ؛ 1319ھ
- 6- ارزانی محمد اکبر، قرا بادین قادری، دہلی: مطبع احمدی؛ 1268ھ
- 7- حسین انصاری علی، اختیارات بدیعی، کانپور: مطبع منشی نول کشور؛ 1305ھ
- 8- خان محمد شریف، علاج الامراض، لکھنؤ: مطبع منشی نول کشور؛ 1884ء
- 9- خان محمد شریف، مجالہ نافعہ، لکھنؤ: مطبع منشی نول کشور؛ 1873ء
- 10- خان محمد اعظم، قرا بادین اعظم، نئی دہلی: سنٹرل کونسل فار ریسرچ ان یونانی میڈیسن؛ 2009ء
- 11- امر و ہوی جلال الدین، قرا بادین جلالی، نئی دہلی: سنٹرل کونسل فار ریسرچ ان یونانی میڈیسن؛ 2006ء

## امراض قلب میں مفید یونانی ادویہ معاصر تحقیقات کی روشنی میں

طبی کلاسیکی ادب میں قلب کے امراض، ماہیت اور معالجے کا تذکرہ بخوبی ملتا ہے۔ علاج کے مختلف طریقوں میں گواولین تریج علاج بالغذا کو ہی حاصل ہے لیکن حسب ضرورت علاج بالذوا کا سہارا لیا جاتا ہے جس میں مفرد اور مرکب دونوں اقسام کی ادویہ شامل ہیں۔ دور حاضر میں جدید سائنس نے نت نئی ایجادات و اختراعات کے ذریعے ادویہ اور معالجات کے میدان میں کافی ترقیات کی ہیں اور ماہرین و محققین نے یونانی ادویہ کی سائنٹفک بنیادوں پر توثیق کی کامیاب کوششیں کی ہیں۔ درحقیقت کسی مجرب و مستعمل یونانی دوا پر معاصر پیمانوں کی بنیاد پر تحقیق اس دوا کی افادیت کو ثابت کرتی اور مقبولیت میں اضافے کا باعث ہوتی ہے۔

کتاب کے اس حصے میں قلب سے متعلق ان مفرد اور مرکب ادویہ کو شامل کیا گیا ہے جن پر سائنسی خطوط کی روشنی میں تحقیق کی گئی ہے اور امید افزا نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ مختلف تحقیقی جرنلز میں متعدد قلبی امراض سے متعلق شائع ہونے والے مقالوں کے نتائج کو اس باب میں اختصار کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس قسم کی تحقیقات سے قلب اور قلبی امراض کے حوالے سے اطباء کے بیان کردہ اصول علاج اور علاج کے ضابطوں کی توثیق ہوتی ہے۔



## امراض قلب میں موثر ادویہ مفردہ

- ☆ آبریشم (Silk cocoon) کا الکل میں حاصل شدہ عصارہ myocardial infarction میں مفید ہے [1]۔
- ☆ آبریشم (Silk cocoon) کا استعمال قلب کے استحالی امراض میں مفید ہے۔ تکسیدی تناؤ کے نتیجے میں واقع ہونے والے فساد شحم اور اس سے وابستہ ضغط الدم قوی میں مفید ہے [2]۔
- ☆ آس (Myrtus communis L.) کا پانی میں حاصل شدہ عصارہ hyperlipidemia اور blood coagulation paramaters پر اثر انداز ہو کر متعدد امراض قلب سے تحفظ میں اہم کردار ادا کرتا ہے [22]۔
- ☆ آملہ (Phyllanthus emblica L.) کا استعمال hypercholesterolemia میں مفید ہے، ساتھ ہی مقوی قلب بھی ہے [19]۔
- ☆ ایک Clinical Study کے مطابق آملہ (Phyllanthus emblica L.) کا استعمال dyslipidemia اور inflammation کے نتیجے میں پیدا ہونے والے تمام امراض قلب میں مفید ہے [20]۔
- ☆ اترج (Citrus medica L.) کے حاصل شدہ عصارے میں موجود phenolic content اور vitamin C بے انتہا مقوی قلب اور anti oxidant ہے [21]۔
- ☆ ارجنن (Terminalia arjuna (Roxb.) Wight & Arn.) پر تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ یہ مقوی قلب ہے اور اس کا استعمال cardio-respiratory endurance میں مفید ہے [44]۔

☆ ارجن (*Terminalia arjuna* (Roxb.) Wight & Arn.) کے مفید اثرات کا ischemic cardiopathy میں مشاہدہ کیا گیا ہے۔ یہ بھی مشاہدہ ہوا کہ ارجن mild hypertension، angina pectoris اور dyslipidemia میں بے انتہا مفید ہے [45]۔

☆ Cold Pressor Stress Test کی مدد سے ثابت ہوا کہ اسکند (*Withania somnifera* (L.) Dunal) stress induced cardiovascular changes میں مفید ہے [46]۔

☆ اسکند (*Withania somnifera* (L.) Dunal) کے biochemical اور histopathological study سے ثابت ہوا کہ برگ اسکند کے عصارہ کی تجربی cardiotoxic چوہوں پر کی گئی تو اسکند نے myocardial cell membrane کی integrity کا تحفظ کیا اور cTnl اور marker enzyme کو maintain رکھا۔ تحقیق کا خلاصہ یہ ہے کہ برگ اسکند oxidative damage کے بالمقابل قلبی انسج کا تحفظ کرتا ہے [47]۔

☆ انار (*Punica granatum* L.) کا استعمال isoproterenol کی قلبی سمیت میں مفید ہے نیز myocardial infarction کے علاج میں انتہائی مفید ہے [13]۔

☆ انگور (*Vitis vinifera* L.) کا غذائی استعمال امراض قلب کے وقوع کے خطرات میں کمی لاتا ہے [4]۔

☆ بعض تجربات کی روشنی میں بادرنبو (*Nepeta hindostana* (B. Heyne) Haines) میں انتہائی مفید ثابت ہوا ہے [5]۔

☆ ایک دیگر تحقیق میں مشاہدہ کیا گیا کہ بادرنبو کا hydro alcoholic extract مقوی قلب اور myocardial infarction میں مفید ہے (5.1)۔

☆ بادرنبو (*Ocimum gratissimum* L.) کے hydroalcoholic عصارے

chronic-resistant stress induced male Wistar rats میں تجربے کے بعد مشاہدہ کیا گیا کہ plasma میں chronic-resistant stress کا level کافی کم ہوا [6]۔

☆ بسد (Corallium rubrum) کا خوردنی استعمال atherosclerosis میں انتہائی مفید ہے۔ ایک pre-clinical study کے مطابق بسد کے استعمال سے cholesterol level میں 65% تک کمی درج کی گئی اور HDL میں اضافہ دیکھا گیا [18]۔

☆ طب یونانی کی قدیم اور اہم کتابوں میں بسا سے کو بہترین مفرح قلب لکھا گیا ہے۔ دور جدید میں اس کی تائید اس طرح ہوتی ہے کہ بسا سے (*Myristica fragrans* Houtt.) سے حاصل شدہ fixed oil اور volatile oil پر ایک سائنسی تحقیق کی گئی جس سے یہ ثابت ہوا ہے کہ اس کا استعمال anti depressant اثرات رکھتا ہے [58]۔

☆ تمر ہندی (*Tamarindus indica* L.) کا عصا رہ کولسٹرول، ٹرائی گلسرائڈ اور Non-HDL کولسٹرول میں تخفیف کرتا ہے جب کہ HDL کولسٹرول میں اضافہ کرتا ہے۔ تحقیق سے یہ بھی ثابت ہوا کہ تمر ہندی کے عصا رہ نے ان چوہوں میں atherogenesis کو کم کیا جن کو cholesterol diet دی گئی تھی۔ اس تحقیق کے اعداد و شمار اشارہ کرتے ہیں کہ تمر ہندی کا عصا رہ انسانوں میں پائے جانے والے atherosclerosis کے وقوع میں نمایاں کمی لاتا ہے [31]۔

☆ برگ توت سیاہ (*Morus alba* L.) کا میتھانول میں حاصل شدہ عصا رہ ST segment، حرکات قلب، arterial pressure، Pressure Rate Index، heart weight، CK-MB، LDL اور SGOT میں نمایاں کمی واقع کرتا ہے [34]۔

☆ جدوار (*Delphinium denudatum* Wall. ex Hook.f. & Thomson) کا خوردنی استعمال ایسے 30 مریضوں پر کیا گیا جو exertion کے نتیجے میں coronary

chest pain میں مبتلا تھے۔ 20 مریضوں میں coronary chest pain ختم ہو گیا۔ ایک اندازے کے مطابق یہ فائدہ قلبی حرکات میں کمی اور anti-inflammatory activity کے نتیجے میں حاصل ہوا [8]۔

☆ دارچینی (*Cinnamomum zeylanicum* Blume) پر متعدد in-vitro اور in-vivo تحقیقات سے ثابت ہوا کہ دیگر مختلف فوائد کے ساتھ یہ امراض قلب میں بھی انتہائی مفید ہے [9]۔

☆ دارچینی (*Cinnamomum zeylanicum* Blume) کا میتھانول میں حاصل شدہ عصارہ Hypertension اور dyslipidemia میں مفید ہے [10]۔

☆ تجربہ گاہ میں ریحان (*Ocimum tenuiflorum* L.) پر مختلف مقدار خوراک میں تجربات کئے گئے جن میں انکشاف ہوا کہ ریحان myocardial infarction میں کھفظی اور معالجاتی افادیت رکھتا ہے [56]۔

☆ تجربی چوہوں پر سائنسی تحقیق سے ثابت ہوا کہ زرد چوب (*Curcuma longa* L.) کا استعمال myocardial injuries میں مفید ہے، نیز اس کا استعمال antioxidant کے طور پر معروف ہے [55]۔

☆ زرنباؤد (*Zingiber zerumbet* (L.) Rosc ex Smith) کا simvastatin کے ہمراہ استعمال early plaque formation اور اس کی افزائش کو cholesterol میں نمایاں کمی واقع کر کے oxidative stress میں کمی لاکر atherosclerosis میں کمی لاکر روکتا ہے [15]۔

☆ زعفران (*Crocus sativus* L.) کا پانی میں حاصل شدہ عصارہ تجربی چوہوں کے hypertension میں مفید پایا گیا [16]۔

☆ زعفران (*Crocus sativus* L.) کے استعمال سے hemodynamics برقرار رہتا ہے اور یہ left ventricular functions کی محافظ اور غایت درجہ مقوی قلب ہے [17]۔

☆ زعفران (*Crocus sativus* L.) مقوی قلب ہے نیز اس کے اندر anti atherosclerosis خصوصیات بھی پائی جاتی ہیں [17.1]۔

☆ ایک تحقیق سے واضح ہوا کہ بیج ستاور (*Asparagus racemosus* Willd.) میں بیش قیمتی معالجاتی phyto-components مثلاً: saponins اور ascorbic acid وغیرہ موجود ہوتے ہیں جو hypercholesterolemia کے مریضوں کے کولسٹرول میں کمی واقع کرتے ہیں [38]۔

☆ lead کی سمیت سے پیدا شدہ Hypercholesterolemia میں بیج ستاور (*Asparagus racemosus* Willd.) کا استعمال مفید ہے [39]۔

☆ برگ سازج ہندی (*Cinnamomum tamala* (Buch.-Ham.) T. Nees & Eberm.) کا پانی اور ایتھانول میں حاصل شدہ عصارہ TC, TG, LDL-C کو کم اور HDL-C میں اضافہ کرتے ہوئے serum lipid profile کی اصلاح کرتا ہے، اس بنا پر یہ atherogenic index میں مفید ہے [40]۔

☆ سنبل (*Valeriana officinalis* L.) اور *salvia miltiorrhiza* کے انجکشن کے تقابلی تحقیقی تجربہ سے واضح ہوا کہ سنبل کو attack frequency اور angina کے وقفے میں کمی واقع کرنے یا Ischemic myocardium میں دوران خون بڑھانے میں فوقیت حاصل ہے۔ یہ بھی ثابت ہوا کہ سنبل plasma lipids کو کم کرتا ہے [36]۔

☆ سنبل الطیب (*Nardostachys jatamansi* (D.Don) DC.) کو 10, 20, 25mg/kg. body wt. کی مقدار خوراک میں بالترتیب استعمال کیا گیا۔ جس سے hypertension میں نمایاں کمی درج کی گئی۔ blood pressure گھٹ کر 160 mm of HG سے 130 mm of HG تک نوٹ کیا گیا۔ سنبل الطیب renin-angiotensin پر اثر انداز ہوتی ہے تاہم مدر بول بھی ہے [41]۔

☆ سنبل الطیب (*Nardostachys Jatamansi* (D.Don) DC.) کا عصارہ  
hypertension میں مفید پایا گیا جو endothelial functions کی اصلاح  
کرتے ہوئے vascular resistance کو کم کرتا ہے [42]۔

☆ سیب (*Malus sylvestris* Mill.) میں polyphenolic  
compounds کثیر مقدار میں موجود ہوتے ہیں جو oxidative stress سے  
پیدا ہونے والے امراض بالخصوص cardiovascular اور atherosclerosis  
میں انتہائی مفید ہیں [7]۔

☆ تجربی خرگوش پر صندل سفید (*Santalum album* L.) کے استعمال سے ثابت ہوا  
کہ اس کے stem کا water soluble سفوف کولسٹرول اور ٹرائی گلسٹر ایڈ میں  
نمایاں کمی واقع کرتا ہے [14]۔

☆ ایک تحقیق سے ثابت ہوا کہ تجربی چوہوں میں طباشیر (*Bambusa bambos*)  
(L.) Voss.) کے اثرات angiotensin converting enzyme  
(ACE) اور inhibitor peptides پر مرتب ہوتے ہیں جس کے سبب  
hypertension اور hyperlipidemia میں کمی آتی ہے [24]۔

☆ فرنجمشک (*Ocimum basilicum* L.) کا الکوحل میں حاصل شدہ عصارہ مقوی  
قلب ہے جب کہ پانی میں حاصل شدہ عصارہ Beta adrenergic اثرات کا  
حامل ہے [28]۔

☆ قاقلمہ (*Amomum subulatum* Roxb.) کا غذائی استعمال، blood lipids،  
fibrinolysis اور Ischemic heart disease میں مبتلا مریضوں میں مفید  
پایا گیا۔ ایسے مریضوں میں یہ anti-oxidant کے طور پر بھی کام کرتا ہے [29]۔

☆ قاقلمہ (*Amomum subulatum* Roxb.) کا استعمال plasma insulin  
کو کم کرتا ہے، جگر سے متعلق enzymes میں کمی لاتا ہے اور ALT اور  
AST میں تخفیف کرتا ہے۔ ان تمام افعال کی بنا پر یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ قاقلمہ

- ☆ قافلہ صغیر (1,8-cineole موجود ہوتا ہے جو مقوی جگر کے ساتھ مقوی قلب بھی ہے [30]۔  
 hypertension (*Elettaria cardamomum* (L.) Maton) میں انتہائی مفید ہے۔ یہ fibrinolysis میں اضافہ کرتی ہے اور  
 Anti-oxident کے طور پر کام کرتی ہے [37]۔
- ☆ قرنفل (*Syzygium aromaticum* (L.) Merr. & L.M.Perry) کا  
 میتھانول میں حاصل شدہ عصارہ بالترتیب 250,500,750mg/kg body weight کی مقدار میں isoproterenol سے پیدا شدہ قلبی سمیت کے نتیجے میں  
 واقع ہونے والی myocardial ischemic injury میں نفع بخش ہے۔ قرنفل کا  
 استعمال albino rats پر تجرباتی تحقیق میں ischemic heart disease  
 میں انتہائی مفید پایا گیا [48]۔
- ☆ ایک تحقیق سے معلوم ہوا کہ کہربا (*Vateria indica* L.) نہ صرف  
 hyperlipidemia میں مفید ہے بلکہ تمام اعضاءے ریسیہ کے تحفظ میں بھی اہم  
 کردار ادا کرتا ہے [25]۔
- ☆ کشنیز خشک (*Coriandrum sativum* L.) کے عصارے کا خوردنی استعمال  
 oxidative stress کو کم کرتے ہوئے hypercholestremia اور  
 dyslipidemia میں مفید ہے [26]۔
- ☆ تخم کشنیز خشک (*Coriandrum sativum* L.) کا خوردنی استعمال ان چوبہوں  
 پر موثر ثابت ہوا جنہیں کولسٹرول سے بھرپور غذا دی گئی تھی۔ تخم کشنیز خشک کے استعمال  
 سے کولسٹرول اور ٹرائی گلسرائڈس میں نمایاں کمی درج کی گئی [27]۔
- ☆ Calcium Channel Blocker کے طور پر گاؤزباں (*Borago officinalis*  
 L.) کے اثرات ثابت ہوئے ہیں لہذا یہ cardiovascular disorders میں  
 مفید ہے [43]۔
- ☆ گلو (*Tinospora cordifolia* (Willd.) Mier) کا میتھانول میں حاصل شدہ

عصارہ Isoprenaline کی سمیت سے پیدا کردہ myocardial infarction میں قلب کی حفاظت کرتا ہے یا قلب کا محافظ ہوتا ہے [35]۔

☆ ایک سائنسی تحقیق میں مشاہدہ ہوا کہ گلو (*Tinospora cordifolia* (Willd.)) کے استعمال سے infarct size میں کمی آتی ہے اور serum کے level lipid peroxide میں بھی خاطر خواہ کمی محسوس کی گئی [35.1]۔

☆ متعدد تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ لہسن (*Allium sativum* L.) کا استعمال کولسٹرول کو کم کرنے میں کافی مفید ہے۔ گیارہ trials سے یہ ثابت ہوا کہ خشک لہسن کا استعمال کولسٹرول کو 12 فیصد تک کم کرتا ہے۔ اس طرح یہ Hypertension میں بھی مفید ہے۔ 101 صحت مند افراد پر ایک تحقیق کی گئی جو سگریٹ نوشی نہیں کرتے تھے۔ ان افراد میں 300 ملی گرام یومیہ کے حساب سے لہسن کا عصارہ دو سال تک استعمال کرایا گیا، جس کے نتیجے میں aortic elasticity میں اضافہ دیکھا گیا جسے pulse wave velocity اور pressure standardised elastic vascular resistance کے ذریعے ناپا گیا [32]۔

☆ ایک تحقیق میں پایا گیا کہ لہسن کا استعمال lipids اور hypertension کے ساتھ platelet function کو بہتر بنانے میں بھی مفید ہے۔ لہذا اس کا استعمال کولسٹرول میں کمی واقع کرنے کی وجہ سے cardio vascular system کے تحفظ میں مفید ہے [33]۔

☆ ایک تحقیق سے ثابت ہوا کہ مشک (*Musk*) Ischemic myocardium کی صورت میں 70.6% تک دوران خون بڑھاتا ہے [3]۔

☆ تجربی چوہوں پر تحقیق سے ثابت ہوا کہ نیلوفر (*Nymphaea alba* L.) کولسٹرول، فوسفولیپڈ، ٹرائی گلسرائڈ، VLDL، LDL وغیرہ میں کمی لاتا اور HDL کے لیول میں خاطر خواہ اضافہ بھی کرتا ہے [11]۔

☆ گل سرخ (*Rosa damascena* Mill.) کا hydroalcoholic عصارہ

hypertension میں مفید ہے [12]۔

☆ ایک دیگر تحقیق سے ثابت ہوا کہ گل سرخ کا استعمال myocardial

infarction میں مفید ہے [12.1]۔

☆ ایک تحقیق میں coronary heart disease کے مریضوں

میں بلبلہ (Terminalia chebula Retz.) کا استعمال مفید ثابت ہوا ہے۔

تحقیق سے یہ بھی معلوم ہوا کہ بلبلہ کولسٹرول، ٹرائی گلسرائڈ اور LDL میں نمایاں تخفیف

کرتا ہے [23]۔



☆ ایک تحقیق میں تجربی چوہوں کے ایک گروپ میں ارجن، بادرنجو یہ اور آبریشم کو ایک ساتھ 100mg/100 gm body weight کی مقدار میں خوردنی طور پر استعمال کیا گیا۔ جبکہ دوسرے گروپ میں isoproterenol استعمال کی گئی۔ مشاہدہ کیا گیا کہ ارجن، بادرنجو یہ اور آبریشم حاصل کرنے والے گروپ کے بالمقابل Isoproterenol حاصل کرنے والے گروپ کے چوہوں میں cardiac enzymes مثلاً adrenal ascorbic acid اور glycogen میں نمایاں منفی تبدیلیاں ظاہر ہوئیں۔ نتیجہ یہ نکلا کہ ارجن، بادرنجو یہ اور آبریشم کے مرکب میں مقوی قلب اثرات موجود ہوتے ہیں جو cardiac enzymes کو معتدل رکھتے ہیں [59]۔

☆ آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز، نئی دہلی میں ایک تحقیق کے دوران یہ بات مشاہدے میں آئی کہ ریحاں، اسگند اور زرد چوب کا مرکب مقوی قلب، محافظ قلب اور antioxidant خصوصیات کا حامل ہے [60]۔

☆ ischemic heart disease کے تجربی چوہوں میں زرد چوب اور ریحاں کا مرکب استعمال کرنے سے یہ ثابت ہوا کہ اس مرکب نے عضلات قلب کو تقویت بخشی اور ischemia میں بھی کمی واقع ہوئی [61]۔

## References

1. Srivastava RK, Siddiqui HH, Mahmood A. Evaluation of cardio-protective effect of silk cocoon (Abresham) on isoprenaline-induced myocardial infarction in rats. *Avicenna J Phytomed.* 2013;3(3):216-23.
2. Nepal S, Malik S, Sharma AK, Bharti S, Kumar N, Siddiqui KM, Bhatia J, Kumari S, Arya DS. Abresham ameliorates dyslipidemia, hepatic steatosis and hypertension in high-fat diet fed rats by repressing oxidative stress. *Exp Toxicol Pathol.* 2012;64(7-8):705-12.
3. Luo HM, Dai RH, Wang SY. Study on Heart-protecting musk pill in improving myocardial ischemia evaluated by nuclear myocardial imaging. *Zhongguo Zhong Xi Yi Jie He Za Zhi.* 1996;16(6):323-5.
4. Dohadwala MM, Vita JA. Grapes and cardiovascular disease. *J Nutr.* 2009 Sep;139(9):1788S-93S.
5. Mohammad A, Zarnigar, Sofi G, Mohammed Yasir. Role of Badranjboya (*Nepeta Hindostana*) in the prevention of atherosclerosis single blind randomized controlled clinical trial. *Int J Curr Res.* 2017;9(2):46205-46212.
6. Ahmad N, Tajuddin, V Maheshwari, S Zaidi, M Nasiruddin. Cardioprotective potential of hydro-alcoholic extract of *Nepeta hindostana* (roth) on isoproterenol induced myocardial infarction in rats. *Iranian J Pharma Res.* 2004; 2:50-50.
7. Priyabrata P, Pritishova B, Debajyoti Das, Sangram K. Panda.

- Ocimum sanctum* Linn. A reservoir plant for therapeutic applications: An overview. *Pharmacogn Rev.* 2010;4(7):95-105.
8. Dragana S, Ivana A, Vanja T. Extracts of wild apple fruit (*Malus sylvestris*) as a source of antioxidant substances for use in production of nutraceuticals and cosmeceutical. *Indust Crop. Prod.* 2015;11: 023.
9. Mohsin M, Khan AB, Hakim MH, Latafat T. Therapeutic evaluation of Qalbeen- A polyherbal mineral formulation in ischaemic heart disease. *Ind J Trad Knowledge.* 2008;7( 4): 575-580
10. Ranasinghe P, Pigera S, Premakumara S, Galappaththy P, Constantine GR, Katulanda P. Medicinal properties of 'true' cinnamon (*Cinnamomum zeylanicum*): a systematic review. *BMC Complement Altern Med.* 2013;13:275.
11. Nyadjeu P et al. Acute and chronic antihypertensive effects of *Cinnamomum zeylanicum* stem bark methanol extract in L-NAME-induced hypertensive rats. *BMC Complement Altern Med.* 2013;13:27.
12. Raju NJ, Vani BS, Santhi G, Lavanya L, Vishala TC. Evaluation of Antihyperlipidemic Activity of *Nymphaea Alba*. *Int J Pharm Sci Res.* 2016;7(8):3432-35.
13. Amir B, Abolfazl K, Mahmoud H, Mohammad NS, Saeed A, Mahmoud G. Effect of hydro-alcoholic extract of *Rosa damascena* on cardiovascular responses in normotensive rat. *Avicenna J Phytomed.* 2015;5(4):319-324.
14. Fathima SN, Murthy SV. Cardioprotective Effects to Chronic Administration of *Rosa Damascena* Petals in Isoproterenol Induced Myocardial Infarction: Biochemical, Histopathological and Ultrastructural Studies. *Biomed Pharmacol J.* 2019;12(3):1155-1166.
15. Mohan M, Patankar P, Ghadi P, Kasture S. Cardioprotective

potential of *Punica granatum* extract in isoproterenol-induced myocardial infarction in Wistar rats. J Pharmacol Pharmacother. 2010;1(1).

16. Shamim A Quresh, Md. Kamran, Md. Asad, Ali Zia, Tooba latif, Md.B. Azmi. A Preliminary Study of *Santalum album* on Serum Lipids and Enzymes. Global Journal of Pharmacology. 2010;4(2):71-74.

17. Hassan OH, Md MN, Heshu SR, Hamza H, Abubakr Z, Max SC. Anti-hypercholesterolemic and antioxidant efficacies of zerumbone on the formation, development, and establishment of atherosclerosis in cholesterol-fed rabbits. Drug Des Devel Ther. 2015;9:4173.

18. Mohammad RK, Mohammad HB, Mahmoud H, Ramin R, Aristidis M.T. The effects of *Crocus sativus* (saffron) and its constituents on the nervous system: A review. Avicenna J Phytomed. 2015;5(5):376-391.

19. Sachdeva J, Tanwar V, Golechha M, Siddiqui KM, Nag TC, Ray R, Kumari S, Arya DS. *Crocus sativus* L. (saffron) attenuates isoproterenol-induced myocardial injury via preserving cardiac functions and strengthening antioxidant defense system. Exp Toxicol Pathol. 2012;64:557-564.

20. Javadi B, Sahebkar A, Emami SA. A Survey on Saffron in Major Islamic Traditional Medicine Books. Iran J Basic Med Sci. 2013;16(1):1-11.

21. Rathinam R, Moonandi M. Pavalam. A valuable Siddha mineral drug. Int J Res Ayurveda Pharm. 2014;5(3):367-371.

22. Biswas TK, Chakrabarti S, Pandit S, Jana U, Dey SK. Pilot study evaluating the use of *Emblica officinalis* standardized fruit extract in cardio-respiratory improvement and antioxidant status of volunteers with smoking history. J Herb Med. 2014;4(4): 188-194.

23. Antony B, Benny M, Kaima TNB. A Pilot Clinical Study to Evaluate the Effect of *Embllica Officinalis* Extract (Amlamaxtm) on Markers of Systemic Inflammation and Dyslipidemia; Indian J Clin Biochem. 2008; 23(4):378-81.
24. Mohammed A, Al-Yahy et al. Citrus medica "Otroj": Attenuates Oxidative Stress and Cardiac Dysthymia in Isoproterenol-Induced Cardiomyopathy in Rats. Nutrients. 2013; 5(11): 4269-4283.
25. Khan RA et al. Hypolipidemic & antithrombotic evaluation of *Myrtus communis* L. in cholesterol-fed rabbits; African Journal of Pharmacy and Pharmacology. 2014; 8(8): 235-239.
26. Khogare DT, Kolgane BT et al. Effect of *Terminalia chebula* on Coronary Heart Disease Patients, International Journal of Medical Sciences. 2012; 5 (1 & 2): 24-26.
27. Vanitha B, Kumar R et al, Athero-sclerotic Effect of Bamboo Shoot: A Science Based Medicine; World Journal of Pharmaceutical and Medical Research; 2017;3(1):141-146.
28. Rajmohan, Venkatesh MS et al; Anti - Hyperlipidemic Activity of *Vateria indica* Linn. Seed Butter in High Fat Diet Induced Hyperlipidemia in Rats. J Ayur Med Sci. 2(3): 234-239.
29. Suresh C. Joshi et al. Antioxidant and Lipid Lowering Effects of *Coriandrum Sativum* in Cholesterol Fed Rabbits, Int J Pharm Pharmaceutic Sci. 2012; 4 (3):
30. Dhanapakiam P, Joseph JM et al. The cholesterol lowering property of coriander seeds (*Coriandrum sativum*): Mechanism of action; J Environment Biol. 2008; 29(1):53-56
31. Muralidharan A, Dhananjayan R et al. Cardiac stimulant activity of *Ocimum basilicum* Linn. Extracts. Ind J Pharmacol. 2004; 36 (3): 163-166.
32. Verma SK, Jain V et al. Effect of Greater cardamom

(*Amomum subulatum* Roxb.) on blood lipids, fibrinolysis and total antioxidant status in patients with ischemic heart disease. Asian Pacific J Tropical Dis. 2012: S739-S743.

33. Bhaswant M, Poudyal H et al. Green and Black Cardamom in a Diet-Induced Rat Model of Metabolic Syndrome. Nutrients. 2015; 7(9): 7691-7707.

34. F. Martinello et al: Hypolipidemic and antioxidant activities from *Tamarindus indica* L pulp fruit extract in hyper-cholesterolemic hamsters; Food and Chemical Toxicology 44 (2006) 810-818 .

35. Adriane Fugh-Berman MD et al; Herbs and Dietary Supplements in the Prevention and Treatment of Cardio-vascular Disease, Preventive Cardiology; Volume 3, Issue 1 Winter 2000, Pages 24-32.

36. Waris Qidwai and Tabinda Ashfaq et al: Role of Garlic Usage in Cardiovascular Disease Prevention: An Evidence-Based Approach, Evidence-Based Complementary and Alternative Medicine Volume 2013, Article ID 125649; 9.

37. Nade V S, Kawale L A, Bhangale S P. Wale Y B. Cardio-protective and Antihypertensive Potential of *Morus alba* L. in Isoproterenol induced Myocardial Infarction and Renal Artery Ligation-induced Hypertension; Journal of Natural Remedies, 2013, 13(1): 55-67.

38. Kesarwani N, Azmi L. Evaluation of cardioprotective effect of *Tinospora cordifolia* against isoprenaline induced myocardial infarction in rats; Int. J.Curr. Microbiol. App. Sci, 2014; 3(3): 543-555.

39. Soham Saha and Shyamasree Ghosh, *Tinospora cordifolia*: One plant, many roles. Anc Sci Life. 2012 Apr-Jun; 31(4): 151-159.

40. Yang GY et al: Clinical studies on the treatment of coronary heart disease with *Valeriana officinalis* var *latifolia*, Zhongguo Zhong Xi Yi Jie He Za Zhi. 1994 Sep;14(9):540-2.
41. Verma SK et al. Blood pressure lowering, fibrinolysis enhancing and antioxidant activities of cardamom (*Elettaria cardamomum*), Indian J Biochem Biophys. 2009 Dec 46(6): 503-6.
42. Nishant P et al, Asparagus Root Regulates Cholesterol Metabolism and Improves Antioxidant Status in Hyper-cholesteremic Rats; Evid Based Complement Alternat Med. 2009 Jun; 6(2): 219-226.
43. Veena Sharma et al, Atherosclerotic Regulation of *Asparagus racemosus* Root Extract on Lipid Profile in Male Swiss Albino Mice, Subjected to Inorganic Lead Compound. Biomed Pharmacol J, Vol. 4(1), 107-114 (2011 ).
44. Varsha Dhulasavant et al, Antihyperlipidemic activity of *Cinnamomum tamala* Nees on high cholesterol diet induced hyperlipidemia; International Journal of Pharmacy & Life Sciences; 2(1) Jan., 2011.
45. Mohd. Ashfaq et al; Evaluation of antihypertensive activity of Sumbul-ut-Tib (*Nardostachys jatamansi*) in adrenaline induced dog's blood pressure; Journal of Pharmacognosy and Phytochemistry 2017; 6(1): 93-95.
46. Rajyalakshmi et al. Effect of *Nardostachys jatamansi* extract on vascular endothelial dysfunction in hypertensive, hyperglycemic patients: An open-label, prospective study. J Pharm Res. 2017;11(9).
47. Anwarul Hassan Gilani et al. Pharmacological basis for the use of *Borago officinalis* in gastrointestinal, respiratory and cardiovascular disorders. J Ethnopharmacol. 2007;114:393-399.

48. Jaspal Singh Sandhu et al. Effects of *Withania somnifera* (Ashwagandha) and *Terminalia arjuna* (Arjuna) on physical performance and cardiorespiratory endurance in healthy young adults. *Int J Ayurveda Res.* 2010;1(3):144-149.
49. Shridhar Dwivedi et al. Revisiting *Terminalia arjuna* - An Ancient Cardiovascular Drug. *Tradit Complement Med.* 2014;4(4):224-231.
50. Raveendranath Pillil et al. Evaluation of the effect of highly standardized aqueous extract of roots and leaves of *Withania somnifera* on cold presser test induced cardiovascular changes in healthy human subjects. *Int J Basic Clin Pharmacol.* 2016;5(3).
51. Md. Ibrahim Khalil et al. Amelioration of Isoproterenol Induced Oxidative Damage in Rat Myocardium by *Withania somnifera* Leaf Extract. *BioMed Res Int.* 2015;2015:624159.
52. Jay Rabadia et al. Cardioprotective Effect of Methanolic extract of *Syzygium aromaticum* on Isoproterenol Induced Myocardial Infarction in Rat. *Asian J Pharmacol Toxicol.* 2014;2(04):01-06.
53. Siddiqui M A. Khafqan Ka Tahqeeqi Mutala Aur Uske Ilaj Mein Khamira Abresham Sada Ki Ifadiyat Ka Jaizah. Department of Moalajat, A.K.Tibbiya College, Aligarh Muslim University. Aligarh, 1994.
54. Mohsin M. Therapeutic Evaluation of Qalbeen in Ischaemic Heart Disease (MD Thesis). Department of Moalajat, A.K.Tibbiya College, Aligarh Muslim University, Aligarh, 2004.
55. Bhat M DA. A Study of Cardiac Dysrhythmia with Special Reference to Khamira-Marwareed (MD Thesis). Department of Moalajat, A.K. Tibbiya College, Aligarh Muslim University, Aligarh, 2007.
56. Sayeed Ahmad et al. Khamiras, a natural cardiac tonic: An

- overview. J Pharm Bioallied Sci. 2010;2(2):93-99 .
57. Goyal S et al. Cardioprotective effect of 'Khamira Abresham Hakim Arshad Wala' a unani formulation in isoproterenol-induced myocardial necrosis in rats. Exp Toxicol Pathol. 2010;62(1):61-74.
58. Ahmad S. Evaluation of Khameera Sandal Sada in the Management of Zaghtuddum Qavi Ibtidai (MD Thesis). Department of Moalajat, National Institute of Unani Medicine Bangalore, 2007.
59. Nahar S et al. Protective Effect of *Curcuma Longa* (Turmeric) on Serum Aspartate Aminotransferase and Lactate Dehydrogenase in Isoproterenol Induced Myocardial Injury in Rats. Bangladesh Med J. 2018;47(3):13-17. <https://doi.org/10.3329/bmj.v47i3.43493>
60. M Sharma et al. Cardioprotective potential of *ocimum sanctum* in isoproterenol induced myocardial infarction in rats. Mol Cell Biochem. 2001;225(1-):75-83. doi: 10.1023/a:1012220908636
61. Gomathi R. Cardioprotective Effect of the Ethanolic Extract of *Medicago sativa* Leaves. <http://hdl.handle.net/10603/135232>.
62. Nahar S et al. Protective Effect of *Curcuma Longa* (Turmeric) on Serum Aspartate Aminotransferase and Lactate Dehydrogenase in Isoproterenol Induced Myocardial Injury in Rats. Bangladesh Med J. 2018;47(3).
63. Tajuddin et al. Cardioprotective effect of Unani formulation in rats. Indian J Tradit Knowl. 2007;6(4):663-667.
64. Ipseeta Mohanty et al. Antiapoptotic and cardioprotective effects of a herbal combination in rats with experimental myocardial infarction. Int J Integr Biol. 2007;1(3):178.

# Adwiya Qalbiyya

(A Compendium of Classical and Evidence-based  
Unani Drugs Acting on the Heart)



**Central Council for Research in Unani Medicine**

Ministry of Ayush, Government of India  
61-65, Institutional Area, Janakpuri, New Delhi – 110 058  
Telephone: +91-11-28521981, 28525982  
E-mail: unani-medicine@ccrum.res.in  
Website: <https://ccrum.res.in>

ISBN: 978-93-94347-92-2

